شریمد

بھگوت گیتا

کا

ترجمہ نظم

اُپنشدون کا سار برہم ودیا اور یوگ شاستر کا خزانہ کرم اُپاسنا اور گیان

کا اُپدیش

شری بھگوان کرشن نے مہابھارت کی لڑائی کے میدان مین ارجن کو کیا

مصنفہ

پنڈت رام پرشاد ایم اے ایف ٹی ایس

وکیل ہائی کورٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپا

سنہ ۱۹۰۶ ع

اوم شری بھگوتے واسودیوائے

شریمد بھگوت گیتا

ترجمۂ نظم

پہلا ادھیائے - ارجن وشاد یوگ

دھرت راشٹر نے کہا

کُروکشیتر مین کشیتر[۱] مین دھرم کے ۔۔۔ لڑائی کی چاہت سے جا کر جُٹے
میرے بیٹے اور پانڈو کے - بتا ۔۔۔ اُنھون نے وہان کیا کیا سنجے کیا؟

سنجے نے کہا

بندھے مورچے دیکھ کر پانڈو کے ۔۔۔ دُریودھن[۲] گیا پاس آچاریہ کے ۲
کہا پانڈو کے بیٹون کی دیکھیے ۔۔۔ یہ سینا بڑی جس کے یہ مورچے
جمائے کنور نے دروپد راج کے ۔۔۔ سمجھدار چیلے ہین جو آپ کے ۳
کماندار اس مین بڑے سورمان ۔۔۔ جو لڑنے مین ہین بھیم ارجن سمان
مہارتھ[۳] براٹ اور دروپد یودھان ۔۔۔ وہان دھرشٹ کیتو ہے اور چیکتان ۴

---

۱ میدان [illegible]۔ ۲ دُریودھن راجہ کوروؤن کا۔ ۳ جو بہادر اکیلا دس ہزار کا سامنا کرے۔

۸ بہادر وہاں کاشی کا راجہ ہے ۔۔۔ وہاں کنتی بھوج اور پروجت بھی ہے
۹ یدھا منیو اور شیبو یہ ہے شیر نر ۔۔۔ بہادر بڑا اُتمو جا نڈر ۵
۱۰ یہ کرشنا[۱] کے بیٹے سبھدرا[۲] کا ہے ۔۔۔ مہارتھ سبھی ہیں بڑے سے بڑے ۶
۱۱ جو ہم میں بڑے ہیں اُنھیں بھی سُنو ۔۔۔ بتاتا ہون کچھ نام میں آپ کو
۱۲ میری فوج کے ہیں یہ سب سر دھرے ۔۔۔ اِنھیں سب کو ہیں آپ بھی جانتے ۷
۱۳ سو ہیں آپ اور بھیشم اور کرن ہیں ۔۔۔ کرپاچاریہ بھی اور رن بیر ہیں
۱۴ بکرن اور اشوتھما سورمان ۔۔۔ جَیَدرتھ جو ہے سندھ کا حُکمران ۸
۱۵ بہت سورمان اور بھی ہیں بڑے ۔۔۔ ہتھیلی پہ میرے لیئے جان دھرے
۱۶ لڑائی میں ہُشیار ہیں یہ سبھی ۔۔۔ بہت یہ چلاتے ہیں ہتھیار بھی ۹
۱۷ پتامہ[۳] کرین جس کی رکشا ابھی ۔۔۔ بہت کیا نہین ہے وہ سینا[۴] میری
۱۸ اور اس فوج کی بھیم رکشا کرے ۔۔۔ تو پھر فوج انکی کہان بڑھ سکے ۱۰
۱۹ جہان آپ سکے جمے ہون پرے ۔۔۔ وہین سے مدد بھیشم کی کیجیے ۱۱
۲۰ پتامہ نے اُسکی بڑھائی خوشی ۔۔۔ دہاڑ اک بڑھاپے میں دی شیر کی
۲۱ بجایا بہت زور سے سنکھ کو ۔۔۔ دِکھایا پرتاپ اپنا سنسار کو ۱۲
۲۲ بجے پھر تو سنکھ اور بھیری بھی ۔۔۔ پنو اور آنک ۔ بجی گو مکھی
۲۳ بڑا بھاری اک شور پھیلا وہان ۔۔۔ یکایک گرج کا گیا بندھ سمان ۱۳
۲۴ بڑا رتھ سفید اُسمین گھوڑے جُتے ۔۔۔ براج[۵] اُسمین کرشن اور ارجن رہے
۲۵ انوکھے جو دو سنکھ تھے اُنکے پاس ۔۔۔ بھری زور سے اُنمین دونون نے سانس ۱۴
۲۶ شری کرشن کا پانچ جن سنکھ تھا ۔۔۔ دھننجے[۶] کا تھا دیودت نام کا
۲۷ بجا پونڈر نامی بڑا سنکھ اب ۔۔۔ سو وہ بھیم کا تھا ڈرین جس سے سب ۱۵

---

۱ دروپدی مہارانی۔ ۲ ارجن کی بی بی۔ ۳ دادا بھیشم سپہ سالار فوج کوروان۔ ۴ فوج۔ ۵ رونق افروز۔ ۶ ارجن

۲۸	یدھشٹھر مہاراج نے بھی اُٹھا	اننتا بجے سنکھ اپنا لیا	
۲۹	نکل نے بجایا سگھوش اپنا سنکھ	منی پشپ سہدیو نے اپنا سنکھ	۱۶
۳۰	کمانداز کاشی کے راجا بڑے	شکھنڈی مہارتھ بڑے جرجرے	
۳۱	نہ ہارے جو دشمن سے وہ ساتیکی	براٹ اور دھرشٹدیمن راجہ بھی	۱۷
۳۲	دروپدا اور دروپدی کے بیٹے بڑے	سبھدرا کے بیٹے ابھیمن کرٹے	
۳۳	سبھی نے الگ سنکھ اپنے اُٹھا	بجائے بہت زور سے کو روا	۱۸
۳۴	زمین گونج اُٹھی گونج اُٹھا آسمان	پھٹین شور سے کورونکی چھاتیان	۱۹

۳۵	کھڑے سورمان کورونکے دیکھے جب	سنبھلنے لگے سبکے ہتھیار جب	
۳۶	تو ارجن نے اپنی اُٹھائی کمان	دھجا[۱] پر کپی[۲] جسکی تھے راجمان	۲۰
۳۷	شری کرشن سے یون کہا رتھ میرا	کرو دونون فوجون کے آگے کھڑا	۲۱
۳۸	مین دیکھون تو یے کون سے کون ہے	لڑائی کی چاہت سے آکر جمے	
۳۹	لڑائی جو اُٹھی ہے ہے خون بہا	لڑے گا میرے ساتھ یان کون بھا	۲۲
۴۰	سُیودھن کبدھی کے خوش کرنے کو	یہان کون کون آئے ہین لڑنے کو	۲۳

سنجے نے کہا

۴۱	جب ارجن نے شری کرشن سے یون کہا		تو بھارت[۳] اُنھون نے کھڑا کر دیا	
۴۲	رتھ اُسکا وہان بیچ مین فوجون کے	۲۴	بھیشما سکے اور ڈرون[۴] کے سامنے	
۴۳	وہین اور راجا تھے سارے کھڑے		یہ بولے کہ ارجن یہ دیکھ لے	
۴۴	کھڑے ہین جمع سبکے سب کورو ے		ترے ساتھ لڑنے کو آئے ہین یے	۲۵

۱ جھنڈا علم۔ ۲ ہنومان۔ ۳ راجہ بھرت کے گھرانے کے سبب لوگ بھارت کہلاتے ہین یہان دھرت راشٹر سے خطاب ہے۔ ۴ نام آچاریہ کا جنھون نے فن سپہ گری راجکمارون کو سکھایا تھا۔

۴۵	وہان پارتھ نے دیکھے بھائی کھڑے		چچا تاؤ دادا و ماموں اڑے	
۴۶	وہین بیٹے پوتے اور آچاریہ تھے		وہین تھے سکھا سُسرے اور تھے	۲۶
۴۷	جو دیکھے یہ کُنتی کے بیٹے نے تب		وہان پہ کھڑے بھائی بند اپنے سب	
۴۸	تو کرپا نے گھیرا اُسے آن کر		یہ بولا بہت ہی وہ دُکھ مان کر	۲۷

ارجن نے کہا

۴۹	یہ دیکھ اپنے لوگون کو یان پر کھڑے		لڑائی کی چاہت سے آکر جڑے	
۵۰	شتھِل انگ ہوتے ہین مُنھ سوکھے ہے	۲۸	کھڑے رونگٹے ہین بدن کانپے ہے	
۵۱	گری جاتی ہے گانڈیو ہاتھ سے		جلی جاتی ہے کھال بس شوک سے	۲۹
۵۲	نہین ٹھہرا جاتا ہے مجھ سے کبھی		میرے من مین آتی ہے کچھ گھوم سی	
۵۳	شگُن اُلٹے اُلٹے ہی دیکھون ہون مین	۳۰	شری کرشن جب اپنون کو ماردین	
۵۴	تو مین تو بھلائی نہین دیکھتا		نہ مین راج سُکھ اور فتح چاہتا	۳۱
۵۵	ہمین راج سے بھوگون سے جان سے		کہو تو بھلا کرشن کیا کام ہے	
۵۶	جنھون کے لیئے راج سُکھ بھوگ ہم	۳۲	کبھی چاہتے تھے رہے ہین وہ جم	
۵۷	لڑائی مین جان اور دھن چھوڑ کر		یہ آچاریہ اور باپ دادا سُسر	
۵۸	یہ بیٹے ہین پوتے ہین ماموں ہین یہ	۳۳	یہ سالے ہین سمدھی ہین سارے کھڑے	
۵۹	مجھے مار ڈالین بھی یہ کیشوا		نہین انکو مین مارنا چاہتا	۳۴
۶۰	ترلوکی کا جو راج مجکو ملے		نمارون کہان پھر زمین کے لیئے	
۶۱	دھرت راشٹر کے بیٹون کو مار کر		ہمین کیا خوشی ہو گی پیتامبر	۳۵
۶۲	یہ ہین آتتائی دیا چاہیئے		انھین مار کر پاپ ہمکو لگے	

ارجن پرتھا یعنی کُنتی کا بیٹا ۲ یار ۳ خیرخواہ ۴ اعضاے بدن ۵ ارجن کی کمان کا نام ۶ بے ۷ بھوگ عیش مزہ آرام ۸ ہر ۹ عالم ۱۰ کرشن ۱۱ آگ لگانے والا زہر دینے والا ہتھیار سے مارنے والا مال چھین لینے والا زمین چھین لینے والا عورت چھین لینے والا ۔ یہ چھ قسم کے مجرم آتتائی کہلاتے ہین

۶۳	دھرت راشٹر کے بیٹون کو اسلیئے	نہین مارنا بس ہمین چاہیئے	
۶۴	بھلا کرشن تم ہم کو بتلاؤ تو	سکھی[1] کیسے ہون مارکر اپنون کو	۳۶
۶۵	سمجھ انکی ہے لوبھ[2] نے ماردی	نہین دیکھ سکتے ہین یہ تو کبھی	
۶۶	گھرانا بگڑنے مین کیا دوش[3] ہین	جلانے مین متررون کے کیا پاپ ہین	۳۷
۶۷	پران سبکو دکھین ہین ہم دوشونکو	گھرانا بگڑنے مین ہوتے ہین جو	
۶۸	تو پھر پاپ[4] ہم اسکو سمجھین نہ کیون	اور اس پاپ کو کرشن چھوڑین نہ کیون	۳۸
۶۹	گھرانا کسی کا جو بگڑے کبھی	رہین جاتے کل دھرم[5] اُسکے سبھی	
۷۰	گئے ناش ہو دھرم جب سبکے سب	بُرائی مین جاتا ہے گھر سارا دب	۳۹
۷۱	دبایا بُرائی نے اے کرشن جب	بگڑ جاتی ہین استریان گھر کی سب	
۷۲	بگڑ جاتی ہین عورتین کرشن جب	اُپجتے ہی ہین برن سنکر[6] بھی تب	۴۰
۷۳	جو سنکر ہوا گھر مین پیدا کبھی	نرک کو چلے گھر کے پُرکھا[7] سبھی	
۷۴	جنھون نے گھرانے کو ڈالا ہے مار	وہ جاتے ہی ہین سب نرک[8] کو سدھار	
۷۵	ہوئے لوپ[9] یون پنڈ[10] و ترپن[11] جبھی	گرے اُس گھرانے کے پتر[12] تبھی	۴۱
۷۶	یہ گھر ناش کرنے کا جو دوش ہے	جو سنکر بنا دے ہے اس دوش سے	
۷۷	گھرانے کے ہین یا وہ جاتی[13] کے ہین	پُرانے چلن سب بگڑ جاتے ہین	۴۲
۷۸	یہ سنتے چلے آئے ہین کرشن ہم	کہ جنکے گھرانے کے بگڑے ہین دھرم	
۷۹	نرک مین سدا اُنکا ہوتا ہے باس	اُنھین ہو سکے کیا بھلا سُکھ کی آس[14]	۴۳
۸۰	اوہو ہم بڑا پاپ کرنے چلے	جو اس راج کے عیش کے لوبھ سے	
۸۱	کھڑے ہو گئے اپنون کو مارنے	ہمین کون آوے گا اب تارنے[15]	۴۴

[1] آرام پانے والا۔ [2] لالچ۔ [3] بُرائیان۔ [4] گناہ۔ [5] فرائض خاندانی۔ [6] حرامی۔ [7] بڑے بزرگ۔ [8] دوزخ۔ [9] معدوم۔ [10] جو مُردون کے نام پر کھانا دیا جاتا ہے۔ [11] علے ہذا پانی۔ [12] گھر کے بڑے جو مر کر سورگباس ہو گئے۔ [13] قوم۔ [14] امید۔ [15] نجات کرانے۔

٨٢	جبن کچھ نہ وا ور نہتّا ہون مین	تجھے لیکے ہتھیار یہ مار دین	
٨٣	دھرت راشٹر کے بیٹے میدان مین	بھلائی ہو میری اُسی آن مین	٤٥

سنجے نے کہا

٨٤	لڑائی مین ارجن وہ یون بول کر	کمان اور تیر ہاتھ سے چھوڑ کر	
٨٥	ڈبوئے ہوئے من بڑے شوک مین	رہا بیٹھ رتھ مین پھنسا موہ[۱] مین	٤٦

پہلا ادھیاے ارجن وشاد یوگ پورا ہوا

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

دوسرا ادھیاے - سانکھ یوگ

سنجے نے کہا

١	جب آنسو بھری آنکھ کملا گئی	اور اُسکو کرپا[۲] نے لیا گھیر ہی	
٢	جب ایسا اُسے دُکھ[۳] ہونے لگا	تو شری کرشن نے اُس سے پھر یون کہا	١

شری بھگوان بولے

٣	کہ ڈھبا ہے ارجن بہت یہ سما	کہان سے ترے من مین میل آ گیا	
٤	نہین آریون کا یہ ہوتا چلن	سُرگ[۴] چھیننے والا اپجس[۵] کرن	٢

[۱] بھول [۲] یہ لفظ ابتدا ایسا کن پڑھا جاتا ہے سنسکرت کے لفظون مین مثل انگریزی کے ابتدا ایسا کن محال نہین ہوتا ہے اسکے معنی ہین رحم - دیا - ہندی مین یہ لفظ ابتدا ایکسر بھی بولا جاتا ہے [۳] اس لفظ مین کبھی مشدّد بولا جاتا ہے اور کبھی بلا تشدید - اسکے معنے ہین رنج - تکلیف [۴] یہان ہندی کا تلفظ کیا جاتا ہے لفظ سنسکرت سورگ ہے [۵] مرکب ہندی یعنے بدنامی کرنے والا -

۵	نہ بن ہیجڑا تو دھننجے[1] کبھی	یہ نامردی تجھکو نہیں سوہتی[2]	
۶	یہ کمزوری دلکی کمینی ہے چھوڑ	کھڑا ہو لڑائی سے تو منھ نہ موڑ	۳

ارجن نے کہا

۷	مین کیسے لڑائی کے اندر چلون	بھلا بھیشم اور دروُن سے مین لڑون	
۸	مجھے تو انھین پوجنا چاہیئے	میرا تیر کیونکر انھون پر چلے	۴
۹	پرتاپی[3] بڑون کو نہین مار کر	جو کھاوین یہان بھیک بھی مانگ کر	
۱۰	بھلا ہے بڑون کو ہے اپنے سے آس[4]	کہ دولت ملے گی ہمین انکے پاس	
۱۱	جو اس آس کو انکی ہم توڑ دین	انھین لوبھ[5] کر جان سے مار دین	
۱۲	تو دُنیا کے ہم بھوگ[6] پاوینگے بس	لہوُ سے لِسے ہی وہ پر ہونگے بس	۵
۱۳	نہ جانے کہ ہے کون ہم مین بڑا	اِنھین جیتین ہم یہ ہمین جیتین یا	
۱۴	جنھین مار جینا نہ چاہین ہین ہم	رہے ہین وہ دھرت راشٹر والے بہم	۶
۱۵	کمینہ پنے نے دبایا ہے من	بُھلایا ہے دھرم ہو نہین تیری سرن	
۱۶	ترا چیلا ہون پوچھون ہون سچ بتا	بھلائی ہو جسمین مجھے کہ سُنا	۷
۱۷	مجھے راج پرتھوی[7] کا پھولا پھلا	ملے سب نہ ساجھی ہو جسمین کھڑا	
۱۸	مین راجا بنون دیوتاؤن کا بھی	مگر پھر بھی ایسا نہ دیکھون کبھی	
۱۹	کہ یہ شوک[8] میرا کہین دور ہو	سُکھا جو رہا ہے میرے انگون[9] کو	۸

سنجے نے کہا

۲۰	دھننجے جو دشمن کو دیوے تپا	یہ کہکر وہ شری کرشن سے بول اُٹھا	
۲۱	کہ گوبند[10] مین تو نہین لڑنے کا	یہ ہی کہکے بس پھر وہ چپ ہو رہا	۹

[1] ارجن [2] اسے اچھی نہین لگتی [3] ابتدا الساکن پرتاپ = فارسی فرتاب [4] اُمید [5] لالچ [6] عیش۔ آرام حرص [7] ابتدا الساکن۔ زمین [8] رنج [9] اعضاے بدن [10] ایک نام شری کرشن کا۔

۲۲	اُسے دُکھ بھارت جب ایسے ہوئے	وہین بیچ مین دونون سیناؤن کے	
۲۳	ہنسی سے کچھ اک اُسکا دل تھام کے	بچن[۱] تب شری کرشن نے یہ کہے	۱۰

شری بھگوان بولے

۲۴	جنھون پر نہین شوک کرنا روا	اُنھین پر تو ہے شوک کرتا بھلا	
۲۵	اور اسپر سمجھ کی سی باتین یہ سب	بنا اور بنا کر تو کہتا ہے اب	
۲۶	جو جاتین ہین دُنیا کا آوا گون[۲]	نہ اُنکو مرے جیتون پر ہو جلن	۱۱
۲۷	نہ مین تھا نہین اور نہ تو تھا نہین	نہ یہ جتنے راجا ہین یہ تھے نہین	
۲۸	اور ایسا کبھی ہو سکے ہے نہین	کہ آگے بھی ہم سارے ہونگے نہین	۱۲
۲۹	لڑکپن جوانی بڑھاپا بُرا	اِسی جسم مین آدمی کو ملا	
۳۰	یون ہی پائے ہے دوسرے جسم کو	سمجھدار کو بھول اس مین نہو	۱۳
۳۱	یہ سردی و گرمی کا سُکھ دُکھ ہے جو	یہ سب اندریون کے ہی چھونے سے ہو	
۳۲	یہ سب آتے جاتے ہین کُنتی کے لال	نہ رہتو ین یہ نت سہ انھین سکو ڈال	۱۴
۳۳	بھلے آدمی ! جو سمجھدار ہو	جسے اِن سبھون سے کبھی دُکھ نہو	
۳۴	جو سُکھ اور دُکھ مین رہے ایک سا	وہ ہی آدمی مَوت سے چھُوٹے گا	۱۵
۳۵	اَست[۳] سے نہ ست[۴] ہے نہ ست سے اَست	کہین بھی ۔ اَست سے اَست ہے ست	
۳۶	یہ ان دونون کا بس ہے نرنے[۵] کیا	جنھون نے ہے تتون[۶] کا درشن[۷] کیا	۱۶
۳۷	جو اس سب مین پھیلا ہوا ہے سُجان	دھنجے تو اُسکو بس اَبناشی[۸] جان	
۳۸	اوستھا[۹] کبھی وہ بدلتا نہین	کوئی ناش کر اُسکا سکتا نہین	۱۷
۳۹	جو بیٹھا ہوا جسم مین جیو ہے	رہے گا سدا وہ سدا ہی سے ہے	

[۱] الفاظ ۔ باتین [۲] یعنی پنڈت لوگ ۔ آوا گون آنا جانا [۳] عدم [۴] وجود [۵] دو باتون مین ایک پر قایم ہو جانا [۶] اصول عالم جوہر عالم [۷] دیکھنا جاننا [۸] جسکا کبھی ناش نہو ۔ باقی [۹] حالت ۔

۴۰	اُسی کے یہ سب جسم ہین ناشمان	سمجھکر تو یہ کر لڑائی کا دھیان	۱۸
۴۱	اسے مارنے والا جو جانے ہے	دیا اُسکو مارا ہوا مانے ہے	
۴۲	نہ وہ جانتا ہے نہ یہ جانتا	نہ مرتا ہے یہ اور نہ ہے مارتا	۱۹
۴۳	نہ پیدا ہی ہوتا نہ مرتا ہے یہ	نہ ہوکر کبھی پھر نہ ہوتا ہے یہ	
۴۴	اسے اَج بھی کہتے ہین اور نیتیہ بھی	یہ ہی شاشوت ہے پُرانا یہ ہی	
۴۵	بدن مار بھی ڈالا جب جائے ہے	نہین موت اِس جیو کو آئے ہے	۲۰
۴۶	جو سمجھے ہے یہ ناش ہوتا نہین	سدا سے یہ ہے اور بدلتا نہین	
۴۷	جو جانے ہے اُسکو کہ یہ اَج بھی ہے	وہ مارے کسے کسکو مرواے ہے	۲۱
۴۸	جو کھٹ جائین کپڑے اُنکو پھینک کے	نئے دوسرے جون پُرش پہنے ہے	
۴۹	پُرانے تنون کو یون ہی چھوڑ کر	نیون اور ون مین جیو کرتا ہے گھر	۲۲
۵۰	نہین کاٹین ہتھیار اُسکو کبھی	نہین آگ اُسکو جلاوے کبھی	
۵۱	نہین اُسکو پانی کرے نم کبھی	ہوا بھی نہ اُسکو سُکھاوے کبھی	۲۳
۵۲	نہ یہ کٹ سکے ہے نہ یہ جل سکے	نہ گیلا نہ سوکھا بھی یہ ہو سکے	
۵۳	سدا سے یہ سب مین ہے قائم یہ ہے	اچل ہے سناتن ہے اویکت ہے	۲۴
۵۴	سمجھ مین کسی کی سماتا نہین	نہ جوڑا سمین ہین یہ بدلتا نہین	
۵۵	تو پھر جان کر ایسا ایسا اسے	نہین شوک کرنا تجھے چاہیئے	۲۵
۵۶	اور اسکو جو ایسا بھی تو مانے ہے	کہ اُپجے ہے نت اور نت ہے مرے	
۵۷	نہین تو بھی ایسا تجھے چاہیئے	مہا باہو جیسا تجھے شوک ہے	۲۶
۵۸	جو پیدا ہوا ہے مرے گا ضرور	جو ہے مر گیا پیدا ہوگا ضرور	
۵۹	اسی سے جو بات اپنے بس مین نہین	تجھے سوگ اُسپر مناسب نہین	۲۷

ٹ۱ خیال ٹ۲ جو پیدا نہو ٹ۳ جو ہمیشہ سے ہے ٹ۴ جو ہمیشہ رہیگا ٹ۵ انسان ٹ۶ جو ہر انسانی آتما ہے ٹ۷ ستھالو ٹ۸ نہ چھپنے والا ٹ۹ سدا رہنے والا

۶۰	جو اب ہے وہ پہلے بھی اس سے نہ تھا	وہ ہے بیچ ہی بیچ مین دیکھتا	
۶۱	اور آخر مین بھی چھپ ہی وہ جائیگا	تو پچھتاوا اسمین بھلا کیون کیا	۲۸
۶۲	اچنبھے سے دیکھے ہے کوئی اسے	اچنبھے سے کوئی کہے ہے اسے	
۶۳	اچنبھے سے کوئی سُنے ہے اسے	سُنے پر بھی کوئی نہ جانے اسے	۲۹
۶۴	یہ سب جسمون مین پارتھ جو جیو ہے	کبھی بھی یہ مارا نہین جا سکے	
۶۵	سبھی پرانیون پر اسی واسطے	نہین سوگ کرنا تجھے چاہیئے	۳۰
۶۶	اور اپنا دھرم[1] بھی سمجھکر تجھے	کبھی بھی نہین کانپنا چاہیئے	
۶۷	لڑائی دھرم کی جو آکر تنے	بھلا اُس سے چھتری کو کیا اور ہے	۳۱
۶۸	اور اُن چھتریون کا بڑا بھاگ[2] ہے	کھلا سورگ کا دوار[3] جنکو ملے	
۶۹	بنا مانگے ایسی لڑائی تنے	کہ جیسی یہ اب ہے ترے سامنے	۳۲
۷۰	اور اس دھرم کے جدھ[4] مین آن کر	لڑا جو نہین تو کمر باندھکر	
۷۱	تو چھوڑ اپنے جس[5] کو تو اور دھرم کو	یہان پائے گا پاپ[6] ہی پاپ کو	۳۳
۷۲	کہینگے ترا لوگ اجس[7] سبھی	نہ بدنامی جاوے گی تیری کبھی	
۷۳	ملی نیکنامی جگت مین جسے	اُسے بڑھکے بدنامی مرنے سے ہے	۳۴
۷۴	مہارتھ یہ سمجھین گے میدان سے	بلا شک وہ ڈر کر گیا بھاگ ہے	
۷۵	جو لوگ اب بڑا مانتے ہین تجھے	وہ چھوٹا سمجھنے لگین گے تجھے	۳۵
۷۶	بُرا چاہنے والے تیرے ہین جو	بہت باتین ان کہنی[8] کہوینگے وہ	
۷۷	تری سورمائی[9] وہ بدرائین[10] گے	بھلا اس سے دُکھ اور کیا بڑھکے ہے	۳۶
۷۸	گیا مر تو پہونچیگا تو سورگ کو	تو جیتا تو بھوگے گا تو راج کو	

[1] ہندی لفظ [2] نصیب [3] دروازہ [4] لڑائی [5] نیکنامی [6] گناہ [7] بدنامی [8] ناگفتنی

[9] بہادری [10] بدرانا مصدر متعدی یعنی برائی کرنا۔ تعریض کرنا۔

اُٹھ اب بیٹے کُنتی کے رکھ اپنا مانؔ | لڑائی کی لے اپنے من مین تو ٹھان ۳۷
برابر سمجھ کر سُکھ اور دُکھ کو | شکست اور فتح نفع ونقصان کو
لڑائی کے اندر تو بس لگ ہی جا | نہین پاپ کچھ تجھکو یون ہوئے گا ۳۸
سکھایا ہے یہ سانکھ کے گیان کو | اور اب یوگ کا گیان مجھسے سُنو
جو یہ گیان ہو جائے ارجُن تجھے | تو کرمون کے پھندے کو تو کاٹ دے ۳۹
جتنؔ کھویا جاوے نہ اسمین کبھی | نہ اُلٹا پڑے کام اسمین کبھی
جو تھوڑا بھی یہ دھرم پا جائے گا | بڑے بھاری ڈر سے وہ بچ جائیگا ۴۰
پرمانون سے ست گیان نشچے کرے | جو بدّہی جگت مین وہ بس ایک ہے
نہین جنکو نشچے ہے سنسار گ مین | گنی بدھیان اُنکی نہین جا سکین
بہت اُنکی شاخین ہین پھیلی ہوئی | ہے پھیلاؤ سنسار کا اُن سے ہی ۴۱
یہ پھولی سی باتین بناتے ہین جو | سمجھ جنکی پالی نہین بھید کو ۴۲
جو ویدون کے کرمونسے پاوے ہے من | اُنھین خواہشون مین ہے اُنکی لگن
وہ کہتے ہین یہ ہی کہ اسکے سوا | نہ دُنیا مین کچھ اور ہے جاننا
وہ ہین کامناؤن مین ڈوبے ہوئے | وہ بس سورگ پر ہی ہین بھولے ہوئے
بہت کرم ہین اُنکے اُپدیش مین | اور اُن کرمونکے پھل بہت جنم ہین
غرض اُنکے اُپدیش کی بس یہ ہے | کہ دُنیا کا عیش اور حشمت ملے
جو اس عیش وحشمت مین ہین ڈوبتے | بچن یہ جنکا ہین من کھینچتے
کبھی اُنکے انتہ کرن کی بُجھے | نہ ست گیان نشچے کی بدّہی پھرے ۴۳ ۴۴

۱ برائی ۲ کوشش ۳ ابتدا ایسا کہ دلائل عینی وعقلی ۴ ست سچا۔ گیان علم ۵ یقین ۶ بدّہی قوت ذہنی جسکا کام مشکوک باتون مین ایک پر رائے قایم کرنا ہے ۷ سچا طریقہ ٹھیک راستہ ۸ عالم ۹ تو اسے اندرونی- مثل عقل وخیال ووہم و یاد وغیرہ علاوہ جسم کثیف کے - یہ آتما کا ایک اندرونی لطیف جسم ہے ۱۰ یہ لفظ ٹھیٹ ہندی ہے - اسکے لفظی معنی ہین میدان مین -

۹۷	جو تینون گنون[۱] سے یہ سنسار ہے	وہ ان وید کرمون کا آدھار[۲] ہے	
۹۸	گنون سے جو پرماتما ہے پرے	اُسی کا سہارا تو اے پارتھ لے	
۹۹	جو دیتے ہین سُکھ یا ہین دُکھ ڈالتے	سب اُن دونون[۳] سے پارتھ مُنھ موڑلے	
۱۰۰	ستوگن جو کرتا ہے نت چت صفا	اُسی مین رکھ اپنے کو ثابت سدا	
۱۰۱	نہ اس فکر مین رہ کہ کچھ جوڑ لون	جو جڑ جائے پھر اُسکی رکشا[۴] کرون	
۱۰۲	جو کرتا ہے کر آتما کے لیئے	نہ دُنیا کے عیش اور مزے کے لیئے	۴۵
۱۰۳	بڑا تال پانی بھرا جو ملے	تو پانی کے سب کام پورے کرے	
۱۰۴	یونہی گیان جب تیرا ہمن کو ہوا	تو ویدون کا سب کام پورا ہوا	۴۶
۱۰۵	تجھے کرم ہی کا ہے آدھکار[۵] پر	کبھی کرم کے پھل کی چاہت نکر	
۱۰۶	تو چاہت کرے کرم کے پھل کی جو	تو چاہت سے پھر جنم بھی بدھا ہو	
۱۰۷	نہ تو کرم کو چھوڑ یہ مان کے	کہ پھل ہی نہ چاہے تو پھر کیون کرے	۴۷
۱۰۸	دھننجے سبھی کرم ایسے کرو	کہ یوگ ایشور کا ہی بس من مین ہو	
۱۰۹	سبھی کرم پرماتما کے لیئے	کرو پر نچاہو کہ وہ خوش رہے	
۱۱۰	کوئی کرم پورا ابھی ہو یا نہ ہو	رہو ایک سے من مین سُکھ دُکھ ہو	
۱۱۱	پرم آتما کا یہ ہی یوگ ہے	کہ سدھی[۶] اسدھی[۷] مین یکسان رہے	۴۸
۱۱۲	یہ جیسا کہا یوگ بُدھی کا ہے	یہ کرم اُس سے ارجن کہین چھوٹا ہے	
۱۱۳	سہارا تجھے بُدھی کا چاہیئے	جو پھل چاہے وہ قابل رحم ہے	۴۹
۱۱۴	پھری بُدھی جسکو وہ آگے چلا	یہین چھوڑ کر سب بُرا اور بھلا	
۱۱۵	جتن کر اسی یوگ کا اس لیئے	کہ کرمون کی ہُشیاری بس یوگ ہے	۵۰

۱ ستوگن - رجوگن - تموگن ۲ جسپر سہارا لیا جاوے ۳ بالمقابل ظہور - سردی - گرمی - آرام - تکلیف وغیرہ ۴ حفاظت ۵ جسکی جسکو لیاقت ہے وہ ہی اُسکے لیئے کرنا روا ہے - جو جسکو کرنا روا ہے اُسکا اُسکو ادھکار ہوتا ہے ۶ کامیابی ۷ ناکامیابی -

۱۱۶	جو ہشیار اس بدھی کو پا گئے	یہین چھوڑ کر پھل کو وہ کرم کے	
۱۱۷	گئے جنم کے پھندے سے چھوٹ کے	پرم[1] پد جہان دکھ نہ کچھ بھی رہے	۵۱
۱۱۸	تری بدھی کیچڑ سے جب موہ کی	نکل کر بہت صاف ہو جائیگی	
۱۱۹	تو جو کچھ سنا ہووے یا سن سکے	سوا آتما کے من اُس سے پھرے	۵۲
۱۲۰	جو کرموں کے پھل سنکے بدھی تری	بہت ڈانواڈول اب یہ ہے ہو رہی	
۱۲۱	سمادھی مین جب یہ ٹھہر جائیگی	ملے گا تجھے یوگ اُسوقت ہی	۵۳
	ارجن نے کہا		
۱۲۲	کسی ہو ٹھہر جسکی بدھی بھلا	سمادھی تلک ہو پہونچ جو گیا	
۱۲۳	کوئی اُسکی پہچان کیونکر کرے	وہ کیونکر چلے بولے اور بیٹھے ہے	۵۴
	شری بھگوان بولے		
۲۲۴	جو ہین خواہشین من کے اندر بھری	وہ جب سبکی سب جائین ہین چھوڑ دی	
۲۲۵	اور اپنے مین آپی سدا خوش رہے	اُسیوقت ستھر[2] بدھی کہلائے ہے	۵۵
۱۲۶	نہ دکھوں سے من جسکا گھبرائے ہے	سکھوں پر نہ من جسکا للچائے ہے	
۱۲۷	نہ غصہ نہ چاہت نہ ڈر ہے جسے	منی[3] وہ ہی ستھر بدھی کہلائے ہے	۵۶
۱۲۸	کہین بھی نہین ہووے جسکی لگن	بُرا یا بھلا دیکھکر جسکا من	
۱۲۹	نہ رنجیدہ ہو اور نہ ملنے خوشی	اُسکی ہے بس بدھی ٹھہری ہوئی	۵۷
۱۳۰	یہ جب اندریان بھوگوں سے کھینچ لے	سکڑ جائین ہین انگ جون کچھوے کے	
۱۳۱	نہ دکھلائی دیوین یہ باہر کبھی	سمجھ لے تبھی بدھی ٹھہری ہوئی	۵۸
۱۳۲	مزہ بھوگوں کا جو نہین چکھتے ہین	الگ اُنسے سب بھوگ ہو جاتے ہین	
۱۳۳	پر اُنکا مزا سب بنا رہتا ہے	مزہ بھی پرم گیان سے جاتا ہے	۵۹

[1] برترین حالت موکش [2] جسکی بدھی ٹھہری ہو وہ ستھر بدھی کہلاتا ہے [3] جسکی بچار کی شکتی بہت بڑی ہو۔

۱۳۴	پُرش جاننے والا بھی کیون نہو	جتن مین لگا رہتا بھی کیون نہو	
۱۳۵	بڑی اندریان یہ زبردست ہین	یہ من کو پکڑ کھینچ ہی لائین ہین	۶۰
۱۳۶	سہارا میرا لے میرا دھیان کر	سبھی اندریون کو رکھے روک کر	
۱۳۷	جو بس مین رکھے اندریون کو کوئی	اُسی کی سمجھ بُدّھی ٹھہری ہوئی	۶۱
۱۳۸	پُرش جو کہ بھوگون کو سوچا کرے	اُنھون سے لگاؤ اُسکو ہو جائے ہے	
۱۳۹	اُپجتی لگن سے ہے پھر چاہنا	رُکی چاہ تب کرودھ پیدا ہوا	۶۲
۱۴۰	اُپجتی ہے پھر بھول بھی کرودھ سے	ہوئی بھول تب یاد کیسی رہے	
۱۴۱	گئی یاد بُدّھی کا تب ناش ہو	نہو بُدّھی اپنا ہی تب ناش ہو	۶۳
۱۴۲	نہ دُکھ سے بکار[۱] اور نہ سُکھ کی ہوس	کہے مین ہو من اندریان اپنے بس	
۱۴۳	یونہی رہ کے بھوگ انکے جو بھوگے ہے	اُسی کو پرم شانتی ہووے ہے	۶۴
۱۴۴	پرم شانتی اسکو ہو جائے جب	سبھی دُکھ دور اُسکے ہو جائین تب	
۱۴۵	پرم شانتی جسکے من کو ہوئی	اُسی کی ٹھہر بُدّھی جھٹ پٹ گئی	۶۵
۱۴۶	سادھی نہین جسکو بُدّھی نہین	لگن آتمہ وِدیا کی اُسکو نہین	
۱۴۷	نہ ہو آتمہ وِدیا کی جسکو لگن	کہان سے بھلا شانت ہو اُسکا من	
۱۴۸	نہ ہو شانتی جسکے من مین یہان	ذرا سا بھی اُسکو ملے سُکھ کہان	۶۶
۱۴۹	جو چلتی ہوئی اندریان دیکھ کے	من ایسے ہی چل اُنکے پیچھے لگے	
۱۵۰	وہ بُدّھی بھی کھینچ اسکی لے ہی جاے	ہوا ناؤ پانی مین جیسے اُڑا لے	۶۷
۱۵۱	مہاباہو[۲] جب اندریان ایسے ہی	اسی واسطے جسکی رہوین رُکی	
۱۵۲	نہ بھوگون کے پیچھے وہ دوڑین کبھی	اُسی کی ہو بس بُدّھی ٹھہری ہوئی	۶۸
۱۵۳	جو سب پرانیون کے لیئے رات ہے	اُسی مین تپسوی مُنی جاگے ہے	

۱ تبدیلی طبیعت کے بگڑنے کو بکار کہتے ہین ۲ مہاباہو جسکے بازو لمبے ہون کہ دشمن پر خوب وار کر سکے۔

۱۵۴ یہ جاگتین ہین پرانی سبھی جس جگہ | پتستوی ئتی کی ہے رات اُس جگہ ۶۹

۱۵۵ بھری جاتی ہین ندیان جون سمندر رہین ہلاتی پر نہین اسکو
اُسی کو شانتی ہو کا منائین یون گھسین جسمین نہ کامی کو ۷۰

۱۵۶ جو سب کامنائون کو بس چھوڑ دے | جگت مین گذارے بنا چاہ کے
۱۵۷ نہ ممتا اُسے سے نہ اہنکار ہو | ملے شانتی بس اُسی شخص کو ۷۱
۱۵۸ ٹھہرنا یہ ہی ہے پرم برہم مین | جو یان پہونچے آوے نہ وہ موہ مین
۱۵۹ اسی مین ٹھہر آخری وقت بھی | یہ پا جائے ہے برہم نروان ہی ۷۲

دوسرا ادھیائے ختم ہوا
اوم تو بھگوتے واسودیوائے

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

تیسرا ادھیائے کرم یوگ

ارجن نے کہا

۱ شری کرشن جو آپ مانین ہین یہ | کہ بُدّھی بڑی ہے کہین کرم سے

۱؎ ریاضت کرنے والا ۲؎ خواہشین ۳؎ خواہشات کا متلاشی ۴؎ یہ طبیعت کا وہ ظہور ہے جس سے آدمی یہ سمجھتا ہے کہ کوئی چیز میری ہے اس سے لالچ بھی پیدا ہوجاتا ہے دوسرون کا مال جسکو سمجھتا ہے اُسکو اپنا کرنے کی خواہش ہوتی ہے ۔ دوسرون کو تکلیف مین بھی دیکھکر اُس چیز سے الگ نہین ہوسکتا جو اُنکو آرام پہونچانے کی قابلیت رکھتا ہو ۔ اسی طرح یہ ممتا بہت برائیون کی جڑ ہے ۵؎ کسی چیز کے اپنے پاس ہونے سے جو فخر سمجھتا ہے وہ اہنکار ہے ۶؎ چین آرام ۔ سب دُکھون کا دور ہوجانا ۔ موکش ۷؎ موکش جہان پر برہم مین ملجاتا ہے سب ظہورون کا چکر ختم ہوجاتا ہے ۔ آتما ہی آتما رہجاتا ہے ۔

۲	تو گھور[1] اس کرم[2] مین بھلا کس لیے	لگاتے ہی یہ آپ دین مین مجھے	۱
۳	ملی سی یہ کچھ باتین کہتے ہین آپ	رلاتے[3] ہی بُدّھی کو میری ہین آپ	
۴	سو نشچے[4] سے اک بات بتلائیے	جو کلیان[5] پر مجھکو پہونچا ہی دے	۲

شری بھگوان بولے

۵	کہے مین نے پہلے بھی ہین نیک خو	ہین دو مارگ[6] سنسار[7] مین جان تو	
۶	جو گیانی ہین اُنکے لیے سانکھیہ یوگ	جو یوگی ہین اُنکے لیے کرم یوگ	۳
۷	نہ کرمون کا آرمبھ کوئی کرے	تو ایسے نہ نشکرم[9] کوئی سے بنے	
۸	جو بس چھوڑ دے کرم کو ہی کوئی	تو اس سے بھی سدّھی[10] نہ پاوے کبھی	۴
۹	نہ پل بھر بھی کوئی بنا کرم ہی	یہان رہ سکے زندگی مین کبھی	
۱۰	کراتے ہی مایا[11] کے گن کرم ہین	یہ بے بس ہی کر کر سبھی کو کہین	۵
۱۱	جو کرم اندریون[12] کو رکھے روک کر	رہے بھوگون[13] کو سوچتا من سے پر	
۱۲	ہے آیا ہوا بھول مین اُسکا من	کہین جھوٹے ہی اُسکے سب آچرن[14]	۶
۱۳	جو من سے کرم اندریان روک کے	اُنھون سے سبھی کام ارجن کرے	
۱۴	پر اُنمین لگاوے نہ رہوے لگن	وہ ہے کرم یوگی نہ متھیا چرن[15]	۷
۱۵	تو ارجن سدا کرم ہی اپنا کر	نہ کرنے سے کرنا بڑا مان کر	
۱۶	جو کچھ کرم بھی تو کرے گا نہین	بدن بھی ترا یہ چلے گا نہین	۸
۱۷	سوا یگ[16] کے اور جو کرم ہے	جگت یہ بندھے ہے اُسی کرم سے	

[1] خطرناک-ڈراؤنا [2] بفتحتین ہندی تلفظ [3] بالفتح گھرا دینا-ڈانواڈول کرنا [4] یقین [5] سب مین بڑی بھلائی موکش [6] راستہ [7] دنیا-عالم جسمین جو بار بار ترقی اور موکش کے واسطے آتے ہین [8] شرح [9] لفظی معنی جو کوئی کرم نہ کرے اصطلاحی معنی جسکے کرمون کا پھل کچھ باقی نہ رہے یعنی جو موکش کے لیے تیار ہو [10] کامیابی موکش [11] پرکرتی [12] واک نطق-پانی ہاتھ-پد پیر-پایو رفع فضلہ-اُپستھ تناسل [13] جو اندریون کے ذریعہ سے مزے ہوتے ہین یعنی اُنکے وشے [14] کام فعل [15] دھوکے کے جھوٹے کام کرنے والا [16] ایشور یا ایشور کی پوجا کے واسطے جو پُر اپکار وغیرہ کام کیے جاتے ہین جو پہلے ادھیاے مین یگ گنوائے ہین -

اُسی کے لیے کرم ارجن تو کر
پرجاپت نے جب پہلے دنیا رچی
کہا تھا کہ اسنے پھلو پھولو تم
کرو دیوتاؤن کو تم اُنسے پُشٹ
تم آپس مین یون پُشٹی کرتے ہوئے
مگن دیوتا یگ سے ہونگے جب
اُنھین کے دیے کو اُنھین کے لیے
جو کھانا بچا یگ سے کھاتے ہین
بچاتے ہین جو واسطے اپنے ہی
اُپجتے ہین جاندار سب اَنّ سے
برستا ہے بس مینھ بھی یگ سے
اپجتا سمجھ کرم کو وید سے
وہ ہے ایشور سب جگہ یگ مین پر
یہ سنسار کا چاک پھرتا ہے جو
وہ پاپی ہے جان اُسکی بیکام ہے
لگن جس کی پر آتما ہی مین ہو
جسے سیری بس آتما مین رہے
نہ کچھ کرنے ہی سے ہے وہ چاہتا
نہ دنیا مین جو کچھ کہ پیدا ہوا

جو ہے پھل کی چاہت اُسے چھوڑ کر ۹
رچی تھی وہ سب یگون کے ساتھ ہی
جو ہو چاہنا ان سے وہ پاؤ تم ۱۰
کہ پھر دیوتا بھی کرین تمکو پُشٹ
بہت اونچے کلیان کو پاؤ گے ۱۱
جو چاہو گے تم بھوگ دینگے سب
جو دیکر نہ کھاوے وہ بس چور ہے ۱۲
سبھی پاپون سے چھوٹ وہ جاتے ہین
وہ پاپی ہین اور کھاتے ہین پاپ ہی ۱۳
اُپجتا ہی ہے ناج سب مینھ سے
اُپجتا ہی ہے یگ بھی کرم سے ۱۴
ہوا پیدا ایشور سے ہی وید ہے
سدا ہی وہ رہتا ہے یون خاص کر ۱۵
یہان پر نہ اسکو چلاتا ہے جو
اُسے اندریون ہی کا آرام ہے ۱۶
مگن آتما ہی مین رہتا ہو جو
نہ اُس شخص کو کرم کچھ کرنا ہے ۱۷
نہ ہے وہ نہ کرنے سے کچھ مانگتا
کسی سے بھی مطلب کچھ اُسکا رہا ۱۸

۱ برھما۔ کرتار ۲ بنائی ۳ جیسے کہ چوتھے ادھیاے مین بیان کیے ہین ۴ ترو تازہ قوی ۵ تانگی۔ قوت ۶ خوش ۷ عیش و آرام ۸ گناہ ۹ گنہگار ۱۰ اُس حالت کا نام ہے جسمین کسی چیز کی ضرورت نہ معلوم ہو۔

۳۷	سو جو کرم کرتا ہے نت اُسکو کر	نہ اپنے تئین لپت پر اُسمین کر	
۳۸	غرض چھوڑ کر کرم کرتا ہے جو	پہونچتا پُرش ہے پرم پد پہ وہ	۱۹
۳۹	جو راجہ جنک اور بہت اور تھے	وہ کرمون ہی سے سدّھی سب پا گئے	
۴۰	ہو باب لوک سنگرہ کو بھی دیکھ کے	تجھے کرم کرنا ہی نت چاہیئے	۲۰
۴۱	بڑے لوگ کرتے ہین جو کرم ہی	وہ ہی کرم کرتے ہین چھوٹے سبھی	
۴۲	کسی بات کو مان لے جو بڑا	سمجھتی ہے دُنیا اُسی کو بجا	۲۱
۴۳	مجھے پارتھ کرنا نہین کچھ بھی ہے	نہین تینون لوکون مین کچھ جسپر ہے	
۴۴	جو مجھپر نہو چاہیئے مجکو پا	مگر پھر بھی مین کرم مین ہون لگا	۲۲
۴۵	نہین بھی لگون جو گڈا کیش مین	کبھی آلکس چھوڑ کر کرم مین	
۴۶	تو سارے منش میرے ہی رستے پر	بنا سوچے چلنے لگین سر بسر	۲۳
۴۷	کرون جو نہین پارتھ مین کرم کو	تو یہ لوک برباد ہی جائین ہو	
۴۸	مین گڑبڑ ہی پھیلاؤن سنسار مین	پرجا کا کرون ناش ہی ناش مین	۲۴
۴۹	جو چاہے کہ دُنیا بنی یہ رہے	وہ نت کرم بے لاگ کرتا رہے	
۵۰	اور ایسے کرے وہ سبھی کرم کو	کہ انجان جیسے کرین لپت ہو	۲۵
۵۱	جو انجان ہے کرم مین من لگائے	کبھی بھی نہ بدّھی کو اُسکی چلائے	
۵۲	سمجھدار لگ کر کرے آپ بھی	کراوے انھون سے بھی سب کرم ہی	۲۶
۵۳	جو گن پرکرتی کے ہی بس تین ہین	وہ ہی پارتھ سب کرم کرواتے ہین	
۵۴	بھلا آتما کو اہنکار نے	دیا جسکو اپنے کو کرتا گنے	۲۷
۵۵	گنون اور کرمون کی تفریق کے	مہا باہو جو تتو کو جان لے	

لپٹا ہوا۔ ڈوبا ہوا۔ سبب مین گرہ کے موکش کی حالت۔ موکش - کامیابی۔ قیام عالم۔ اڈمن۔ آدمی۔ ابتدا ایسا کن دُنیا۔ ڈانوا ڈول کرے۔ گنون سے متعلق ہو کر۔ ستوگن - رجوگن - تموگن۔ اصلیت۔

۵۶ کنئون مین کنئون کا ہی برتاؤ ہے
۵۷ بھلا یا ہے مایا کے گنئون نے جنھین
۵۸ وہ ہین کم سمجھ انکو کم دیکھتے ہے
۵۹ لگا آتما ہی مین تو اپنا من
۶۰ نہ کر با منا - پھل کی نہ لالسا
۶۱ پُرش جو بھی میرے اس اُپدیش پر
۶۲ بھلے مین بُرائی نہ جو دیکھین ہین
۶۳ بُرائی ہی پر اُسمین جو دیکھکر
۶۴ وہ بھولے ہوئے بیٹھے ہین سارے گیان
۶۵ جو ہے پرکرتی جسکی اُسکے سمان[۲]
۶۶ سبھی پرانی چلتے ہین سنسکار سے[۳]
۶۷ کسی کی طرف اِندریان کھنچتی ہین
۶۸ ضرر انکے یہ راگ[۴] اور دویش[۵] ہین
۶۹ جو ہے دھرم اپنا نہ اُس سے پھرے
۷۰ کہ اپنا ہی کلیان کرتا ہے دھرم
۷۱ پرایا نہین اچھا ہو سکتا دھرم
۷۲ سپاہی کمنڈل جو لیوے اُٹھا
۷۳ اگر دھرم مین اپنے مر بھی رہے
۷۴ کسی دوسرے شخص کے دھرم کا

۲۸ یہی جان اُنہین نہ وہ ڈوبے ہے
گنئون کے وہ کرمون مین لگتے ہی ہین
۲۹ نہین ڈالو اُڈول اُنکو گیانی کرے
سبھی کرمون کو کر میرے آرپن
۳۰ نہ دُکھ مان[۱] لڑنے کو ہو جا کھڑا
سدا چلتے رہتے ہین سچ مان کر
۳۱ کرم پھانس سے چھوٹ وہ جائین ہین
نہین چلتے ہین میرے اُپدیش پہ
۳۲ وہ ہین بے سمجھ ناش ہی انکا جان
وہ چلتا ہے انجان ہو یا سُجان
۳۳ کرو روک جو کچھ وہ بیکار ہے
کسی دوسری چیز سے پھرتی ہین
۳۴ بچے ان سے یہ اسکے بٹ مار ہین
نہین دھرم پر دوسرے کے جھکے
بُرے بھی جو ہین آتے ہون اس سے کرم
جو اچھے بھی ہین اُس سے آتے ہون کرم
شرح کرے ویش کی کون رکشا بھلا
تو اچھا ہے اس سے کہ لالچ کرے
۳۵ کہ ہے دوسرے دھرم سے ڈر بڑا

[۱] ملنے کی خواہش [۲] موافق [۳] واسنا - سوبھاؤ [۴] کسی طرف کھنچنا - محبت [۵] کسی سے پھرنا - نفرت -

ارجن بولا

پُرش کو تو پھر کون اُکسائے ہے	کہ یہ پاپ کر ہی تو بس بیٹھے ہے	
نہ چاہے بھی شری کرشن تو بھی کرے	کوئی زور سے جیسے کروائے ہے	٣٦

شری بھگوان بولے

یہ ہے کام[1] اور کرودھ[2] بھی ہے یہ ہی	رجوگن اُپجتا ہے بس اس سے ہی	
بڑا کھانے والا ہے پاپی بڑا	تو اسکو یہان جان بیری[3] بڑا	٣٧
دُھوان آگ کو جیسے ڈھک لیوے ہے	و یا میل شیشے کو دُھندلا کرے	
ڈھکے گربھ کو جیسے جھلّی رکھے	یہ ویسے ہی اُسکو دبائے رکھے	٣٨
یہ گیانی کا بیری سدا رہوے ہے	سدا گیان کو یہ ڈھکے رکھے ہے	
یہ ہے کام روپ اسکی ترپتی[4] کٹھن	یہ ہے آگ بھاری ہے اسکی جلن	٣٩
پُرش کی من اور بُدّھی اور اِندریان	جگہ اسکے رہنے کی کہتے ہین یان	
انہی سے یہ ڈھک گیان کو بیجیا	بھلائے پھرے ہے پُرش کو سدا	٤٠
جو پڑھنے سے سُننے سے ہوتا ہے گیان	بڑا اُس سے پھرتا[5] ہے اِندر سے گیان	
یہ دونون ہی کا ناش کرڈالے ہے	بہت ہی یہ پاپی ستم ڈھالے ہے	
تو پہلے تو ان اِندریون کو دبا	پھر ارجن اسے خاک مین دے مِلا	٤١
بتاتے ہین یہ اندریان ہین پرے[6]	اور اُنسے بتاتے ہین من کو پرے	
پرے من سے بُدّھی کو بتلاتے ہین	پرے بُدّھی سے آتما کہتے ہین	٤٢
سو بُدّھی سے اوپر پُرش جانکر	اور اُس آتما سے تو من روک کر	
مہا باہو اس شترو[7] کو مار دے	کٹھن کام روپ ہاتھ یہ آسکے	٤٣

پورا ہوا تیسرا ادھیائے کرم یوگ نام

[1] کام [2] خواہش [3] دشمن [4] سیری [5] ظاہر ہوتا ہے [6] اعلیٰ او رسبب اور اُنکے اوپر قوت رکھنے والا [7] دشمن —

چوتھا ادھیاے

گیان کرم سنیاس یوگ نام

شری بھگوان بولے

١	نہ بدلیں نیم جس کے ایسا یہ یوگ	وِوَسوت کو میں نے بتایا تھا یوگ	
٢	وِوَسوت نے یہ ہی منو سے کہا	منو نے یہ اِکشواکو سے کہدیا	١
٣	یون ہی ایک سے دوسرے نے سنا	اسے راج رشیون نے جانا بھلا	
٤	گذر جب بہت وقت ایسے گیا	تو اس یوگ کا ناش ارجن ہوا	٢
٥	پُرانا وہ ہی یوگ مین نے تجھے	یہ بتلا دیا آج اے پارتھ ہے	
٦	کہ تو بھکت[1] میرا ہے اور مِتر[2] ہے	اور اچھا یہ سب مین پرم[3] گیان ہے	٣

ارجن بولا

٧	وِوَسوت کا جنم آپ سے پہلے تھا	اور اب آپ کا جنم پیچھے ہوا	
٨	یہ مین جان لون کیسے بتلائیے	کہ پہلے یہ بتلایا تھا آپ نے	٤

شری بھگوان بولے

٩	بہت بیت[4] میرے گئے جنم ہین	اور ارجن بہت جنم تیرے بھی ہین	
١٠	اُنھین سب کو مین جانتا ہی ہون پر	نہین ہے تجھے گیان کچھ شیر نر	٥
١١	بدلتا نہون پیدا ہوتا نہ ہون	سبھی پرانیون[5] کا مین ایشور بھی ہون	
١٢	مگر اپنی مایا سے جاتا ہون ہو	سہارا مین دے پرکرتی اپنی کو	٦

[1] بھکت بفتح اول اُپاسک [2] دوست [3] اعلیٰ درجہ کا [4] گذرشتہ [5] جاندارون کا۔

۱۳	گذا کیش گھٹتا ہے جب جب کہ دھرم	اور آتا بھی ہے زیادتی پر ادھرم	
۱۴	تبھی پر کرتی کو سہارا میں دے	کروں آپ کو پیدا ہوں مایا سے	۷
۱۵	جو ہیں سادھوؤں[1] سب کی رکشا کروں	بُرے جو ہیں ہیں ناش اُنکا کروں	
۱۶	گئے دھرم کو پھر کے قائم کروں	میں جُگ جُگ میں لیتا ہوں اوتار یوں	۸
۱۷	اسادھارن[2] اور اونچا میرا یہ جنم	جو یوں ٹھیک جانے ہے اور میرا کرم	
۱۸	وہ ارجن تجے[3] جسم مر کر کبھی	نہ پاوے پہونچ جائے بس مجکو ہی	۹
۱۹	جو راگ اور دویش اور ڈر چھوڑ دیں	جو جانیں ہیں برہم اور شرن میری لیں	
۲۰	جو یوں گیان تپ سے ہوئے شدھ ہیں	بہت لوگ مجھ جیسے[4] وہ ہوئیں ہیں	۱۰
۲۱	جو آتے ہیں جس طرح سے میرے پاس	اُسی طرح جاتا ہوں میں اُنکے پاس	
۲۲	سبھی آدمی پارتھ جو کرتے ہیں	وہ سب میری ہی راہ پر چلتے ہیں	۱۱
۲۳	کوئی دیوتاؤں کو ہیں پوجتے	جو کچھ کرم کا پھل ہیں یاں چاہتے	
۲۴	منش لوک میں جلد ہو جاوے ہے	جو کرموں کا پھل ہونا کچھ ہووے ہے	۱۲
۲۵	گنوں اور کرموں ہی کو بانٹ کے	یہ چاروں ورن میں نے پیدا کیے	
۲۶	بنایا بھی ہے اُنکو تو بھی مجھے	سمجھ تو نہ کرتا نہ یہ بدلے سے ہے	۱۳
۲۷	مجھے لیپت کچھ کرم کرتے نہیں	کہ چاہت میری کرم پھل میں نہیں	
۲۸	جو ایسے کوئی جانتا ہے مجھے	کبھی بھی نہ کرموں سے ہے وہ بندھے	۱۴
۲۹	مُمکشو[5] جو پہلے بھی ہیں ہو گئے	یہ ہی جان کر کرم اُنھوں نے کیے	
۳۰	اسی واسطے تو بھی کر کرم ہی	کیا جیسے پہلوں نے ہے پہلے بھی	۱۵
۳۱	جو گیانی بھی ہیں اسمیں ہیں بھولتے	کہ کیا ہے اکرم اور کیا کرم ہے	
۳۲	تجھے پارتھ وہ کرم بتلاؤں گا	جسے جان اشبھ[6] سے تو چھٹ جائیگا	۱۶

۱ بھلے لوگ نیک آدمی ۲ غیر معمول ۳ دوبارہ پیدا ہونا ۴ پاک ۵ موکش چاہنے والا ۶ برائی

٣٣ سمجھنا ہے یہ بھی کہ ہیں کرم کیا — نہ جن کو کریں وہ بکرم اور کیا
٣٤ جہاں چپ رہیں وہ اکرم اور کیا — کٹھن ہے بہت کرم کا جاننا ۱۷
٣٥ جو بس کرم میں دیکھ لیوے اکرم — اکرم ہی میں اور دیکھ لیوے وہ کرم
٣٦ وہ ہی بدھی والا منشیو نہیں ہے — کرے کرم سب تو بھی یوگی وہ ہے ۱۸
٣٧ سچا کامنا اور سنکلپ سے — سبھی کام جو کوئی کرتا رہے
٣٨ جلیں جسکے کرم گیان کی آگ سے — سمجھدار کہتے ہیں پنڈت اسے ۱۹
٣٩ جو کرموں کے پھل کی لگن چھوڑ دے — سدا تپتر اور بے سہارے کرے
٤٠ لگا کرم میں بھی اگر رہوے وہ — یہی سمجھو کچھ بھی نہیں کرتا وہ ۲۰
٤١ نکل کامنا جسکے من سے گئی — رکا جسکا من رہوے اور جسم بھی
٤٢ سبھی لالساؤں کو جو چھوڑ دے — بدن سے ہی جو کام کرتا رہے
٤٣ کبھی بھی نہیں پاپ اسکو لگے — تو اچھی طرح پار تھ یہ جان لے ۲۱
٤٤ جو آپی ملے اسمیں سنتوش ہو — نہ سردی و گرمی سے مدہوش ہو
٤٥ کسی کا نہ چیتے برا ۔ ایک سا — جو ملجائے اسمیں ہی رہوے سدا
٤٦ برابر اسدھی میں اور سدھی میں — رہیں وہ نہ کرکر بھی ارجن بندھیں ۲۲
٤٧ لگن اور بندھن گئے جسکے یوں — گیا گیان میں ٹھہر من جسکا یوں
٤٨ جو یگ کے لیئے کام کرتا رہے — وہ کرم اسکا سب لوپ ہو جاتا ہے ۲۳
٤٩ برہم ہی ہے ارپن ہوی برہم ہے — برہم اگنی میں برہم اسے ڈالے ہے
٥٠ جو ہے کرم ہی برہم کر کر اسے — جو پاوے ہے پھل وہ بھی بس برہم ہے ۲۴
٥١ کریں یگ اور یوگی ہیں دوسرے — کچھ اک دیوتاؤں ہی کے واسطے
٥٢ پرم برہم کی اگنی میں دوسرے — ہون کرتے ہیں یگ کا یگ سے ۲۵

۱؎ پھل کے ملنے کی خواہش ۲؎ فرض کا خیال رکھنا ۳؎ ترپت ۴؎ قناعت ۵؎ بھول کر پھل ہو کر اپنا کرم نہ چھوڑے ۶؎ چاہتا رہے ۷؎ کامیابی ناکامی ۸؎ غائب ۹؎ دینا نذر کرنا ۱۰؎ جو چیزیں ہون میں آگ میں ڈالی جاتی ہیں گھی وغیرہ۔

۵۳	دو دو شخو مین آتما کو کھو دیتے ہین	اور بادھی سے چھوٹا ایک ہی جاپ ہین	شرح
۵۴	جو سننے کی چھونے کی اور چکھنے کی	یہ ہین اندریان دیکھنے اور سونگھنے کی	
۵۵	کچھ اک اور یوگی انھین دوسرے	دین سنیم کی ہی اگنی مین ہومتے	
۵۶	کچھ اک شبد اور دوسرے ہومتے ہین	انھین اندریون ہی کی ہی اگنی ہین	۲۶
۵۷	کچھ اک اور سب اندریون ہی کے کرم	جو ہین اور جو ہین پران کے سارے کرم	
۵۸	اُنھون کا ہون اس طرح کرتے ہین	کہ آتما کے ادہ پرشن کرتے ہین	
۵۹	اور اس یوگ کی آگ کو گیان سے	جلا کر وہ کرم اُسمین ہین دہ اسلیے	۲۷
۶۰	کچھ ایسے بھی یوگی ہین اور دوسرے	جو ہین اپنے کرمون مین سچے بڑے	
۶۱	کہ وہ دان کا یگ ہی کرتے ہین	ضرورت کی چیزین ہی دیتے ہین	
۶۲	کوئی تپ کا یگ اور کوئی یوگ کا	کوئی وید اور شاستر کے پڑھنے کا	
۶۳	کوئی گیان پھیلانے کے یگ مین	بڑے ہی جتن سے لگے رہتے ہین	۲۸
۶۴	اپان اور پران دا لوون کی گتی	اک اور روک کر پرانایامی کوئی	
۶۵	اپان والو مین پران کو ہومتے ہین	اپان والو کو پران مین ہومتے ہین	۲۹
۶۶	کچھ اک دوسرے ناپ کر کھاتے ہین	وہ پرانون کو پرانو مین یون ہومتے ہین	
۶۷	یہ سب یگ کے جاننے والے ہین	ہوئے دور پاپ انکے یگون سے ہین	۳۰
۶۸	یہ امرت بچا یگ کا کھاتے ہین	سناتن پرم برہم کو جاتے ہین	
۶۹	کرے جو نہ یگ وہ نہ دنیا بھی پائے	تو پھر دوسرے لوک کو کیسے پائے	۳۱
۷۰	کہے ہین بہت ایسے یگ وید مین	جو کرمون ہی سے پیدا سب ہوتے ہین	
۷۱	جو یگون کے اس تتو کو جانے تو	تو کرمون کے بندھن سے چھٹ جائے تو	۳۲

سله دھارنا دھیان سمادھی سله ہون کردیتے ہین سله سانس لینا وغیرہ سله بچانا سله غور سله سانس کا باہر نکالنا

سله اندر کو سانس لینا سله چال سله ہون کردیتے ہین سله قید

۷۲ بڑا گیان یگ دروبیہ[1] کے یگ سے ہے | کہ سب گیان میں کرم چھپ جاتے ہیں ۳۳
۷۳ اُسے جان تجھکو سکھا رہے | سدا پوچھتے رہنے سے سیوا سے
۷۴ جو گیانی ہیں دیکھے جنھوں نے ہیں تتو | وہ بتلائینگے گیان کا تجھکو تو ۳۴
۷۵ اُسے جان یون موہ میں پھر نہیں | پڑے گا تو پانڈو کے بیٹے نہیں
۷۶ اُسی سے تو سب پرانیونکو دیکھیگا | کہ مجھ میں ہیں اور ایشور میں سدا ۳۵
۷۷ جو سب پاپیون سے بھی ہے تو رہا | بڑا پاپ کا کرنے والا سدا
۷۸ تو بس گیان کی ناؤ ہی پر چڑھا | سمندر کو پاپون کے ترجائیگا ۳۶
۷۹ جلی آگ ایندھن کو جیسے جلا | جلا کر کرے بھسم ارجن سدا
۸۰ یونہی گیان کی آگ روشن ہوئی | جلا کر کرے راکھ سب کرمون کی ۳۷
۸۱ یہ دنیا میں جو گیان سدھی[2] کرے | نہ ویسی کبھی اور کوئی کرے
۸۲ جو یوگون سے سنجھ کے شدھ[3] ہوئے ہے | سما[4] پاکے آپی سے ملے یہ اُسے ۳۸
۸۳ جو شردھا[5] رکھے اور جتن بھی کرے | جو سب اندریون کو بھی روکے رکھے
۸۴ وہی پائے گیان اور جب گیان پائے | تو جھٹ پٹ پرم شانتی[6] کو بھی پائے ۳۹
۸۵ نہیں آتما کا جسے گیان ہے | نہ شردھا کا بھی جسکو کچھ دھیان ہے
۸۶ سدا جسکے من میں بڑا شک رہے | ضرور اُسکا بس ناش ہو جائے ہے ۴۰
۸۷ نہ شکی کو کچھ بھی کبھی سکھ ملے | نہ یہ لوک اُسکو نہ پرلوک ہے
۸۸ کرم جسکا ہے یوگ سے چھٹ گیا | ہے شک جسکا بھی گیان سے کٹ گیا
۸۹ جو ہے آتما کو بھی بھولا نہیں | اُسے کرم باندھے دھننجے نہیں ۴۱
۹۰ سو یہ جنم پا کر جو اگیان[7] سے | کری ہے جو تیرے من میں شک نے جگہ

[1] مال و دولت [2] صفائی [3] وقت [4] ایمان [5] اعلیٰ اطمینان - موکش [6] ذرے گیان کے [7] نہونے سے -

۹۱	اسے گیان تلوار سے کاٹ کر	اُٹھ اور یوگ سے کرم ہی اپنا کر	۴۲

چوتھا ادھیاے پورا ہوا

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

پانچوان ادھیاے سنیاس یوگ

ارجن نے کہا

۱	کبھی کرم[1] سنیاس سمجھاؤ ہو	کبھی یوگ[2] ہی کرشن بتلاؤ ہو	۱
۲	جو دونون مین نشچے[3] سے ہووے بھلا	وہ ہی اک مجھے آپ دیجیے بتا	

شری بھگوان بولے

۳	یہ دونون ہی سنیاس اور کرم یوگ	پرم[4] پد کو پہونچانے والے ہین یوگ	
۴	پران دونون مین کرم سنیاس سے	زیادہ بڑا کرم کا یوگ ہے	۲
۵	جو یوگی نہ سکھ دکھ کی پروا کرے	نہ دکھ سے بچے اور نہ سکھ پر گرے	
۶	رہے کرم مین بھی سدا اور تیاگ[5]	اسی کو نت اے پارتھ سنیاسی جان	
۷	سہا ہو دوندون کو چھوڑے ہے جو	سہج سے ہی بندھن[6] چھوٹے ہے وہ	۳
۸	الگ سانکھیہ اور یوگ جو کہتے ہین	وہ پنڈت نہین ان سمجھ بچے[7] ہین	
۹	جو ایک کا بھی ابھیاس[8] اچھا کرے	اسے دونون ہی کا نتیجہ[9] ملے	۴

۱ کرم چھوڑنا ۲ پھلون کی خواہش چھوڑ کر کرم کرنا ۳ یقینی ۴ اعلیٰ حالت موکش ۵ وجود ۶ قید ۷ بار بار دہرانا ۸ پھل

جہان جاتے ہین سانکھیہ والے ہو بچ　　اُسی پد پہ جاتے ہین یوگی ہو بچ
تو پھر سانکھیہ اور یوگ کو ایک ہی　　جو سمجھے ہے بس ہے سمجھتا وہی ۵
مہا باہو مل جانا سنیاس کا　　بنا یوگ کے ہے کٹھن بھی بڑا
جسے یوگ ہو جائے ہے وہ منی　　پرم برہم کو پائے ہے جھٹ سے ہی
جو یوگی ہے - جسکا ہو انتہکرن　　وہین اندریان جسنے جیتا ہے تن
جو سمجھا کہ ہے میرا وہ آتما　　سبھی پرانیون کا جو ہے آتما
سدا کرم سارے وہ کرتا رہے　　نہ کیچڑ سے اُنکی کبھی پر لسے
جو دیکھے سنے چھووے اور سونگھ لے　　جو کھاوے چلے سووے اور سانس لے
جو بولے الگ بھی جو فضلہ کرے　　جو آنکھون کو کھولے و یا موند لے
یہ ہی سمجھے بس اندریان چلتی ہین　　اور اپنے ہی وشیون مین پھرتی ہین
وہ جانے ہے تتو کو یوگی ہے وہ　　مین کرتا نہین کچھ یہ سمجھے ہے وہ ۸،۹
جو کرمون کو ایشور کے ارپن کرے　　لگن چھوڑ کر ہی کرے جو کرے
نہ اُسکو کبھی پاپ کچھ بھی لگے　　کنول کو نہ جون پانی گیلا کرے ۱۰
بدن سے کبھی من کبھی بدھی سے کبھی　　و صرف سبھی اندریون ہی سے بھی
جو یوگی ہین وہ کرم ہین سادھتے　　لگن چھوڑ چت شدھی کے واسطے ۱۱
سمجھکر جو کرمون کا پھل چھوڑ دے ہے　　پرم شانتی کو وہ پا جائے ہے
جو سمجھے نہین کامنا سے بندھے　　لگن پھل مین رکھے وہ بیشک بندھے ۱۲
سبھی کرمون کو من سے جب چھوڑ دو　　وَشا اندریان لے تب آنند سے
یہ نگری مین نو دوارون کی بیٹھے ہے　　پرش کچھ نہ کرتا نہ کرواتا ہے ۱۳

۱ حالت مقام ۲ وہ حالت جسمین کرم کی بالکل واسنا نہ ہے ۳ صاف ارادہ و غیرہ کلیشون سے پاک ۴ جن چیزون کی طرف اندریان دوڑتی ہین وہ اُنکے وشئے کہلاتے ہین ۵ منتر ۶ تو لکر پورا کرتے ہین ۷ صفائی قلب ۸ ایشور کی نذر سمجھکر کرم کرنا ٹھیک طریقہ ہے یہ سمجھکر ۹ شہر ۱۰ نو دروازے - دو آنکھ دو کان - دو ناک کے نتھنے - منھ - پایو - اُپستھ -

۲۹ نہ کرمون کو دنیا کے پیدا کرے — نہ کرتا پن آتما پیہ رکھے

۳۰ نہ کرمون کو پھل سے ملاوے کبھی — یہ تو ہوئی پرکرتی کرتے آپ ہی ۱۴

۳۱ وہ ایشور کسی کا بھی ہرتا ہے پاپ — نہ لیوے کسی کی بھلائی کبھی آپ

۳۲ رکھا ڈھک ہے اگیان نے گیان کو — اسی سے بھلایا ہے انسان کو ۱۵

۳۳ اور اگیان جن کا ہوا ناش ہے — بس اس آتما ودیا کے پرکاش سے

۳۴ پرم تتو یہ انکو دکھلاتی ہے — یہ سورج جگت جیسے چمکاتی ہے ۱۶

۳۵ اور اس برہم مین جنکی بدھی لگے — وہ ہی آتما جن کے من مین بسے

۳۶ اسی مین جو سب چھوڑ ٹھہرین سدا — اسی کا جنھون نے سہارا لیا

۳۷ انھون نے یہ کرتا ہے ایشور کا گیان — برائی کے سنسکار سب ناشمان

۳۸ وہ دنیا کو جب چھوڑ کر جاتے ہین — تو پھر لوٹ کر وہ نہین آتے ہین ۱۷

۳۹ جو سب سے جھکے برہمن گیانی ہو — دیا شیل ہو یا کہ ہاتھی کبھی ہو

۴۰ دیا کتا ہو یا کہ چنڈال ہو — جو پنڈت ہے ایک سمجھے ہے سب مین وہ ۱۸

۴۱ برابر سمجھ جنکا من ٹھہرا ہے — انھون نے جگت کو یہین جیتا ہے

۴۲ جو بے عیب سب مین برابر رہے — وہ ہے برہم وہ ایک سب ہی مین ہے

۴۳ اسی واسطے سب کو جو ایک سا — سمجھتے ہین ہین برہم مین وہ سدا ۱۹

۴۴ رہے برہم مین ٹھہرا جیون سدا — وہ ہے برہم گیانی نہ بھولا ہوا

۴۵ پرش وہ ہی سمجھ بدھی کہلائے ہے — کر آفت کبھی جو اس پر آکر پڑے

۴۶ تو کچھ بھی نہین اس مین مانے وہ دکھ — جو راحت ملے تو نہ کچھ سمجھے سکھ ۲۰

۴۷ نہ من جسکا وشیون مین باہر لگے — جو آنند اسے آتما کا ملے

۱ اصلیت ۲ بناوٹ ۳ بازا سبھاؤ ۴ دور کرتا ہے ۵ نور ۶ پرم برہم سب کی اصلیت ۷ عادات

۸ ... ۹ ایشور کا جاننے والا

۴۸ وہ ہوا ایسا سُکھ جو سدا ہی رہے
۴۹ جو دُنیا کی سنگت سے سُکھ ہوتے ہین
۵۰ وہ ہوتے ہین اور جاتے ہی رہتے ہین
۵۱ بدن چھوڑنے سے ہین پہلے ہی
۵۲ وہ ہی آدمی یوگی کہلائے ہے
۵۳ جو آتما کے اندر خوشی سمجھے ہے
۵۴ پرکاش جسکو جو کچھ ہے اندر ہی ہو
۵۵ رشی برہم نروان کو پائین ہین
۵۶ رکین اندریان جنکے شک سب کٹین
۵۷ جتی جنکے انتہ کرن بس مین ہین
۵۸ جو ہین آتم لیانی - وہ رہتے ہی ہین
۵۹ جو وشیون کو باہر کے باہر کرے
۶۰ پہ نتھنون مین چلتے ہین پران و اپان
۶۱ جمہ من بدھی اور اندریان روکے
۶۲ مُنی جسکی چاہت ڈر اور کرودہ ہو

۲۱ من اسکا پرم برہم مین جا لگے
وہ سب دُکھ ہی دُکھ کے چشمے ہین
۲۲ سُجان اُنمین ارجن نہین رہتے ہین
جو تیزی سے کام اور کرودہ کی
۲۳ وہ ہی تینون لوکون مین سُکھ پائے ہے
جو آتما کے اندر ہی رمتا رہے
۲۴ وہ ہو برہم یوگی ہین مُکت ہو
جنھون کے سبھی پاپ دُھل جائین ہین
۲۵ جو سب پرانیون کے بھلے مین لگین
جو کام اور کرودھون چھٹ جائین ہین
مرین یا جئین - برہم نروان مین
بھون بیچ آنکھین لگائے رکھے
انھون کی گتی کو جو کرے سمان
سہارا اسے لیئے موکش ہی کا رہے
۲۷ ۲۸ مُنی مُکت رہتا سدا ہی ہے وہ

۶۳ مین ہی بھوگتا یگ اور تپ کا ہون
مین پرمیشور سارے لوکون کا ہون

۱ تعلق ۲ شہوت ۳ غضب ۴ نجات پا جاوے ۵ جاندار دن ۶ جن لوگون نے اندریون کو قابو مین کر رکھا ہے ۷ قواے اندرونی حس مشترک - وہم خیال عقل وغیرہ یا نفس امّارہ و لوّامہ وغیرہ - ۸ جو سانس اندر سے باہر آتی ہے ۹ جو باہر سے اندر سانس جاتی ہے ۱۰ چال ۱۱ برابر دونون ایک ہی چال سے چلاوے پرانایام کرے ۱۲ موکش کی حالت جسکی ہو ۱۳ منظور کرنے والا سب ریاضت و عبادت ونکی مجکو ہی پہونچتی ہے -

سدا سب کا اُپکار کرتا ہوں میں
مجھے جان کرشانتی پاتے ہیں ۲۹

پانچواں ادھیاے پورا ہوا

چھٹا ادھیاے ۔ دھیان یوگ

شری بھگوان بولے

ابنا کرم پھل کا سہارا لیئے — جو کرتا رہے کام سب کرنے کے
وہ ہی یوگی ہو وہ ہی سنیاسی ہے — نہ جو چھوڑ دے کرم اور اگنی کو ۱
بتاتے ہیں سنیاس جسکو اُسے — تو سچ سمجھ لے یہ ہی یوگ ہے
نہیں جسنے چھوڑا ہے سنکلپ کو — نہیں ہو سکے کوئی بھی یوگی وہ ۲
جو چڑھنا منی یوگ میں چاہتے ہے — یہ کہتے ہیں کرم اسکا سادھن رہے
اُسیکا وہ جب چڑھ گیا یوگ پے — یہ کہتے ہیں بس شم ہی سادھن رہے ۳
نہ وشیوں میں جب اندریاں لگے پھنسنے — نہ کرموں ہی میں جب پرش یہ لگے
یہ سارے ہی سنکلپ جب چھوڑ دے — چڑھا یوگ پر تب ہی کہلائے ہے ۴
سہارے یہ بکیان آتما کے ڈال — من آتما کو کام آتما سے نکال
یون ہی اس من آتما کو اوپر اٹھائے — نہیں اُسکو نیچے کبھی بھی جھکائے

سلہ بھلائی سلہ اطمینان خاطر سلہ جو گرہستھ آشرم کو چھوڑ دیتے ہیں کہ ہم تارک الدنیا فقیر ہیں وہ اگنی (آگ) کے چھوڑنے والے کہلاتے ہیں سلہ من کا وہ ظہور ہر ایک فعل کو اُسکے پھل کے ساتھ ملا ہی لیتا ہے سلہ کسی کام کے پورا کرنے کا ذریعہ سلہ کرموں کی واسنا کا دور ہو جانا سلہ شدھ من جو انسان کو روحانی زندگی کی طرف کھینچتا ہے سلہ اشدہ من جو معمولی انسان ہے جو سب کام کرتا ہے اور بُرائی اور بھلائی دونوں کی طرف کھینچ کھینچکر ڈانواڈول ہے سلہ خواہشات نفسانی نفس امّارہ جو کہ من کو لذّات محسوسات میں پھنساتا ہے ۔

١١	کہ آتما ہی آتما کا بندھو بنے	اور آتما ہی آتما کا شترو بنے	۵
١٢	لیا جسنے آتما سے آتما کو جیت	اُسی آتما کا ہی آتما ہو میت	
١٣	نہ جیتا ہے آتما سے جو آتما	اُسی کا ہے دشمن بنے آتما	۶
١٤	جو آتما کو جیتا ہوا اور شانت ہو	پرم آتما اُسکو ساکشات ہو	
١٥	برابر رہے سردی اور گرمی مین	سُکھ اور دُکھ اور مان اپمان مین	۷
١٦	بھرے جسکا من گیان وگیان سے	جو جیت اندریون کو نہین پھر ہلے	
١٧	ڈلا سونا پتھر برابر رکھے	وہ کہلائے یوگی جڑھا یوگ پے	۸
١٨	بھلائی جو کرتا ہو اپنی سدا	جو ہو دوست یا ہووے دشمن بنا	
١٩	جو جھگڑون سے سبکے الگ ہو سدا	جو دونون ہی کشٹ نہین ہو ایک سا	
٢٠	سدا جسنے پھیر تا رہے اپنا من	جنھون پر کہ ہو اپنے من کی لگن	
٢١	جو سمجھے بھی جاتے ہون جگ مین بھلے	و یا پاپ ہی پاپ مین ہون پڑے	
٢٢	برابر جو ان سب کو ہین دیکھتے	وہ سب یوگیون مین ہین یوگی بڑے	۹
٢٣	سدا بیٹھکر یوگی ایکانت مین	لگا یا کرے چت کو دھیان مین	
٢٤	اکیلا ہو رو کے رکھے جسم و من	نہ ترشنا کسی مین نہ ہووے لگن	١٠
٢٥	جگہ صاف مین اپنا آسن لگائے	اُسے ہلنے جلنے سے ہر دم بچائے	

١ مدد کرنے والا ٢ دشمن ٣ دوست ٤ مطمئن - کرمون کی واسنا جسکو نہی ہو ٥ سامنے آجاوے ٦ آور ٧ انادر - بے ادبی جو دوسرا کرے ٨ شاستر پڑھنے سے جو علم ہو ٩ انبھو - اندر سے جو علم پیدا ہو ١٠ جو اپنے سے محبت رکھتا ہو - پہلے مصرع مین اُس شخص سے مراد ہے جو بدلے کی امید نہ رکھ کر بھلائی کرتا ہو صرف بھلائی کی غرض سے نہ کہ ذاتی محبت سے ١١ دو شخص جو آپس مین بحث کرتے ہون کسی رائے یا فعل مین ایک دوسرے کے مخالف ہون ١٢ نفرت رکھتا ہے ١٣ جہان کسی دوسرے کو دخل نہو ١٤ من ١٥ کسی بات پر من کو قائم کر کر اُسکو برابر سوچے جانا ١٦ ایکانت سے مطلب مقامی تنہائی سے ہے - اکیلے ہونے سے مطلب کرمون اور خواہشون کی علیحدگی سے ہے ١٧ ترشنا کسی چیز کے ملنے کی امید - لگن جو جڑ لا رہی ہے اُسکو نہ چھوڑ سکنا -

۲۶	نہ اونچا بہت اور نہ نیچا رکھے	کُشا۔ مرگ چھالا یہ کپڑا رکھے	۱۱
۲۷	اُس آسن کے اوپر وہان بیٹھ کے	کرے یوگ من شُدھنے[۱] کے لیئے	
۲۸	رکھے روک کر چت[۲] اور اندریان	رکھے ایک ہی دھیان مین من کو وان	۱۲
۲۹	دھڑ اور گردن اور سر کو سیدھا رکھے	نہ ہلنے انھین دیوے چنچل[۳] رہے	
۳۰	پھُننگ دیکھتا رہوے بس ناک کی	نہ دیکھے اِدھر سے اُدھر کو کبھی	۱۳
۳۱	نہین ڈر کرے من کو ٹھنڈا[۴] رکھے	چلین برہم چاری کا نت ہی چلے	
۳۲	جو باہر کے وشیون پہ دوڑے ہے من	سبھون سے رکھے کھینچ کر کر جتن	
۳۳	مجھی مین لگاوے بھلی بھانت[۵] سے	سہارا میرا لیکے بیٹھا رہے	۱۴
۳۴	سدا کرتے کرتے یونہی یوگ جب	من آجائے ہے یوگی کا بس مین تب	
۳۵	پرم[۶] شانتی موکش تک پائے ہے	مجھی مین وہ آکر سما جائے ہے	۱۵
۳۶	نہ یوگ اُسکو ہو جو بہت کھائے ہے	نہ اُسکو جو بھوکا ہی مرتا رہے	
۳۷	نہ اُسکو جو سوتا بہت ہو سدا	نہ ارجن اُسے جو رہے جاگتا	۱۶
۳۸	جو کھاوے نیم[۷] سے نیم سے چلے	جو کرتا ہو وہ سب نیم سے کرے	
۳۹	جو سووے نیم سے نیم سے جگے	اُسے یوگ دُکھ کھونے والا ملے	۱۷
۴۰	جب اچھی طرح رک کے من یوگی کا	ٹھہر جائے ہے آتما ہی مین جا	
۴۱	رہے جاتی وشیون کی ہے چاہ جب	اُسی یوگی کو یُکت[۸] کہتے ہین تب	۱۸
۴۲	رکا رہتا ہے چت جس یوگی کا	جو کرتا رہے یوگ آتما ہی کا	
۴۳	مثال اُسکی بس یہ ہی بتلائی ہے	ہوا کے بنا جون نہ دیو[۹] اسے ہلے	۱۹
۴۴	اُنشٹھان[۱۰] سے یوگ کے رک رہے	جبھی چت۔ اور رک کے ٹھہرا رہے	

[۱] میل دور کرنے کے لیئے [۲] من آلہ خیال وخواہشات نفسانی [۳] ڈانواڈول نہو جم جاوے [۴] گرانے ندے خواہشون کے قابو مین نہ آنے دے [۵] اچھی طرح سے [۶] اعلیٰ اطمینان [۷] مقررہ [۸] جو یوگ مین کامیاب ہو گیا جسکو یوگ کرنے کا مطلب حاصل ہو گیا ہو [۹] چراغ کی لَو [۱۰] قاعدہ سے کسی کام کرنے کو انشٹھان کہتے ہین ۔

۴۵	جبھی آتما آتما مین سے لکھے[۱]	اور آنند[۲] پھر آتما مین رہے	۲۰
۴۶	جو سُکھ ہے وہ جسکا نہین انت[۳] ہے	جو بدّھی کو ہو اندریون سے پرے[۴]	
۴۷	یہ سُکھ اسکو ہو اور نہ جب یہ ہٹے	وہین ٹھہر کر پھر کبھی تو شے[۵]	۲۱
۴۸	جسے پاکے پھر اُس سے بڑھکر کوئی	نہین سمجھے یہ لابھ[۶] بس اور بھی	
۴۹	جہان ٹھہر کر یہ بڑے دُکھ سے بھی	چلانے مین آوے نہین پھر کبھی	۲۲
۵۰	اُسی کا سمجھ لے کہ ہے نام یوگ	وہ ہی دُکھ سنجوگ کا ہے بیوگ[۷]	
۵۱	کرے وہ ہی یوگ اور پکّا رہے	نہ من کو کبھی اُس سے گھبرانے دے	۲۳
۵۲	اچھی ہی ہین سن سے جو چاہنا	اُنھین سب کو چھوڑ آنکی اور واسنا[۸]	
۵۳	جو یہ اندریان جائین اُدھر اُدھر	اُنھین سبکو من سے ہی بس روک کر	۲۴
۵۴	نہ گھبرائے بدّھی کو ٹھہرا رکھے	اور اُس سے ہی من آتما مین دھرے[۹]	
۵۵	یہ سمجھے کہ اس کے سوا کچھ نہین	ہٹے ہولے ہولے سے جیسے ادھر [illegible]	۲۵
۵۶	یہ چنچل [illegible] من یہ نہ ٹکلا رہے	[illegible]	
۵۷	وہین سے وہین سے اسے روک کے	لگا آتما ہی [illegible] کرے	۲۶
۵۸	یون جب اسکا من شانت ہو جائیگا	جو [illegible] سے یوگی یہ [illegible] جائے گا	
۵۹	یہ جب وہ سکے جال کو کاٹ[illegible] گا	[illegible] مین [illegible] رہ جائے گا	
۶۰	تو آنند پھر ایسا یہ پائیگا	کہ اُس سے نہ کچھ بڑھ کے پھر سمجھے گا	۲۷
۶۱	لگا دے گا جب من یہ یوگی سدا	یونہی تب کلیشون کو اپنے مٹا	

۱ معلوم کرلے - دیکھ لے ۲ خوشی - یہان خوشی زیادہ دکھانے کی غرض سے ایسا استعمال ہے ۳ انجام ختم [illegible] اندریون کے سُکھ کے علاوہ جو سُکھ ہے ۵ اصلی حالت - اصلیت ۶ منافع ۷ جدائی ۸ تمنا ۹ علاوہ [illegible] کسی کام کے کرنے سے جو من مین اُس کام کو پھر کرنے کا میلان ہوتا ہے جس سے عادت پیدا ہوتی ہے جیسے کپڑے مین پھول رکھنے سے خوشبو بس جاتی ہے جو پھول نکال لینے پر بھی رہتی ہے - اسی طرح من کا کرم کے ساتھ تعلق ہونے سے اُسکی واسنا یا باسنا ہو جاتی ہے ۱۰ قایم رکھے - لگا کے من کو آتما مین -

یہ سہلکے جتن سے پہونچ جائے گا	پرم برہم مین اور وہان پر سدا	
اسے ایسا آنند بس ہووے گا	کبھی بھی نہ گھٹنے مین جو آویگا	۲۸
پہونچ جسکے من مین گیا یوگ ہے	وہ سب کو برابر سدا سمجھے ہے	
وہ سب چیزون کو دیکھے ہے اپنے مین	اور اپنے کو دیکھے ہے سب چیزونمین	۲۹
جو سب مین مجھے دیکھتا ہے سدا	سبھی کو ہے اور مجھ ہی کو دیکھتا	
نہ مین ناش ہوتا ہون اسکے لیئے	نہ وہ ناش ہوتا ہے میرے لیئے	۳۰
سبھی مین مجھے ایک ہی جان کے	جو بھجتا ہے یوگی سبھی مین مجھے	
وہ کیسے بھی کیونکر بھی رہتا رہے	مجھی مین سدا وہ بنا رہوے ہے	۳۱
جو اپنے کو دیوے ہے سکھ یا کہ دکھ	وہ سبکو ہی دیوے ہے سکھ اور دکھ	
جو اپنا سا یون سبکو سمجھے سجان	اسی کو تو ارجن بڑا یوگی مان	۳۲

ارجن بولا

شری کرشن من کو یہ سم[۱] رکھنے کا	جو ہے آپنے یوگ مجھ سے کہا	
مین چنچل بنے سے سمجھتا نہین	کہ ہو کیسے اور جائے پھر یہ[۲] نہین	
بڑا ہی یہ چنچل ہے شری کرشن من	ہلا مارے ہے یہ اندریان اور تن	
بلی[۳] ہے کٹھن اسکا ہے جیتنا	ہے مضبوط نہین ہو سکے کاٹنا	
ہوا جیسے باندھی نہین جا سکے	مین جانون یہ ویسے ہی رک نہین سکے	۳۴

شری بھگوان بولے

نہین اسمین کچھ شک مہاباہو ہے	کٹھن ہے کہ چنچل یہ من رک سکے	
مگر رک ہی جاتا ہے ابھیاس[۵] سے	اور اسے کنتی کے لال بیراگ[۶] سے	۳۵

[۱] برابر ایسا سمجھ رکھنا — ماننا — ایمان وغیرہ میں اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا [۲] یہ سم رکھنے کا یوگ [۳] طاقتور
[۵] بار بار ایک جگہ قائم کرنے کی کوشش [۶] خواہشات سے ہٹ کر گیان مین لگنا —

٧٩	نہ یون رک گیا جنکا من ہے ابھی تن	کٹھن یوگ ملنا سمجھتا ہون مین	
٨٠	جتن سے یہ پر مل سکے ہے اُسے	کیا جسنے کوشش سے من بس مین ہے	٣٦

ارجن نے کہا

٨١	نہ جس سے جتن ہو سکے یوگ سے	بچل جاوے من پر ہو شردھا جسے	
٨٢	نہین پا کے سدھی کو وہ یوگ کی	بھلا کرشن پاوے گتی کونسی	٣٧
٨٣	کہین دونون ہی سے تو جاوے نہین	پھٹا ابر جون ناش ہووے نہین	
٨٤	جو ایشور کے راستے کو بھولے کہین	سہارا اُسے پھر ملے یا نہین	٣٨
٨٥	مجھے کرشن ہے اسمین سنشا بڑا	مہا باہو تو کاٹ دے یہ بھیرا	
٨٦	نہین مل سکے کوئی تیرے سوا	مٹا سکتا ہووے جو یہ شک بڑا	٣٩

شری بھگوان بولے

٨٧	نہ اس لوک مین اور نہ اُس لوک مین	نہین پارتھ اُسکے ہے وہ ناش مین	
٨٨	بھلائی میرے پیارے جو کرتا ہے	کبھی بھی نہ وہ درگتی پاتا ہے	٤٠
٨٩	پہونچکر بھلون ہی کے لوکون مین وہ	بہت ہی بہت برس رہتا ہے وہ	
٩٠	کبھی گر گیا ہووے جو یوگ سے	وہ یوگی الٹ کر بھی پھر سورگ سے	
٩١	سہارے پہ ہون جو سدا چار کے	جو دھن والے ہون اُنکے گھر جنم لے	٤١
٩٢	سمجھدار یوگی ہی ہون یا کہ جو	اُنہی کے گھرانے مین آوے ہے وہ	
٩٣	یہ ایسا جو اس لوک مین جنم ہے	بہت ہی کٹھن ہے کہ ایسا ملے	٤٢
٩٤	گئے جنم مین جو سمجھ اُسکی تھی	ملے ہے کہ ڈاکیش اُسکو وہ ہی	
٩٥	وہین سے وہ آگے جتن کرتا ہے	کہ پھر یوگ مین اُسکو سدھی ملے	٤٣
٩٦	جو ابھیاس پہلے کیا اُسنے ہے	وہ بے بس ہے کھینچ اُسکو لیجائے ہے	

١ کامیابی ٢ حالت - انجام ٣ تک ٤ برا انجام بُری حالت ٥ نیک چلن۔

سمجھنا بھی جو یوگ کا چاہے ہے ۔ وہ کرمون کے پھل سے پرے جائے ہے
اور اسمین جتن لگ کے کرتا ہے جو ۔ وہ یوگی سبھی پاپون سے مکت ہو
بہت جنم مین کم ہی کم شدھی سے ۔ وہ پورا ہو پھر موکش پا جائے ہے ۴۵
کرین تپ جو ہے اُنسے یوگی بڑا ۔ پڑھین شاستر جو اُنسے بھی ہے بڑا
جو کرمی ہین یوگی بڑا اُنسے بھی ۔ تو ارجن کر اسواسطے یوگ ہی ۴۶
اور ان یوگیون مین بھی سب مین کوئی ۔ لگاوے جو انت کرن مجھ مین ہی
کرے مجھ مین شردھا۔ مجھی کو بھجے ۔ اُسی کو مین مانون بڑا یوگی ہے ۴۷

چھٹا ادھیاے پورا ہوا

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

ساتوان ادھیاے بگیان یوگ

شری بھگوان بولے

لگا مجھ مین من پارتھ تو یوگ جب ۔ کرے گا سہارے سے میرے ہی تب
تو نشچے سے جانے گا جیسا مجھے ۔ وہ ہی مین بتاتا ہون اب سن تجھے ۱
جو ہے گیان دیتا ہون سارا تجھے ۔ بتائے مین بگیان کے ساتھ اُسے
اُسے جان کر پھر یہان پر تجھے ۔ بچے گا نہ کچھ جاننے کے لیے ۲

۱ اسے چھوٹا ہوا ۲ میل کی صفائی ۳ یگ وغیرہ دھرم کے کام کرنے والے ۴ میری خدمت کرے بھجن کرے۔

٥	ہزاروں منشیوں میں بس کوئی ہی	کرے ہے جتن سدھی[1] پانے کا بھی	
٦	جتن بھی جو کرتے ہیں پورے کوئی	انھوں میں بھی جانے مجھے کوئی ہی	٣
٧	میری پرکرتی[2] آٹھ الگ ہوتی ہیں	وہ اویکت[3] بدھی[4] - اہنکار[5] ہیں	
٨	پھر آکاش[6] اور وایو[7] اور اگنی[8] ہیں	پھر آپس[9] بھی اور بھومی[10] بھی تو ہیں	٤
٩	انھیں سبکو اپرا[11] ہی تو پارتھ مان	پرا پرکرتی[12] میری اک اور جان	
١٠	مہا باہو یہ جیو ہو کر رہے	اسی سے یہ سنسار سارا چلے	٥
١١	سمجھ لے کہ سارے یہ سنسار میں	جو پرانی[13] ہیں انسے ہی وہ ہوتے ہیں	
١٢	مجھی سے یہ سارا جگت ہوتا ہے	مجھی میں یہ لے[14] بھی سبھی ہوتا ہے	٦
١٣	دھننجے نہیں کوئی بھی اور ہے	جگت میں جو بس مجھسے ہوئے پرے	
١٤	پرویا ہوا مجھ میں ہی سب ہے یہ	کہ جیسے ہوں دھاگے میں موتی سلے	٧
١٥	میں کنتی کے بیٹے ہوں رس[15] پانی میں	میں ہوں روشنی سورج اور چاند میں	
١٦	میں سارے ہی ویدوں میں اونکار[16] ہوں	میں ہی شبد آکاش میں ہو رہا ہوں	
١٧	جو انساں میں انسانیت کا ہے تتو[17]	سمجھ لے کہ میں ہی ہوں بس وہ بھی تو	٨
١٨	جو پرتھوی میں ہے گندھ وہ میں ہی ہوں	جو اگنی میں ہے تیج میں وہ بھی ہوں	
١٩	سبھی جانداروں کی میں جان ہوں	تپیشر میں جو انمیں میں تپ بھی ہوں	٩

١ کامیابی - موکش ٢ جس سے کوئی چیز بنتی ہے وہ اسکی پرکرتی ہوتی ہے ٣ اویکت لفظی معنی غیر ظاہر اصطلاحی سبب اول مول پرکرتی ٤ بدھی - مہت تتو - ظہور اول - سب ظہوروں کی جڑ ہستی ٥ اہنکار - قوت انفراد کا ظہور اول یعنی فرد ہستی ٦ آکاش سوکشم تتو - شبد تنماترا ٧ وایو سوکشم تتو - سپرش تنماترا ٨ اگنی سوکشم تتو - روپ تنماترا ٩ آپس سوکشم تتو - رس تنماترا ١٠ بھومی سوکشم تتو - گندھ تنماترا - یہ سب اسلیئے پرکرتی کہلاتی ہیں کہ انسے ملکر سب برہمانڈ کے دیگر ظہور بنتے ہیں ١١ آٹھوں کی مجموعی حالت کا نام اپرا پرکرتی ہے ١٢ عالم ظہور کا سبب ١٣ کل ظہور ١٤ غائب ١٥ نایت - ذائقہ کی پیدا کرنے والی قوت ١٦ اوم - ایشور کا سب میں بڑا نام جن تین آوازوں سے یہ لفظ بنا ہے وہ ایشور کا وہ صورتیں جس سے کل عالم بنا ہے ١٧ ماہیت اصلیت —

۲۰	ستانتن سبھی پرانیون کا ندھان	جو ہے بیج مجھکو ہی وہ پارتھ جان	
۲۱	سبھی بدھیمانون کی ہین بدھی ہون	جو تیجسوی ہین انھین مین تیج ہون	۱۰
۲۲	جو بل والے ہین انھین ہون مین وہ بل	گئے کام اور راگ جس سے نکل	
۲۳	یہ استری پرش مین جو ہوتی ہے چاہ	یہ جب دھرم سے ہو مین ہی ہون وہ چاہ	۱۱
۲۴	ستوگن ۔ رجوگن ۔ تموگن ۔ کرین	نشیون کی جو جو کہ ہین حالتین	
۲۵	انھین سب کو مجھسے ہی تو پارتھ جان	مین انمین نہین ہون انھین مجھمین جان	۱۲
۲۶	انھین تینون گن کے بکارون سے ہی	جگت موہ مین آ رہا ہے سبھی	
۲۷	بدلنے نہ والے ہی کو یہ مجھے	نہین جان سکتا ہے ان سے پرے	۱۳
۲۸	گنون سے بنی دیوی مایا یہ ہے	میری جس سے کوئی نہین تر سکے	
۲۹	جو میری ہی کوئی سرن لیتے ہین	وہ ہی میری اس مایا سے ترتے ہین	۱۴
۳۰	بھلایا جنھین گیان ہے مایا نے	جو ہین آسری پرکرتی مین پڑے	
۳۱	جو کھوٹے ہین پاپی ہین جو نیچ ہین	سرن میری وہ ہی نہین لیتے ہین	۱۵
۳۲	دکھی جو اچھے کرم کرتے ہین	وہ ہی چار مجھکو بھجتے ہین	
۳۳	دکھی ہو وہ یا گیان ہو چاہتا	وہ گیانی بھی ہو یا ہو دھن مانگتا	۱۶
۳۴	انھون مین سے گیانی ہی سب مین بڑا	کہ ہے ایک ہی کی جو بھگتی سدا	
۳۵	سدا یوگ مین وہ لگا رہتا ہے	وہ گیانی بہت ہی مجھے پیارا ہے	
۳۶	کہ گیانی سدا اور سب کو چھوڑ کے	مجھے ہی سدا پیار کرتا رہے	۱۷
۳۷	یہ جتنے ہین اچھے تو ہین سبھی	پہ گیانی تو ہے آتما ہی میری	

۱ خزانہ ۲ زور ۳ طاقت ۴ نہ ملی ہوئی چیزون کے ملنے کی خواہش ۵ ملی ہوئی چیزون کے بنے رہنے کی خواہش ۶ عورت

۷ مرد ۸ جو چیز کسی سے بنی ہے وہ اسکا بکار ہوتی ہے ۹ بھول ۱۰ میری سیوا کرتے ہین ۱۱ گن گاتے ہین ۱۲ دکھی جو تکلیف

اٹھا رہے ہین ۱۳ مال و دولت وغیرہ کوئی چیز جسکی خواہش ہو ۱۴ خدمت محبت ۔

۳۸ کہ مجھکو ہی اُتم گتی جان کے
۳۹ وہ گیانی بہت جنم پیچھے مجھے
۴۰ پرم واسودیو آتما سب کا ہے
۴۱ جو چاہت سے گیان اپنا کھو بیٹھے ہین
۴۲ نیم اُنکی پوجا کے جو ہین اٹھین
۴۳ کوئی بھگت اسکا کہ اُس مورتی کا
۴۴ اُسی اُسکی اُس اُس ہی شردھا کو مین
۴۵ اُسے اُسکی شردھا جو ہو جائے ہے
۴۶ اُسی سے وہ پاتا ہے سب خواہشین
۴۷ وہ ہین کم سمجھ اُنکا جو پھل بھی ہے
۴۸ جو ہین دیوتا یگ سے پوجتے
۴۹ جو میری ہی بھگتی سدا کرتے ہین
۵۰ میری ایک ہی سی اوستھا رہے
۵۱ پرم تتو میرا جو جانے نہین
۵۲ میرے باہری روپ مین دیکھے ہے
۵۳ نہ مین سبکو دکھلائی بھی دیتا ہون
۵۴ یہ ہے مورکھ دنیا نہین جانتی
۵۵ جو پرانی ہین جیسے ہونگے یا ہوچکے

لگائے ہوئے من سدا ہووے ہے ۱۸
پہونچکر یہ لیتا سمجھ ہے کہ یہ
کٹھن ہے کہ ایسا مہاتما ملے ۱۹
وہ ہی اور دیوتاؤن کو پوجین ہین
بندھے پرکرتی اپنی سے پکڑین ہین ۲۰
جو شردھا سے ہے پوجنا چاہتا
جما دیتا ہون پارتھ بس اُس ہی مین ۲۱
وہ اُسکی ہی پوجا مین لگجائے ہے
سب اچھون مین اچھی جو دیتا ہون مین ۲۲
نرہوے سدا جاتا سی رہتا ہے
اُنھی دیوتاؤن کو ہین پہونچتے
مجھی کو وہ گیانی پہونچ جاتے ہین ۲۳
مین اویکت ہون پر یہ دنیا مجھے
نہین جس سے بڑھکر ہے کچھ بھی کہین
اسی سے سمجھ اُسکی بچلائے ہے ۲۴
ڈھکا یوگ مایا سے مین رہتا ہون
مجھے - مین نہ جایا نہ بدلا کبھی ۲۵
اُنھین سبکو جانون ہو نہین پر مجھے

۳۸ اعلیٰ ۳۹ جہاں جاکر کوئی ہو پہونچنا چاہتا ہے وہ اُسکی گتی کہلاتی ہے ۴۰ جو نورانی ظہور سب مین موجود ہو وہ واسدیو کہلاتا ہے جو پرمیشور ہے ۴۱ قاعدہ ۴۲ پرستش ۴۳ ظہور معبود ۴۴ اصل حالت جو سب مین اعلے ہے ۴۵ حالت ۴۶ جسکا ظہور عقل و حواس مین نہین آتا ۴۷ بیرونی ظہور ۴۸ صورت ۴۹ خراب ہوجاتی ہے ۵۰ قوت ظہور بیرونی عالم ۵۱ ان سمجھ ۵۲ نادان ۵۳ پیدا ہوا -

۵۶	نہ انھین سے کوئی کبھی بھی کہین	سمجھتا ہے اس سے ہی پوچھے نہین	۲۶
۵۷	بھرت بنشی دوندون مین جو موہ ہے	جو چاہت سے اور دویش سے ہو رہے ہے	
۵۸	اُسی سے یہ بھولین ہین پرانی سبھی	گدا کیش یہ جنم لیوین جبھی	۲۷
۵۹	جنھون کا کہ ہے پاپ ناش ہوگیا	جنھون نے کئے کرم پُن کے سدا	
۶۰	وہ ان دوندون کے موہ سے چھٹ کے ہی	مجھے پوجین اور پھر نہ چھوڑین کبھی	۲۸
۶۱	بڑھاپے سے اور موت سے چھٹنے کا	کرین جو جتن لے سہارا میرا	
۶۲	وہ اس برہم کو سارا ہی جانتے ہین	وہ ادھیاتم اور کرم کو سمجھین ہین	۲۹
۶۳	مجھے سادھی بھوت ادھی دیو مانین جو	یونہی سادھی یگ بھی مجھے جانین جو	
۶۴	وہ جب وقت پر مرنے کے آئین ہین	لگا کر من اپنا مجھے جانین ہین	۳۰

سانوان ادھیاے پورا ہوا

آٹھوان ادھیاے تارک برہم یوگ

۱	وہ کیا برہم ہے اور ادھیاتم کیا	وہ پُرشوتم کرم کیا ہے بتا	
۲	کسے آپ کہتے ہین ادھی بھوت ہے	کہا کس کو ادھی دیو ہے آپنے	۱
۳	وہ ادھی یگ کیسے یہان رہوے ہے	وہ شری کرشن اس دیہہ مین کون ہے	
۴	مرن جب تو کیسے تجھے جان لین	جو انتہ کرن اپنا روکے رکھین	۲

شری بھگوان بولے

۵	نہ ہو ناش جسکا وہ ہے پرم آتما	یہان برہم ہے پارکھ بولا گیا	
۶	اُسی کا جو اک انش یہ جیو ہے	جگت مین کہا اسکو ادھیاتم ہے	

سلہ ناپسند چیز کے دور کرنے کی خواہش سے پاک کرنے والے نیکی کے کام۔

۷	یہ جو کچھ بھی پرانی ہیں سنسار میں	جو لاوے انھیں ہستی کے دائرہ میں	
۸	وہ اپنی سبھوتی کا دینا جو ہے	اسی کا رکھا نام بس کرم ہے	۳
۹	جو یاں پیدا ہو ہو کے ناش ہوتے ہیں	وہ اس جگت میں ادھی بھوت کہلاتے ہیں	
۱۰	جو پھیلا ہوا دیوتا سب جگہ	یہ سورج کے منڈل میں کر کر جگہ	
۱۱	مدد اندریوں کو سدا دیتے ہیں	وہ ہی پارتھ ادھی دیو کہلائے ہے	
۱۲	جو ہے یگ اس جسم کے کرموں کا	میں ہی اسکا ادھی یگ آئین رہا	۴
۱۳	مرا جب تو مجکو سمرتا ہوا	جو اس دیہہ کو چھوڑ کر ہے گیا	
۱۴	پہونچ میرے ہی پد پہ وہ جائے ہے	نہیں کوئی شک اس میں کچھ بھی کرے	۵
۱۵	سمرتا ہوا اور دیوتا کو جو	سمے مرنے کے چھوڑے ہے جسم کو	
۱۶	اسی دیوتا کو وہ جاوے سدا	اسی کے ہے وہ تتو سے بس ملا	۶
۱۷	تو سب وقتوں میں مجھ ہی کو یاد کر	اور ارجن کھڑا ہو لڑائی یہ کر	
۱۸	لگا کر من اور بدھی میرے اوپر	مجھی کو تو پہونچے گا کچھ شک نہ کر	۷
۱۹	جو ابھیاس کے یگ رہے یوگ میں	نہ دے جانے من کو کسی اور میں	
۲۰	سمجھ شن کے پرماتما کو سدا	چمکتے ہوئے کو رہے سوچتا	
۲۱	وہ ارجن چلا ہی چلا جائے ہے	اسی کو وہاں پہونچ رہا جائے ہے	۸
	جو جانے سبھی کچھ سبھی سے پرانا	جو ادھی جگت کے حکومت کرے ہے	
۲۲	جو ہے سوکشم سے سوکشم - سب پرانیوں کو جو دیتا ہے کرموں کا پھل بانٹ کر کے		
	نہیں دھیان میں آسکے روپ جسکا	جو سورج سا اور ظلمت کو چمکا کے پیچھے	
۲۳	پرے جو اندھیرے سے ہے جو سدا جو	سمجھ شن سمرتا اسی کو رہے ہے	
۲۴	اور اسکا ہی جب چھوڑ دنیا کو جاوے	کرے دھیان ٹھہرا کے من کو اسی میں	

۱ دوواز ۲ مال دولت - طاقت ۳ مقام حالت ۴ رقت ۵ لطیفہ ۶ نتیجہ افعال -

۲۵	بھجن کرتے کرتے۔ جو ہے یوگ کرکے ہوا بل۔ اُسی سے سمادھان[۱۰] ہوکے		
۲۶	جما جو رکھے پران کو بیچ بھووں کے	وہ جوگی[۱۱] مین پرم آتما ہی کے پہونچے	۹ و ۱۰
	جس اکشر کو بتلاتے ہین وید پاٹھی	جتی کامنا چھوڑ جسمین گھسین ہین	
۲۷	وہ سنکشیپ[۱۲] سے تجکو بتلاؤن گا پد[۱۳]	جسے چاہ کر برہم چاری بنین ہین	۱۱
۲۸	بدن کے سبھی دوارون[۱۴] کو بند کر	کنول مین ہردے[۱۵] کے بھی من کو رک کر	
۲۹	رکھے اپنے ماتھے مین پران کھینچ کر	کرے یوگ ابھیاس یون بیٹھ کر	۱۲
۳۰	یہ ایک اکشری وید جو اوم ہے	جپے ساتھ مجکو سمرتا[۱۶] رہے	
۳۱	جو یون دیہہ کو چھوڑ کر جاے ہے	پرم ہی گتی کو وہ پا جاے ہے	۱۳
۳۲	سدا جو مجھی کو سمرتے رہین	کبھی بھی لگاوین نہ من اور مین	
۳۳	سدا دھیانی[۱۷] اُن یوگیون کے لیے	مین ہون مل سکون پارتھ آسانی سے	۱۴
۳۴	مہاتما مجھے جب پہونچ جاتے ہین	نہین دُکھ کا گھر جنم پھر پاتے ہین	
۳۵	پرم سدھی[۱۸] ہی اُنکو ملجائے ہے	نہ یہ جنم جو نت بدلتا رہے	۱۵
۳۶	جو برہما کے ہین لوک تک سارے لوک[۱۹]	وہانسے سبھی پارتھ لوٹین ہین لوگ	
۳۷	مجھے جب پہونچ جاے ارجن کوئی	تو پھر جنم پاوے نہین وہ کبھی	۱۶
۳۸	جو وِدّیا[۲۰] کو دن رات کی جانین ہین	وہ یون بات ارجن یہ بتلائین ہین	
۳۹	کہ برہما کا دن ہووے جگ ایک ہزار	جو ہو رات بھی وہ بھی جگ ایک ہزار	۱۷
۴۰	جب آتا ہے دن ویکتیان[۲۱] پارتھ تب	نکل آتی اویکت سے ہین یہ سب	
۴۱	جب آجائے ہے رات[۲۲] لے ہوتی ہین	وہ اُسمین ہی اویکت[۲۳] جسکو کہین	۱۸

۱۰ ہوش قایم کرکر ۱۱ ور ۱۲ اختصار ۱۳ مقام - لفظ ۱۴ دروازون کو ۱۵ دل جو مرکز خواہشات ہے ۱۶ یاد کرتا - ۱۷ ہمیشہ دھیان کرنے والے ۱۸ اعلیٰ کامیابی ۱۹ طبقہ عالم جہان روحین مختلف خالقون مین اپنے افعال کے موافق رہتی ہین ۲۰ علم ۲۱ ظہور ۲۲ غائب ۲۳ ہول پر کرتی -

۴۲ وہ ہی ہین یہ پرانی جو پھر پھر کے بھی | دن آنے پہ ہین ہو ہی جاتے سبھی
۴۳ نہین اسمین کچھہ انکا بس چلتا ہے | یہ لے ہوتے ہین رات جب آئے ہے ۱۹
۴۴ اس اویکت سے ایک پرے دوسرا | ہے آویکت رہے جو سنت ایک سا
۴۵ سبھی پرانی ہین ناش ہو جاتے ہی | نہین ناش پر اسکا ہوتا کبھی ۲۰
۴۶ یہ آویکت اکشر بھی کہلائے ہے | گتی سب مین اونچی یہ کہلائے ہے
۴۷ یہ وہ ہے جہان جاکے اُلٹا نہ آئے | یہ ہی ہے پرم دھام میرا کہائے ۲۱
۴۸ سبھی پرانی ارجن یہ جسمین رہین | جو ہے اسمین پھیلا ہوا سب ہی ہین
۴۹ پرم وہ پُرش پارتھ اُسکو ملے | جو سب اور چھوڑ اُسکی بھگتی کرے ۲۲
۵۰ یہ جسوقت مین یوگی ارجن مرے | نہین آتے ہین پھر بھی لوٹے ہوئے
۵۱ اور آتے نہین لوٹ جسوقت مین | وہ بتلاؤن گا دونون ہی تجکو مین ۲۳
۵۲ یہ ہے اگنی - جوتی دن اور شکل ہے | چھ ماہی بھی یہ اُترائن کی ہے
۵۳ یہ جس مارگ مین دیوتا سب رہین | جو یوگی اُسی مارگ سے جائین ہین
۵۴ وہ سب برہم ہی کو پہونچ جائین ہین | پہونچکر وہان پھر نہین آئین ہین ۲۴
۵۵ دھوان اور رات اور یہ کرشن ہے | چھ ماہی بھی یہ دکشنائن کی ہے
۵۶ یہ جس مارگ مین دیوتا سب رہین | جو یوگی اُسے مارگ سے جائین ہین
۵۷ وہ سب چندرما مین پہونچ جائین ہین | پہونچکر وہان لوٹ پھر آئین ہین ۲۵
۵۸ یہ دو راستے شکل اور کرشن ہین | سدا ہی جگت مین یہ چلتے رہین
۵۹ گیا ایک سے پھر نہ لوٹے کبھی | گیا دوسرے سے الٹ آئے ہی ۲۶
۶۰ نہین پارتھ یوگی وہ بھٹکے کبھی | یہ ہین جان لی جسنے دونون گتی

۱ مول پرکرتی ۲ پرشوتم پرماتما ۳ اعلی ترین مقام ۴ شکل پکش - چاند کے بڑھنے کے پندرہ دن ۵ جب سورج روبشمال ہوتا ہے ۶ راستہ دیویان ۷ کرشن پکش - چاند کے گھٹنے کے پندرہ دن ۸ جب سورج روبجنوب ہوتا ہے ۹ نورانی دیویان ۱۰ ظلماتی پتریان ۱۱ راستہ - منزل -

۶۱	سبھی وقت ارجن تو اسو اسطے	لگا یوگ ہی مین رہا ہو رہ و	۲۷
۶۲	وید ون مین یگیون مین سبھی تپون مین	داؤنون مین جو پنّن کا پھل کہا ہے	
۶۳	گذرے ہے اُس سبکو اسے سمجھکر	یوگی پرم سبسے پہلے ہی پد کو پہونچے	

آٹھوان ادھیاے سماپت ہوا

نوان ادّھیاے - راج گہیہ یوگ

شری بھگوان بولے

۱	اب میں تجکو بتلاونگا اور گیان	کہ وگیان بھی ساتھ ہی اُسکے جان	
۲	بھلائی مین تجکو برائی کہین	دکھائی ہی دیتی ہے ارجن نہین	
۳	بہت ہے چھپا رکھنے قابل یہ گیان	بُرائی سے چھوٹے گا تو اسکو جان	۱
۴	یہ ہے راج ودیا یہ ہے گہیہ راج	پوترون مین سب مین ہے راجادھراج	
۵	یہ پرتکش سے جانا ہی جائے ہے	سمجھ لے کہ یہ دھرم ہی دھرم ہے	
۶	بہت اسکا ابھیاس آسان ہے	نہ بدلے یہ پھل اسکا یکسان رہے	۲
۷	نہین جن کو شردھا ہے اس دھرم کی	پُرش وہ نہ آوین میرے پاس بھی	
۸	وہ ارجن سدا لوٹ کر آئے ہین	اِس آواگون ہی کی بس راہ مین	۳
۹	یہ سارا جگت ہے میرے تتو نے	رکھا بیاپ اویکت ہی روپ سے	
۱۰	سبھی پرانی رہتے ہین بس مجھ ہی مین	رُکا پر رہون اُنکے اندر نہ مین	۴

[1] ہوا اول ہوا آخر [2] جو پڑھنے سے واقفیت ہوتی ہے [3] جو پڑھنے کے پیچھے اپنے انوبھو سے اندر سے گیان ہوتا ہے [4] پاک کر لینے والوں مین [5] راجاؤن کا راجا - سب مین بڑا [6] گیان اندریون (حواس) کے ذریعہ سے اور من کو خود اپنی حالت کا جو گیان ہوتا ہے وہ پرتکش کہلاتا ہے [7] دوبارہ کر بدھی کا جزو کرنا - جان لینا [8] اصلی حالت [9] سب جگہ پھیلے رہنے کو بیاپک کہتے ہین [10] جو ظاہر نہین ہے -

۱۱ نہ وہ ٹھہرتے ہی ہین میرے اوپر
۱۲ میرا آتما پرانیون کو بناوے
۱۳ سمجھ یون کہ آکاش مین جون سدا
۱۴ سبھی پرانی مجھ مین بھی ویسی ہی ہین
۱۵ جبھی کلپ پورا ہو جاوین تبھی
۱۶ لگے بیٹے کنتی کے پھر کلپ جب
۱۷ یہ سب بھوت ہین پرکرتی کے ہی بس
۱۸ سہارا مین دے پرکرتی اپنی کو
۱۹ کرون ہون مین یہ کرم ارجن سبھی
۲۰ نہ ان کرمو نہین کچھ لگن مین رکھون
۲۱ مین ہون اسکا سوامی یہ میرے لیئے
۲۲ یہ ہی اسکا کارن ہے یہ اس سے ہی
۲۳ منش روپ مین جو آتما ور میرا
۲۴ وہ بھولے ہوئے ہی نہین مانتے
۲۵ نہین یہ سمجھتے ہین وہ کیا مہنہین
۲۶ امیدین سبھی انکی بیرتھا رہین
۲۷ سدا گیان بھی انکا نشپھل رہے
۲۸ اسر راکشسون کی جو ہے پرکرتی

میرے ایشوری یوگ پر کر نظر
نہین انمین ٹھہرے پر انکو بناوے ۵
یہ ٹھہری ہے سب جگہ ہووے ہوا
سدا سب جگہ پار تھ ٹھہرے رہین ۶
میری پرکرتی مین یہ پرانی سبھی
مین پیدا کرون ہون انمین سکوتب ۷
نہین انکا کچھ اسمین ہے اپنا بس
کرون پیدا پھر پھر کے ان سب ہی کو ۸
نہین تو بھی باندھین یہ مجکو کبھی
نہ اس سے غرض اور نہ اس سے رکھون ۹
چراچر جگت پرکرتی سب رچے
جگت سارا پھر پھر کے ہے اپجے ہی ۱۰
کرین اور مانین نہ کہنا میرا
پرم تتو میرا وہ نہین جانتے
سبھی پرانیون کا مہیشور ہو نہین ۱۱
سبھی کرم انکے اکارت رہین
سدا انکی بدھی کبدھی رہے
وہ ہی موہنی انکی ہے پرکرتی ۱۲

۱ پہلا مہابھوت جسکا سامانیہ گن (عام صفت) شبد (آواز) ہے اور وشیش (خاص) گن جگہ دینا (جو معنے خلا) ہے ۲ ایک زمانہ ظہور کلپ کہتے ہین ۳ جو کچھ پیدا ہوا ہے سب بھوت کہلاتا ہے۔ مخلوقات ۴ مالک ۵ متحرک وغیر متحرک ۶ بناوے ۷ سبب ۸ پیدا ہوتا ہے ۹ صورت انسانی ۱۰ بے ادبی ۱۱ اصلیت ۱۲ سب مین بڑا مالک ۱۳ فضول ۱۴ بے نتیجہ ۱۵ بے فائدہ ۱۶ خراب عقل ۱۷ موہ پیدا کرنے والی۔ بھلانے والی۔

۲۹ مہاتما جنھون نے سہارا لیا — گنڈا کیش ہے پر کرتی دیوی کا

۳۰ مجھے وہ سدا بھجتے ہی رہتے ہین — کہین اور اُنکے نہ من جاتے ہین

۳۱ سمجھتے ہین وہ مین نہین بدلون ہون — سبھی بھوتون[١] کا آدی کارن[٢] مین ہون ۱۴

۳۲ وہ یتنے ہی رہ کر جتن کرتے ہین — وہ میرا سدا کیرتن[٣] کرتے ہین

۳۳ اُپاسنا[٤] سدا لگ کے وہ کرتے ہین — وہ بھگتی[٥] سے مجکو سدا جھکتے ہین

۳۴ کوئی گیان کا یگ ہی کرتے ہین — اُپاسنا اُسی سے میری کرتے ہین

۳۵ کوئی ایک ہی جانکر پوجتے ہین — الگ بھی کوئی مان کر پوجتے ہین

۳۶ کوئی وِشو[٦] روپی مجھے دیکھتے — بہت اور راستون سے ہین پوجتے ۱۵

۳۷ جو ویدون مین ہین یگ وہ مین ہی ہون — جو ہین سمرتیون مین ہی وہ بھی ہون

۳۸ جو سب پُرانی کھاوین سدھا[٧] مین ہی ہون — جو بیماری کھووے دوا مین ہی ہون

۳۹ مین ہون منتر اور آہوتی[٨] گھی کی ہون — مین ہی اگنی ہون اور ہون[٩] مین ہی ہون

۴۰ مین ہون باپ اِس جگ کا اور ما بھی ہون — مین دادا بھی ہون اور بدھاتا[١٠] بھی ہون

۴۱ مین رگ سام وید اور یجر وید ہون — مین ہون شدھی[١١] کرتا مین اونکار ہون

۴۲ مین ہی وہ ہون ارجن سبھی کو جسے — بھلی بھانت[١٢] سے جاننا چاہیے ۱۶

۴۳ مین ہی کرم پھل[١٣] پُشٹی[١٤] کرتا مین ہی — مین ہی سوامی ہون ساکشی[١٥] ہون مین ہی

۴۴ مجھی مین سبھی پرانی یہ رہتے ہین — دکھی سب سرن میری ہی لیتے ہین

۴۵ سدا سب کا اُپکار[١٦] کرتا ہون مین — نہ پر اُن سے کچھ آس[١٧] رکھتا ہون مین

۴۶ مجھی سے یہ سارا جگت ہوتا ہے — مجھی مین یہ پھر سے بھی ہو جاتا ہے

١؎ مخلوقات کا ٢؎ سبب اوّل ٣؎ ذکر ٤؎ پوجا دھیان جس سے معبود کی قربت ہو ٥؎ عشق حقیقی ٦؎ سب ظہور جسکے ظہور ہون اسکو وشو روپی کہتے ہین ٧؎ سُدھا اُسکو کہتے ہین جس سے قوت بڑھے ٨؎ جو چیز آگ مین یگ مین ڈالی جاتی ہے ٩؎ آگ مین دیوتاؤن کے نمت ڈالنے کا کرم ہون کہلاتا ہے ١٠؎ کرمون کا پھل دینے والا ١١؎ پاک کرنے والا ١٢؎ اچھی طرح سے ١٣؎ نتیجہ افعال ١٤؎ قوت بڑھانے والا ١٥؎ سب کرمون کا ہردم دیکھنے والا ١٦؎ بھلا ١٧؎ امید۔ فائدہ —

۴۷ یہ ٹھہرا ہے مجھ مین جواب ہے جگت | مجھی مین ہے آگے جو ہوگا جگت
۴۸ مین ہی بیج ہون سارے سنسار کا | سدا کام رہتا ہے جسکا چلا ۱۸
۴۹ مین ہی ہو کے سورج کرون گرمی بھی | اور اس مینھ کو روکون بھی ساون بھی
۵۰ مین ہی موت ہون اور امرت[۱] مین ہی | است بھی ہون مین اور ست بھی مین ہی ۱۹

جو تینون ویدون کو جانتے ہین - مجکو پوجکر یگون سے اور پی کر
۵۱ لتا کا سوم[۲] کی رس - شدھ[۳] ہو وہ سورگ ہی کو مجھ سے مانگتے ہین
وہ پاکر پن[۴] کا پھل سورگ کو جاتے ہین اور پھر وہان جا کر
۵۲ سبھی کو بھوگتے ہین سورگ کے بھوگون کو جو دیوتاؤن[۵] کو ہوتے ہین ۲۰
وہ اس پھیلے ہوئے سرلوک کے لیکر مزے جب پن گھٹتا ہے
۵۳ تو بس پھر لوٹ ہی آکر ہین اس لوک[۶] مین وہ پھر بھی رہتے ہین
سرن لی ہے جنھون نے ویدکے دھرمون کی وہ بس جا کر اور آکر
۵۴ یونہی پاتے ہین اپنی کامناؤن کے پھلون کے جو مزے ہوتین ۲۱

۵۵ کسی اور کی جو نہ چاہت کرین | مجھے من مین رکھ میری پوجا کرین
۵۶ وہ نت ہی لگے رہتے ہین یوگ مین | سبھی کام انکے نبھاتا ہون مین
۵۷ مین ہی انکو سب چیز پہنچاؤن یون | مین ہی انکی چیزون کی رکشا[۷] کرون ۲۲
۵۸ جو اور دیوتاؤن کے بھی بھگت[۸] ہین | اور انکی ہی شردھا[۹] سے پوجا کرین
۵۹ وہ سب بھی مجھے یار تم ہین پوجتے | نہ ٹھیک[۱۰] پر وہ نہین جانتے ۲۳
۶۰ مین ہی سارے یگون[۱۱] کا ہون بھوگتا[۱۲] | مین ہون سارے یگون کا سوامی بڑا
۶۱ مجھے ٹھیک وہ جانتے ہی نہین | اسی واسطے ٹھیک کرتے نہین ۲۴

۱ بقا ۲ سوم ایک بیل ہوتی ہے جس کا رس یگون مین پیا جاتا ہے اسکے معنی بیل ۳ پاک ۴ نیکی ۵ دیو یعنی دیوتا۔ فرشتہ ۶ زمین پر ۷ حفاظت ۸ اپاسک پوجنے والے ۹ ایمان ۱۰ پوجا کی بدھی (طریقہ) ۱۱ پوجاؤن ۱۲ بھوگنے۔ منظور کرنے والا۔ سب پوجائین مجکو ہو جاتی ہین۔

۶۲ جو ہین پوجتے دیوتاؤن کو ہی — وہ پاتے ہین بس دیوتاؤن کو ہی
۶۳ جو پتّرون ہی کو پوجتے ہین پرش — وہ جاتے ہین پتّرون ہی کو بس پرش
۶۴ جو بھوتون[۱] کی کرتے ہین پوجا کوئی — چلے جاتے ہین بس وہ بھوتون کو ہی
۶۵ جو میری ہی کرتے ہین پوجا سدا — مجھی کو پہونچ جاتے ہین وہ سدا ۲۵
۶۶ جو بھگتی سے دیوے مجھے پھول پھل — کوئی پاکہ پتّا و یا جل ہی جل[۲]
۶۷ سمرپن[۳] وہ سب ہی کیا بھگتی سے — مین لیتا ہون اسکا جو من شدھ[۴] کے ۲۶
۶۸ تو کنتی کے بیٹے جو تپ[۵] کرتا ہے — تو جو کرم کرتا ہے جو کھاتا ہے
۶۹ جو دیتا ہے یا جو ہون کرتا ہے — سب ارپن میرے کر جو کچھ کرتا ہے ۲۷
۷۰ تو چھوٹے گا کرمون کے پھندے سے تو — پھل اچھے ہون انکے برے یا کہ ہون
۷۱ رہیگا یہ جب من مین سنیاس یوگ — تو پھندون سے چھوٹ مجھسے ہووےگا یوگ[۶] ۲۸
۷۲ برابر ہین سارے ہی پرانی مجھے — نہ ہے کوئی پیارا نہ دشمن مجھے
۷۳ جو بھگتی سے میرا بھجن کرتے ہین — رہون انمین مین مجھ مین وہ بستے ہین ۲۹
۷۴ جو کوئی رہا ہو بہت بدچلن — لگے بھجنے مجھکو ہٹا سب سے من
۷۵ اسے سادھو[۷] ہی چاہیئے جاننا — کہ اچھا ہی ہے اسنے نشچے[۸] کیا ۳۰
۷۶ وہ جلدی ہی ہوتا ہے دھرماتما[۹] — وہ پاوے ہے شانتی جو رہتی ہے سدا
۷۷ تو کنتی کے بیٹے سمجھ لے یہی — نہین ناش ہوتا بھگت میرا کبھی ۳۱
۷۸ میرا آسرا[۱۰] پا رکھتے لئے ہین جو — ہوا جنم پاپون مین بھی اسکا ہو
۷۹ وہ ہون استریان ویش ہون شودر یا — وہ اچھی گتی کو سبھی جا ہین پا ۳۲
۸۰ تو جو برہمن اور راجرشی[۱۱] ہون — جو پنیاتما[۱۲] بھگت ہون وہ کیون

۱ مخلوقات جسمین عناصر و پریت وغیرہ سب شامل ہین ۲ پانی ۳ نذر ۴ پاک ۵ ریاضت ۶ ملنا ۷ اچھا آدمی
۸ ارادہ یقین ۹ نیک سیرت ۱۰ سہارا ۱۱ کشتری رشی ۱۲ جسکا من پاک رہتا ہے ۔۔

۸۱ یہ دنیا ہر ایک پل ہی جائے بدل | نہین سکھ ملے آن تجھ ایک پل
۸۲ منش جنم ملنا بہت ہے کٹھن | اسے پاکے میرا ہی کر تو بھجن ۳۳
۸۳ لگا مجھ مین من میری ہی بھکتی کر | میرا ایک مجھکو نمسکار کر
۸۴ مجھے ہی تو پہونچیگا من یون لگا | سہارا بھی میرا ہی رکھکر سدا ۳۴

نوان ادھیاے سمپورن ہوا

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ از نظم

دسوان ادھیاے ـ ببھوتی یوگ

شری بھگوان بولے

۱ مہا باہو سن پھر بھی میرا کتھن | یہ ہے سارے بچنون مین اچھا بچن
۲ کہونگا مین تیرا بھلا چاہتا | کہ تو پریم سے مجھسے ہے سن رہا ۱
۳ میرا دیوتا گن بھی جانین نہین | پرکاش اور رشی بھی جانین نہین
۴ مین سب دیوتاؤن سے پہلا ہی ہون | رشی جو ہین اُنسے بھی پہلا ہون ۲
۵ سبھی لوکون کا ایشور ہی مجھے | انادی ہی اور اج ہی جو جانے ہے
۶ منشیون مین وہ بے مہ بھولا ہے | سبھی پاپون سے چھوٹ وہ جائے ہے ۳

[illegible] ـ بھرگو ـ مریچی ـ

[illegible] ہوا ـ

۷	سمجھنے کی شکتی ہو یا گیان ہو	بنا بھولے یا سوچ کی شکتی ہو	
۸	سہارنے کی شکتی ہو یا سچ ہی ہو	من اور اندریون کا دبانا ہی ہو	
۹	یہ سکھ ہی ہو یا دکھ بھی کیون نہ ہو	یہ پیدا ہی ہونا نہ ہونا بھی ہو	
۱۰	یہ ڈرنا بھی ہو یا نہ ڈرنا بھی ہو	اہنسا ہو یا ایک سار رہنا ہو	
۱۱	یہ سنتوش ہو یا تپ اور دان ہو	یہ ہو جس ہے جو یا کہ اپجس ہی ہو	
۱۲	یہ ایسی ہون یا ویسی باتین سبھی	یہ سب پرانی پاتے ہین ہین مجھسے ہی	۴ و ۵
۱۳	مہرشی جو ہین سات اور چار بھی	جو بس پہلے ہین وہ منو یہ سبھی	
۱۴	میری شکتی والے میرے من سے ہی	ہوئے ہین جنھون نے یہ پرجا رچی	۶
۱۵	یہ پھیلاؤ اور یوگ بھی یہ میرا	سبھی ٹھیک ہے جان جسنے لیا	
۱۶	ملے یوگ اسکو نہ پھر جو ہلے	نہین کوئی شک اسمین کچھ بھی رکھے	۷
۱۷	یہ ہے مجھسے ہی یہ چلے مجھ سے ہی	سمجھ لین سمجھدار جو ایسے ہی	
۱۸	نصیب انکو ہو جائے ہے بھاؤنا	وہ کرتے ہین بس میری بھگتی سدا	۸
۱۹	لگائے رہتے ہین وہ من مجھ ہی مین	رہین اندریان انکی بھی مجھ ہی مین	
۲۰	وہ اک دوسرے کو مجھے ہی جتائین	وہ آپس مین باتین بھی میری سنائین	
۲۱	سدا وہ یونہی کرتے ہی رہتے ہین	اور آنند مین وہ مگن رہتے ہین	۹
۲۲	یونہی جب سدا وہ لگے رہتے ہین	مجھے پریم سے بھجتے ہی رہتے ہین	
۲۳	تو بدھی کا یوگ مجھ سے وہ پاتے ہین	کہ جس سے وہ مجھکو پہنچ جاتے ہین	۱۰
۲۴	مین کر کر ہی بس انکے اوپر دیا	اندھیرا او گیان سے پیدا ہوا	
۲۵	جو انتہ کرن مین ٹھہرے رہا	جلا گیان کے دیپ سے کو دور ہٹا	۱۱

سلہ طاقت سلہ یکتائی سلہ بدنامی سلہ خطرات - دنیا سلہ جانی سلہ بار بار جنم کے دکھ کی طاقت سلہ

سلہ لفظ ہندی کی تحقیق - عزت - ڈوبا ہوا سلہ مہربانی سلہ جہالت - اگیان -

ارجن نے کہا

٢٦	پرم برہم تو ہے پرم دھام[1] تو	سبھی سے بڑا شدھی کرتا ہے تو	
٢٧	توہی ہے پرش اور سدا سے ہے تو	رہے لوک مین سب سے اونچے ہی تو	
٢٨	سبھی دیوتاؤن مین پہلا ہے تو	نہین جنم تیرا ہے ایشور ہے تو	١٢
٢٩	یہ ہی تجکو بتلائین ہین سب رشی	یہ ہی تجکو بتلائین نارد مُنی	
٣٠	اَست دیول اور ویاس کہوین یہی	یہ ہی مجکو بتلائے تو آپ بھی	١٣
٣١	شری کرشن بھگوان تو نے کہی	جو مجھ سے وہ سچّی مین مانون سبھی	
٣٢	تیرا دیوتا روپ سمجھین نہین	تیرا دَیتیہ بھی روپ جانین نہین	١٤
٣٣	تو جانے ہے اپنا سروپ آپ ہی	تو پرشوتّم تو جگت کا پتی[2]	
٣٤	تو ہے دیوتا دیوتاؤن کا بھی	تو بھوتیش[3] ہے بھوت بھاون[4] توہی	١٥
٣٥	جو ہین دیوروپی[5] بھبھوتی[6] تیری	مجھے کہُ سنا سب نہ چھوڑ ایک بھی	
٣٦	جنھون سے تو اُن لوگون کو بیاپ[7] کے	سدا ہی سدا سے ہی ٹھہرا رہے	١٦
٣٧	ادھر اور اُدھر جب مین سوچون تجھے	تو اے یوگی مین کیسے جانون تجھے	
٣٨	بتا مجکو بھگوان کن چیزون مین	سدا دھیان کرتا رہون تیرا مین	١٧
٣٩	یہ اپنا تو یوگ اور بھبھوتی تجھے	جناردن سُنا پھر بھی بستار[8] سے	
٤٠	یہ امرت[9] ہے تیری کتھا سُن لیے	رکھی کیش میرا نہین من بھرے	١٨

شری بھگوان بولے

٤١	بھلا دیوروپی بھبھوتی بڑی	بتاؤن گا اپنی مین تجکو ابھی

[1] اعلیٰ ترین مقام [2] مالک۔ حفاظت کرنے والا۔ پروردگار [3] پرتھوی وغیرہ مہابھوت (عناصر) جسکے بس مین رہتے ہین اور جسکے حکم سے کام کرتے ہین [4] جسنے مہابھوتون اور پرانیون۔سکو پیدا کیا ہے [5] دیوروپی غیر معمولی صورت رکھنے والی [6] طاقت کی غیر معمولی ظہور [7] بیاپنا۔ پھیلا رہنا [8] تفصیل [9] آبحیات

۴۲	کہونگا تجھ سے سب کو ودبھوتین جو تھین	کہ انکا تو سب انت ہی کچھ نہین	۱۹
۴۳	میں سب پرانیونمین سے ہی بیٹھا ہوا	گڈاکیش میں ہی ہون وہ آتما	
۴۴	میں ہی پہلے سب پرانیونکے رہون	میں ہی بیچ میں انت میں بھی رہون	۲۰
۴۵	میں وشنو ہون سارے ہی آدتیونمین	چمکدار سورج ہون سب جوتونمین	
۴۶	مرت دیوتونمین مریچی ہون مین	یہ نکشترون مین چندرمان ہی ہون مین	۲۱
۴۷	مین ہون سام ہی بید سب ہے بیدونمین	سبھی دیوتاؤنمین ہون اندر مین	
۴۸	جو ہین اندریان انمین مین من ہی ہون	جو پرانی ہین مین چیتنا انمین ہون	۲۲
۴۹	دس اور ایک ردرونمین شنکر ہون مین	کبیر مجھکو جان راکشسون یکشونمین	
۵۰	دسو آٹھ بسونمین اگنی ہون مین	پہاڑ چوٹی والونمین میرو ہون مین	۲۳
۵۱	جو ارجن پروہت ہین سب مین بڑے	انھون مین برہسپت مجھے جان لے	
۵۲	سبھی سیناپتیونمین مین سکند ہون	سمندر مین پانی کے چشمونمین ہون	۲۴
۵۳	بھرگو ہون مین ساتون مہارشیونمین	مین اونکار ہون سارے ہی شبدونمین	
۵۴	مین سارے ہی یگونمین جپ یگ ہون	سبھی ستھاورونمین ہمالے مین ہون	۲۵
۵۵	درختون کے اندر مین اشوتھ ہون	مین نارد منی دیو رشیونمین ہون	
۵۶	مین ہون چترتھ سب ہی گندھرونمین	کپل ہون منی سارے مین سدھونمین	۲۶
۵۷	مجھے جان گھوڑونمین اُچیشروا	جو امرت (آبحیات ۱۲) کے ساگر سے پیدا ہوا	
۵۸	مجھے ہاتھیونمین ایراوت تو جان	منشیون مین راجا ہی تو مجھکو مان	۲۷

سلہ گرو کے گھرانے مین سب مین اچھا۔ یہان ارجن سے خطاب ہے سلہ آخر سکہ ایک خاص گروہ دیوتاؤن کا سلہ چمکنے والی چیزین جیسے سلہ ایک خاص گروہ دیوتاؤن کا سلہ منازل ماہ سلہ قوت احساس سلہ وہی دولت۔خزانہ۔دفینہ کا دیوتا کیش اور راکشش انکے خادم ہین سلہ دیوتاؤن کے پروہت سلہ فوج کے سردار سلہ جنرل۔دیوتاؤن کا سپاہی سلہ بغون۔آوازون سلہ جو جپ کہتے ہین لمبی سلہ پیپل سلہ گندھرون کا راجہ چترسین سلہ جنہین لوگ کی ستعیان داخل درجہ کمال تمون کے ظہور رہتے ہین) سلہ ساگر۔سمندر سلہ دیوتاؤن کا ہاتھی ۔

۵۹	مین ہون بجر ہتھیارون کے بیچ مین	مین ہون کامدھینو گاؤن کے بیچ مین	
۶۰	بڑھے جس سے دنیا وہ ہون کام مین	مین ہون واسکی سانپون کے بیچ مین	
۶۱	مین ہون شیش ناگ ناگون کے بیچ مین	ورن ہون سمندر کے جیوون مین	
۶۲	مین سب پترون مین اریما جی ہون	سزا دینے والون مین یم راجہ ہون	۲۹
۶۳	دِتی کے بیٹون مین پہلاد ہون	جو گنتی کرین اُنمین مین کال ہون	
۶۴	مین ہون شیر جنگل کے حیوانون مین	پرندون کے اندر گرڑ ہی ہون مین	۳۰
۶۵	جو شُدھی کرین مین پون اُنمین ہون	سپاہی کے اندرونمین رام ہون	
۶۶	مگر مچھلیون کے ہون مین بیچ مین	یہ ندیان جو ہین اُنمین گنگا ہون مین	۳۱
۶۷	جو ہین سرشٹیان اُنکے پہلے ہون مین	اور آدھ مین ہی بیچ اور انت مین	
۶۸	مین ادھیاتم ودیا ہون ودیاؤن مین	مین ہون واد شاستر ارتھ کی بحثون مین	۳۲
۶۹	مین سب اکشرون مین اکار ایک ہون	سماسون کے مین بیچ دُوِند ہون	
۷۰	مین ہون کال جسکا نہین ناش ہو	بدھاتا ہون مُنھ سب طرف جسکا ہو	۳۳
۷۱	مین ہون موت جو ناش سبکا کرے	مجھی سے جو بڑھتا ہے سب کچھ بڑھے	
۷۲	مین ہون استریون مین یہ دیوی سبھی	جو ہین کیرتی - لکشمی - سرستی	
۷۳	سمرتی اور میدھا دھرتی اور کشما	مین ہی ہون جتنی کہ ہین دیویان	۳۴
۷۴	مین ساموں کے اندر برہت سام ہون	مین سب چھندونمین چھند گایتری ہون	
۷۵	مہینون مین منگسر ہی تو مجھکو جان	بسنت ہی مجھے موسمون مین پہچان	۳۵

؎ اندر کا ہتھیار جسکو پہاڑ پر چلانے سے پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاوے ؎ دیوتاؤن کی گاے جسکا دودھ سبھی خواہشین دیتا ہے ؎ مرد اور عورت کی محبت ؎ جانورون ؎ وقت جسکی گنتی سے کچھ نہین بچتا ؎ ہوا ؎ دیوتا ؎ شری رامچندر ؎ گرچھ ؎ پیدائشین ؎ ویدانت - علم روح ؎ سنسکرت مین حرف رح کی بحث قائم کی گئی ہے - دار - جلپ - وتنڈا ؎ حرف ا (अ) ؎ دو لفظون کو ملا کر ایک نیا مرکب لفظ بنانے کو سماس کہتے ہین اُسکے کئی طریقے ہین ایک دوندو بھی ہے ؎ شہرت (کیرتی) دولت (لکشمی) علم کی دیوتا (سرستی) ؎ یاد رکھنے کی طاقت ؎ سمجھنے کی طاقت ؎ بردباری ؎ عفو ؎ سام وید کے منتر ؎ شعرون کی بحرین ؎ نام ایک بحر کا ـ

٧٥	جو چھلیے ہین اُنھین جوا مین ہی ہون	جو تیجسوی ہین تیج مین اُنھین ہون	
٧٦	فتح مین ہی ہون مین ہی اُتساہ ہون	جو سچے ہین ہین سچ بھی اُنکا ہون	٣٦
٧٧	یدوبنسیون مین مجھے کرشن جان	دھننجے مجھے پانڈوون مین تو جان	
٧٨	سبھی منیون مین ویاس ہون مین منی	کوی ہون وودربیون مین اُشنا کوی	٣٧
٧٩	دباوین ہین جو اُنکا ڈنڈا ہون مین	جو جے چاہین ہین اُنکی نیتی ہون مین	
٨٠	چھپاتے ہین جو باتین مین مون ہون	جو گیانی ہین ہین اُنکا بس گیان ہون	٣٨
٨١	اور ارجن یہ رکھتے ہین پران جو بھی جان	مجھے ان سبھون کا ہی تو بیج جان	
٨٢	چراچر جہان جو ہے سب پیدا ہوا	نہین رہ سکے ہے وہ میرے بنا	٣٩
٨٣	جو ہین دیو روپی سبھوتی میری	نہین ہو سکے انت اُن کا کبھی	
٨٤	یہ پھیلاو جو کچھ ہے مین نے کیا	یہ درشٹانت کے طور پر ہے کہا	٤٠
٨٥	دکھائی جسے دے سبھوتی جہان	دیا لکشمی اور بل ہو جہان	
٨٦	اُسی کو سمجھ لے تو ارجن کہ ہے	ہوا یہ میرے تیج کے انش سے	٤١
٨٧	او ارجن بھلا تجکو ہووے گا کیا	بہت کچھ جو یہ جان تو نے لیا	
٨٨	سمجھ سارے ہی اس جگت کو اٹھا	بس ایک انش ہی سے ہے مین نے رکھا	٤٢

دسوان ادھیاے پورا ہوا

گیارھوان ادھیاے

وشوروپ درشن

ارجن نے کہا

[1] دھوکہ دینے مین [2] اُمنگ، [3] مثال لکھ جز کرن —

۱ پرم گہیہ ادھیاتم کے نام کا | بچن آپ نے یہ جو مجھ سے کہا
۲ بڑی یہ دیا میرے اوپر کری | میری بھول سب اُس سے جاتی رہی
۳ ہے پیدا ہونا جانا جو سنسار کا | وہ وِستار سے میں نے سب سن لیا
۴ مہاتم جو گھٹتا نہیں آپ کا | کنول نین وہ سب بھی میں نے سنا ۲
۵ سو جیسا کہ یہ آپ مجھ سے کہیں | کہ پرمیشور ایسا ایسا ہوں میں
۶ وہ ہی ایشوری روپ پرشوتما | میں ہوں دیکھنا چاہتا آپ کا
۷ سو بھگوان جو آپ یہ سمجھیں ہیں | کہ اُس روپ کو دیکھ سکتا ہوں میں
۸ تو پھر یوگیشور آپ اپنا مجھے | سدا ایک رس روپ دکھلائیے ۳

شری بھگوان بولے

۹ یہ اب سیکڑوں اور ہزاروں طرح کے | کئی ڈھنگ کے جو روپ ہیں دیکھ لے
۱۰ وہ سب دیوروپی بہت بھانت کے | بہت مورتی اور بہت رنگ ہیں ۵
۱۱ تو آدیتوں - وسوؤں کو - رُدروں کو دیکھ | مرت اور اشونی کماروں کو دیکھ
۱۲ اچنبھے جو پہلے نہیں دیکھے ہیں | بہت دیکھ لے سب کو ارجن ابھی ۶
۱۳ چراچر جو ہے یہ جگت سب کا سب | یہیں اک جگہ دیکھ لے اس کو اب
۱۴ میرے جسم میں اور جو کچھ بھی ہو | تجھے دیکھنا ہو اگر سو دیکھ لو ۷
۱۵ پر ارجن اسی اپنی ہی آنکھ سے | کبھی دیکھ سکتا نہیں تو مجھے
۱۶ تجھے دوں یہ درشٹی میں دیتا ہوں لے | میرا ایشوری یوگ یہ دیکھ لے ۸

سنجے نے کہا

۱۷ مہایوگیوں کے بڑے ایشور | ہری نے مہاراج یوں بول کر

[illegible]

۱۸ دکھایا گڈاکیش کو وہ انوپ ۔ پرم ایشوری انکا جو ہے سروپ ۹
۱۹ بہت اسمین منھ تھے نین تھے بہت ۔ اچنبھے کے درشن تھے اسمین بہت
۲۰ بہت اچھے اچھے تھے گہنے انیک ۔ اٹھے اچھے اچھے تھے ہتھیار انیک ۱۰
۲۱ بہت اچھی خوشبو لگائی ہوئین ۔ بہت اچھے کپڑے تھے مالا بھی تھین
۲۲ وہ ایک دیوتا تھا اچنبھون بھرا ۔ وہ تھا سب طرف اننت اسکا نہ تھا ۱۱
۲۳ جو سورج اس آکاش مین اک ہزار ۔ نکل کر چمکنے لگین ایک بار
۲۴ تو جبھی کہان سکتی ہووے چمک ۔ مہاتما کی تھی اسکی ویسی دمک ۱۲
۲۵ تب ارجن نے دیکھے الگ سب ۔ وہین جسم مین دیوتا دیش کے
۲۶ جگت کے ہین یہ سارے ہی روپ جے ۔ سبھی اک جگہ تھے رہے اسمین ہو ۱۳
۲۷ اچنبھا ہوا تب اسے دیکھ کے ۔ کھڑے رونگٹے پارتھ کے ہو کھڑے
۲۸ تبھی ہاتھ جوڑا اور سر کو جھکا ۔ وہ اُس دیوتا سے یہ کہنے لگا ۱۴

ارجن نے کہا

۲۹ تیرے دیہہ مین دیو دیکھون ہون سبکو ۔ مین دیوتاؤن کو اور پرانیون کو
۳۰ یہ برہما جو بیٹھے ہین آسن کے اوپر ۔ کنول کے رشی اور سب سانپون ہی کو ۱۵
۳۱ بہت تیرے بازو ہین منھ اور آنکھین ۔ نہین انت ہے تیرے روپون کا کچھ بھی
۳۲ تو دنیا کا ایشور ہے سب روپ تیرے ۔ نہ آگا نہ پیچھا نہ ہے تیرا مدھ بھی
۳۳ مکٹ دھاری بھی دیکھتا مین تجھے ہون ۔ گدا دھاری بھی دیکھتا مین تجھے ہون
۳۴ تیرے ہاتھ مین چکر بھی دیکھتا ہون ۔ تجھے تیج کا ڈھیر بھی دیکھتا ہون

ملہ لاثانی ۔ سلہ آنکھ جنمین سکہ بہت ایک سے زیادہ سکہ اختتام شہ دیوتاؤن کا بھی بڑا ۔ ایشور سلہ جسم سکہ چمکنے والا دیوتا ۔ ایشور شہ ظہورون کا سہ بیج سلہ جسنے سر پر مکٹ ہین رکھا ہو سللہ گدا (گرز) جسکے ہاتھ مین ہو سللہ ایک ہتھیار دائرہ نما ۔ سری کرشن کا چکر سدرشن نام تھا سللہ روشنی ۔ چمک ۔ ۔ ویدیہ ۔

۳۵	چمکتا ہوا سب طرف سے تجھے مین	دکھائی دے شکل سے یہ دیکھتا ہون	
۳۶	نہین تیرا اندازہ کچھ ہو سکے ہے	جلی آگ اور جیسے سورج تو چمکے	۱۷
۳۷	تجھے مین پرم برہم ہی جانتا ہون	تجھے ہی سدا جاننا چاہئیے ہے	
۳۸	خزانہ ہے اس سارے سنسار کا تو	نہ بدلے تو نت دھرم رکشا کرے تو	
۳۹	سمجھتا ہون مین سارے لوکون کے ہی بیچ	سدا رہنے والا پُرش ہے تو ہی تو	۱۸
۴۰	نہ آگا نہ پیچھا نہ مدھ دیکھتا ہون	اننت ہی مین تیرا بل دیکھتا ہون	
۴۱	بھجائین بھی تیری اننت دیکھتا ہون	تیری آنکھین سورج و چاند دیکھتا ہون	
۴۲	تیرا مُنھ ہے جلتی ہوئی آگ جیسی	تیرے تیج سے جگ تپا دیکھتا ہون	۱۹
۴۳	زمین اور آسمان کے بیچ مین جو	یہ خالی ہے تو نے ہی سب بھر رکھا ہے	
۴۴	دشائین بھی سب تو نے ہی بھر رکھی ہین	تیرا روپ ادبھت یہ دیکھا ہے جبسے	
۴۵	وہ ڈرتا ہے بس اس سے اور لوک تینون	ڈرے جاتے ہین اے مہاتما اسی سے	۲۰
۴۶	گھسے جاتے ہین تجھ ہی مین دیوتا سب	کوئی ڈر سے جوڑ ہاتھ استت کرتے ہین	
۴۷	یہ رشیون کے جرگے پکارین ہین سوستی	تیری اچھے ستوترون سے مہما کہین ہین	۲۱
۴۸	یہ آدتیہ رُدر اور وسو اور وشوے	یہ اشونی کمار اور مرت اُشمپا ہین	
۴۹	یہ گندھروا اور یکش اور دیوتا سدھ	اچنبھے سے سب ہی یہ ہین تجکو دیکھین	۲۲
۵۰	یہ تیرا بڑا روپ ہے اسمین آنکھین	بہت ہین بہت مُنھ بھجا ہین بہت ہین	
۵۱	مہابا ہو اسمین بہت پیر بھی ہین	بہت پیٹ ہین اور ڈاڑھین کڑی ہین	
۵۲	لگے ہے مجھے ڈر انھین دیکھ سب کو	یہ تینون ہی لوک اور بھی ڈر رہے ہین	۲۳
۵۳	تجھے آسمان سے چھوا دیکھتا ہون	چمکتے بہت رنگ مین دیکھتا ہون	

۱ حفاظت ۲ بیچ ۳ جسکا احتام ہو ۴ قت ۵ بادرسا ۶ گری پایا ہوا ۷ طرفین ۸ حیرت انگیز ۹ تعریف ۱۰ بدن ہو ۱۱ کوئی زخم جسمیں کسی کی تعریف ہو ۱۲ بڑائی ۱۳ بازو۔

۵۴	تجھے منھ بھی پھاڑے ہوے دیکھتا ہون	چمکتی یہ آنکھین بڑی دیکھتا ہون	
۵۵	یہ من ڈر کے مارے میرا کانپتا ہے	سہارا نہین اسکو مین دیکھتا ہون	
۵۶	گئی ہے چلی شانتی میری وشنو	مین گھبرایا ادھر ادھر دیکھتا ہون	۲۴
۵۷	یہ منھ دیکھ تیرے بڑی ڈاڑھ والے	جلی کال کی آگ کے رنگ اسکے	
۵۸	دشا مین ہین جگدیش ساری گیا بھول	نہ ٹھہرے ہے من کر دیا دور سکھ سے	۲۵
۵۹	بھیانک بڑی ڈاڑھ والے یہ تیرے	منھون مین سبھی لوگ جھٹ پٹ گھسین ہین	
۶۰	یہ سارے ہی بیٹے ہین دھرت راشٹر کے بھی	یہین جتنے راجا ہین سب ہی گھسین ہین	
۶۱	یہ ہین بھیشم اور درون یا وکرن رتہ ہے	ہمارے بھی جو دھا بڑے سب گھسین ہین	۲۶
۶۲	کوئی لگ رہے انکے بیچ مین سے	دکھائی یہ دیتے ہین کہ سر پس گئے ہین	۲۷
۶۳	بہت پانی ندیون کے جیسے کہ جھٹ پٹ	سمندر کی جانب ہی جاتے چلے ہین	
۶۴	یہ ویسے ہی دنیا کے سارے بہادر	ترے جلتے مونھون مین جلتے گھسے ہین	۲۸
۶۵	جیسے آگ جلتی ہوئی مین پتنگے	گھسین ناش کے واسطے تیزی کرکے	
۶۶	یہ ویسے ہی گھستے ہین تیرے منھون مین	سبھی لوگ مرنے کو ہی تیزی کرکے	۲۹
۶۷	ادھر سے ادھر سے رہا چاٹ ہے تو	سبھی لوگون کو رکھکے جلتے منھون مین	
۶۸	چمک سب جگت مین یہ پھیلا کے وشنو	بھڑکتے ترے شعلے جگ مین تپاوین	۳۰
۶۹	کہو کون ہین آپ یہ گھور مورت	نمسکار ہے آپ دیا مجھ پہ کیجے	
۷۰	پرکاش آپکا مین نہین جانتا ہون	جو پہلے سے ہین آپ وہ مجھسے کہیئے	۳۱

شری بھگوان بولے

۷۱	مین ہون کال جگ کے گھٹانے بڑھا ہون	سبھی لوگون کو کھانے ادھر ہون آیا	
۷۲	تیرے بنا بھی رہینگے کوئی نہ سب	جو ہین دونون چلن پر یہ سارے جودھا	۳۲

ے دشا [illegible] ڈاڑھ والے [illegible] شکل [illegible] ظہور۔

۷۳	تو ہو جا کھڑا پا لے جس جیت دشمن	یہ چنچل کیا راج سب بھوگ اسکو	
۷۴	وسیلہ ہی تو میرا بن جا ابھی ارجن	دیا پہلے ہی مار ہم نے ہیں سنئے انکو	۳۳
۷۵	جیدرتھ اور بھیشم اور درون کرن	سبھی اور بیر ان بہتیرے جتنے انکو	
۷۶	دیا مار ہم نے ہے دکھ مان مت تو	لڑائی کو اٹھ جیت لے گا تو سبکو	۳۴

سنجے نے کہا

۷۷	سنے جب کہ ارجن پارتھ نے کرشن کے یہ	لگا کانپنے اور ہاتھ اسنے جوڑے	
۷۸	نمسکار کی کرشن کو پھر بھی اسنے	بھرے بول سے ڈر کے وہ بولا جھک کے	۳۵

ارجن نے کہا

۷۹	بہت ٹھیک ہے کرشن کیرتن سے تیرے	یہ آنند میں مگن ہو رہے جگ سب ہے	
۸۰	ڈرے راکشس سب طرف بھاگ گئے ہیں	نمسکار کرتے ہیں سدھ ہونگے ہر گے	۳۶
۸۱	جھکیں کیوں نہ تجھکو سبھی اے مہاتما	تو برہما کا بھی آدی کرتا بڑا ہے	
۸۲	نہیں انت تیرا تو جگ میں بسے ہے	تو دیویش اکشر است ست پرے ہے	۳۷
۸۳	پرانا پرش دیوتا پہلا ہے تو	تو ہی اس جگت کے جگہ استھان ہے	
۸۴	تو ہی جاننے والا تجھکو ہی جانیں	پرم دھام تو جگ میں پھیلا ہوا ہے	۳۸
۸۵	نہیں انت ہے تیرے روپونکا کچھ بھی	تو وایو ہے جم ہے ورن چندرما ہے	
۸۶	تو اگنی بھی ہے اور پرجاپت بھی تو ہے	تو اس جگ کا سارے کا پردادا بھی ہے	
۸۷	ہزاروں ہزار ہیں نمسکار تجکو	اور اسپر بھی پھر بھی نمسکار ہے	۳۹
۸۸	نمسکار آگے نمسکار پیچھے	نمسکار ہے سرو چاروں طرف سے	
۸۹	نہیں انت ہو تیرے بل کا کبھی بھی	نہیں ناپ ہیں اسکی شکتی تیری ہے	
۹۰	اکیلا بیاپ ہے تو نے سبکو ہی بھگوان	کہا جاتا ہے سرو ہی تجکو اس سے	۴۰

۱ کرشن ۔ ۲ ڈرا ہوا ۔ ۳ شروع سے پیدا بنانے والا ۔ ۴ دیوتاؤں کا مالک ۔ ۵ جسکا ناش نہو ۔ ۶ سب سے پرے ۔ ۷ سب سے اوپر ۔ ۸ کل

٩١	سمجھ بہتر جو کچھ کہا ہٹ سے مین نے	ارے کرشن او جادو او راو سکھا رے	
٩٢	نہین جان کر ساری مہما یہ تیری	بھروسے پہ یاری کے یا بھول کر کے	٤١
٩٣	انادر جو تیرا ہنسی مین کیا ہو	کبھی بیٹھتے اُٹھتے کھاتے و سوتے	
٩٤	اکیلے مین یا سامنے ہی کسی کے	کشما چاہتا ہون نہین اُس سکی تجھ سے	٤٢
٩٥	کسی سے بھی جانا نہین جائے ہے تو	چراچر جگت کا پتا تو ہی بس ہے	
٩٦	تجھی کو اسے پوجنا چاہیئے ہے	بڑون کا بڑا اس جگت کا تو ہی ہے	
٩٧	برابر نہ تیرے کہان کوئی بڑا ہو	ترلوکی مین بھی کوئی تجھسا نہین ہے	٤٣
٩٨	نمسکار کر کر بدن کو جھکا کر	کرو تم دیا سوامی یہ پرارتھنا ہے	
٩٩	تمھاری ہی کرنی استتی چاہیئے ہے	میری سہنی ہی آپ کو چاہیئے ہے	
١٠٠	سہے باپ ہی جیسے بیٹے کی ساری	پیاری کی پیارا بھی جیسے سہے ہے	
١٠١	سہے دوست کی دوست بھی جیسے سب کچھ	میری آپ بھی سہہ ہی اب لیجیئے ویسے	٤٤
١٠٢	یہ سب دیکھ پہلے جو دیکھا نہ کچھ تھا	ہوا خوش دکھا مین بھی بڑ ڈر سے میرا	
١٠٣	تجھے وہ ہی بھگوان دکھلاؤ تم روپ	بسے تم جگت مین کرو مجھ پہ کرپا	٤٥
١٠٤	مکٹ سر پہ اور ہاتھ مین بھی گدا ہو	اور ایک ہاتھ مین چکر بھی لے رکھا ہو	
١٠٥	تجھے دیکھنا چاہتا ہون ویسے ہی مین	وہ ہی روپ اپنا چتربھج تو کر لے	
١٠٦	یہ دکھلائی دین مین بھجا جو ہزارون	یہ اے وشو مورت تو اپنی چھپا لے	٤٦

شری بھگوان بولے

١٠٧	یہ ارجن تجھے یوگ سے اپنے مین نے	دکھلایا پرم روپ خوش ہو کے تجھ سے	
١٠٨	یہ پہلا ہے سب سے بھرا تیج سے ہے	سبھی اس مین ہے انت اسکا نہین ہے	
١٠٩	تجھے چھوڑ کر اے مہا باہو اسکو	نہین آج سے پہلے دیکھا کسی نے	٤٧

١ دوست ٢ معانی ٣ باپ ٤ تینون عالم ٥ ہمہ شکل روپ ٦ اسلئے ظہور —

١١٠	پڑھے ویدچارون کرے یگّ دے دان	کرہ مین کرے گھور تپ بھی کرے یے	
١١١	جگت مین یہ تیرے سوا کوئی میرے	نہین دیکھ ارجن سکے روپ ایسے	٤٨
١١٢	نہ دُکھ مان تو اور گھبرا بھی مت تو	میرا دیکھکر روپ یہ گھورا ایسا	
١١٣	یے پھر بھی نڈر ہوکے آنند سے تو	وہ ہی دیکھ لے روپ جیسا ہی میرا	٤٩

سنجے نے کہا

١١٤	شری کرشن نے پارتھ سے ایسے کہکر	دکھایا اُسے پھر بھی وہ روپ اپنا	
١١٥	دلاسا ڈرے کو دیا وہ مہاتما	پھر اُس سوہنے روپ مین اپنے آیا	٥٠

ارجن نے کہا

١١٦	تیرا سوہنا روپ یہ دیکھ کے	منشیون کا شری کرشن جیسے رہے	
١١٧	ٹھکانے یہ میرا من اب آیا ہے	جو دھیرج سلہ مجھے تھا وہ پھر پایا ہے	

شری بھگوان بولے

١١٨	جو یہ روپ دیکھا ہے تو نے میرا	بہت ہی کٹھن اسکا ہے دیکھنا	
١١٩	سدا دیوتا بھی یہ ہین چاہتے	کہ یہ روپ اُنکو بھی دکھلائی دے	٥٢
١٢٠	نہ مین ویدون ہی سے نہ تپ ہی سے بھی	نہ دان دینے اور یگ کرنے سے بھی	
١٢١	کبھی ایسا سکتا ہون دکھلائی دے	کہ ہے تو نے دیکھا مجھے جیسا یے	٥٣
١٢٢	پر ارجن مجھے دیکھ ایسا سکین	جو سب چھوڑکر بھگتی میری کرین	
١٢٣	وہ ہی ٹھیک سلہ سے مجھ کو ہین جان لین	وہ ہی مجھ مین لے پارتھ آجاتے ہین	٥٤
١٢٤	میرا کرم کر آسرا لے میرا	میرا بھگت پھل کی نہ کر لالسا	
١٢٥	کسی پرانی کا بھی جو بیری سلہ نہو	پہنچ جائے ہے پارتھ وہ مجھ ہی کو	٥٥

گیارھوان ادھیاے سماپت ہوا

سلہ ڈراونا تپ - بہت سخت ریاضت سلہ بُردباری سلہ ٹھیک ٹھیک سلہ بُرا چاہنے والا دشمن —

اوم

شری بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

بارھوان ادھیاے بھکتی یوگ

ارجن نے کہا

سدا جو لگے رہ کے بس ایسے ہی ، آپ اپنا کرین بھکت تیری کوئی
کوئی پوجین ادیکت اکشر ہی کو ، بہت اُنمین کون سمجھین ہین یوگ کو ۱

شری بھگوان بولے

مجھی کو مجھی مین جو من کو لگا ، لگے رہتے ہین پوجتے ہین سدا
بڑی جنکو شردھا بھی بس ہو ہی ہو ، بڑا یوگی مانون ہون مین اُن ہی کو ۲
پر ادیکت اکشر کو جو پوجین ہین ، نہین نام ہی جسکا کچھ رکھ سکین
جو ہے سب جگہ اور سمجھ سے پرے ، اچل نتیہ ہے اور پرے ٹھہرا سے ۳
سبھی اندریون ہی کو بس روک کر ، سبھی کو سدا ایک سا مان کر
پہونچ وہ میرے پاس بھی جائین ہین ، کہ سب پرانیون کے بھلے مین رہین ۴
اُٹھاتے ہین پر وہ مصیبت بڑی ، جنھون کی ہے ادیکت مین لو لگی
جو ہین دیہہ دھاری بڑے دکھ سے وہ ، سمجھ سکتے نرگن کے ہین گیان کو ۵

۱ جو ہلے چلے نہین ۲ سدا رہنے والا ۳ جو جسم مین رہتے ہین ۴ جو گنون سے پرے پرم برہم ہے

۱۱	کرین سارے کرمونکا جو مجھہ تیاگ	سہارا میرا چھوڑ جاوین نہ بھاگ	
۱۲	نہ جن کا کہین اور بھی من لگے	میری ہی آپا سنا کرین دھیان سے	۶
۱۳	نکال کھینچ کر بار بار لیتا ہون مین	سمندر سے جنم اور مرن کے اُنھین	
۱۴	بہت دن نہ انکو یہان پر لگین	جو من اپنا مجھ مین لگائے رکھین	۷
۱۵	مجھی پر تو اس اپنے من کو لگا	مجھی مین تو بدھی کو اپنی لگا	
۱۶	جو ایسا کیا مجھ ہی مین آن کر	رہیگا تو پھر شک نہ کچھ اُسمین کر	۸
۱۷	پھر اس اپنے من کو نہ جو رکھ سکے	مجھی مین جما دھیان کے یوگ سے	
۱۸	تو ابھیاس کے ہی تو کر یوگ سے	پہونچنے کی چاہت دھننجے مجھے	۹
۱۹	جو ابھیاس بھی تجھسے ہووے نہ پر	لگا میرے کرمون ہی مین اپنا من	
۲۰	لیئے میرے بھی کرم کرتا ہوا	پرم سدھی کو پا ہی تو جائیگا	۱۰
۲۱	جو ایسا بھی تجھ سے نہین ہوسکے	میرے یوگ کے آسرے آن کے	
۲۲	تو پھر اپنے من کو سدا روک کر	پھلون کا سبھی کرمونکے تیاگ کر	۱۱
۲۳	بہت گیان اچھا ہے ابھیاس سے	اور اس گیان سے دھیان بڑھکر ہے	
۲۴	بڑا کرم پھل تیاگ ہے دھیان سے	کہ شانتی ہے پھل چھوڑتے ہی ملے	۱۲
۲۵	سبھی پرانیون کا نہ دشمن بنے	بھلائی سدا اُنکی کرتا رہے	
۲۶	جو دکھ پاوین اُنپر دیا بھی کرے	اہنکار چھوڑے نہ ممتا کرے	
۲۷	رہے ایک سا سکھ مین اور دکھ مین	سہے دوسرے دکھ جو اپنے کو دین	۱۳
۲۸	جو پائے سنتوش اُسمین رکھے	لگائے سدا دھیان مین من رکھے	
۲۹	رکی رکھے دنیا کی سب چاہنا	جمائے رکھے اپنا نشچے سدا	
۳۰	جو بدھی و من میرے ارپن کرے	مجھے وہ میرا بھگت پیارا لگے	۱۴

۱ پیدائش ۲ موت ۳ سہارے مین ۴ کرمون کا پھل چھوڑنا ۵ قناعت ۶ [illegible]

۳۱	نہ دنیا کبھی جس سے گھبرائے ہے	نہ دنیا سے جو آپ گھبرائے ہے	
۳۲	جو عیشون کے ملنے سے پھولے نہین	سکھون کے جو چھننے سے رووے نہین	
۳۳	نہ گھبرا ہی جاوے نہ ڈر ہو جسے	مجھے آدمی وہ ہی پیارا لگے	۱۵
۳۴	کسی چیز کی جسکو چاہت نہو	رہے شدھ[۱] کرمون مین ہشیار ہو	
۳۵	نہین پکش[۲] بھی جو کسی کا کرے	کسی بات کا ڈر نہ جسکو رہے	
۳۶	سنجوتے ہین جو کرم پھل چاہ کر	یہ دنیا کے سب لوگ اُدھر اُدھر	
۳۷	جو منھ موڑے سارے اُن کرمون سے	میرا بھگت وہ مجکو پیارا لگے	۱۶
۳۸	نہ جسکو کہین ہو خوشی ناخوشی	نہ ہو سوچ جسکو نہ ہو چاہ بھی	
۳۹	سبھی کرم اچھے بُرے تیاگ کے	کرے بھکتی وہ مجکو پیارا لگے	۱۷
۴۰	جو آنے نہ دے دشمن اور دوست سے	بگاڑ اپنے من مین برابر رہے	
۴۱	نہ سمجھے کہ مین مان[۲] سے بڑھ گیا	اور اپمان[۳] سے کچھ میرا گھٹ گیا	
۴۲	جو سردی و گرمی برابر رکھے	سکھون اور دکھو مین جو یکسان رہے	
۴۳	لگن جسنے چھوڑی ہو سب چیز کی	کرے اُسکی نندا[۴] کوئی یا استتی[۵]	
۴۴	برابر سمجھ لے وہ دونون کو ہی	زبان کو بھی اپنی رکھے روکے ہی	
۴۵	جو ملجائے سنتوش اُسمین کرے	نہین ایک گھر کا بھی جو ہو رہے	
۴۶	سمجھ بھی نہین جسکی ڈھل مل رہے	میرا بھگت وہ مجکو پیارا لگے	۱۸ و ۱۹
۴۷	کہا ہے یہان دھرم یہ مین نے جو	اس امرت کی سیوا کرین کوئی جو	
۴۸	میرا آسرا لیوین شردھا رکھین	بہت مجکو وہ بھگت پیارے لگین	۲۰

بارھوان ادھیائے پورا ہوا

---

[۱] طرفداری [۲] حرمت و ادب [۳] بے ادبی [۴] برائی [۵] تعریف ۔

تیرھوان ادھیاے - پرکرتی پرش بیبیک یوگ

شری بھگوان بولے

یہ ہی بیٹے کنتی کے جو جسم ہے — اسی کو کہتے ہین کہ یہ کشیتر ہے
جو چیتن اسے جانتا ہے اُسے — یہ کہتے ہین گیانی کہ کشیتر گیہ ہے ۱
یہ ہین کشیتر جتنے سبھی ہین سُجان — مجھی کو تو اے پارتھ کشیتر گیہ جان
جو کشیتر گیہ اور کشیتر کا گیان ہے — سمجھ لے کہ میرا ہی وہ گیان ہے ۲
یہ ہے کشیتر جو اور جیسا ہے یہ — جو اسمین بکار ہو وہ جس سے ہے
اور اُسکی جو شکتی ہین جیسا ہے وہ — وہ سنکشیپ سے مجھسے تم اب سُنو ۳
بہت طرح رشیون نے گایا اُسے — بہت سوچ کرکے الگ چھندون سے
بچن برہم سمجھانے والے کہے — بہت جو پرمانون سے نشچے کیے ۴
مہا بھوت ہین پانچ اہنکار ایک — اور اِک بدھی ہے اور اویکت ایک
کہی اندریان بھی دس اور ایک ہین — چلین اندریان جتنے ہین وہ پانچ ہین ۵
جو سکھ دینے والون کے ملنے کی چاہ — جو دکھ دینے والون سے بچنے کی چاہ
جو سکھ من کی چاہت کے ملنے سے ہو — جو دکھ من کی چاہت کے چھپنے سے ہو
جو انتہ کرن کا وہ پرکاش ہے — ملا سارے تتون کو جو تن رہے
پرکاش آتما کا جو ہے چت مین — جسے چیتنا سارے گیانی کہین

لہ جو جسم جاننے کی طاقت سے عبارت چیتنا کہتے ہین ۲ اندریان ۳ طاقت ۴ مختصر ۵ [illegible]
[illegible] ثابت ۸ عناصر خفیف - پرتھوی - راجل - تیج - وایو - آکاش ۹ ست تتو ۱۰ [illegible]
[illegible] پانچ تماترا [illegible] عناصر لطیف ۱۴ قوت کا ظہور -

١٥	پرکاش اندریون کے جو اور تن کے ہین	دھرتی وہ یہ سب جس سے ٹھہرے ہین	
١٦	اور ایسے جو من کے پرکاش ہین	یہ سب کشیتر ہے اور بکار اسکے ہین	٦

١٧	سرا ہے جو آپا نہ وہ مان ہو	جتاوے جو نیکی نہ وہ دنبھ ہو	
١٨	جو دکھ دے کسی کو وہ ہنسا نہ ہو	جو بگڑے نہ کھوٹون سے وہ کشانتی ہو	
١٩	نہ کچھ پیچ ہو جو ہو سیدھے سبھاو	یہ ہی آرجو کا ہو جسمین سبھاو	
٢٠	جو آچار یہ ہین انکی سیوا کرے	بدن کا بھی اور من کا جو میل ہے	
٢١	وہ سارا ہی جب اس سے دھیا کرے	وہ ہو شوچ جسمین یہ جس سے بچے	
٢٢	اٹھالے جو کچھ کام بس اسمین ہی	لگا جس سے رہوے وہ ہو ستھرتی	
٢٣	لگالے رکھے من جو سنسارگ مین	وہ ہووے جسے آتمہ نگرہ کہین	٧
٢٤	سبھی اندریون کے ہین جو کچھ وشے	جو بیراگ انسے بچاے رکھے	
٢٥	جو اپنے مین مان پیدا کر دیتا ہو	اہنکار بھی وہ نہین جس مین ہو	
٢٦	یہ مرنے مین جینے مین دکھ درد مین	بڑھاپے مین دکھلائی سب دوش ہین	
٢٧	یہ دنیا کے بھوگون کا ہے جو کچاو	اسکتی وہ جس سے نہ ہو یان لگاو	
٢٨	جو بیٹے کو بیوی کو گھر بار کو	ہے ایسا سمجھنا کہ جو کس ہی کو	
٢٩	ہوا کچھ بھی دکھ یا کوئی مر گیا	ہوا کوئی سکھ یا کوئی جی گیا	
٣٠	تو مانے کہ مین ہی مرا یا جیا	مجھی کو یہ سکھ یا کہ دکھ ہے ہوا	
٣١	یہ کچھ من کی ایسی لگن ہوتی ہے	کہ آتما تو بس بھول ہی جاتی ہے	
٣٢	نہ اوپکار کچھ اسمین اورون کا ہے	یہ اپنے ہی لالچ کا پرکاش ہے	
٣٣	نہ اورون کا کچھ دھیان اسکے سوا	کہ مجھکو ہے سکھ اسنے ملتا رہا	

؎ خود پسندی ؎ جو بھلی نیکی اپنے مین ہو اسکو دکھلانے کے واسطے دھوکے کے قتل کرنا ؎ عفو ؎ راہ حق —

۳۴	یہ شکھ سے جو من مین چپک جاتے ہین	اُسی کو ابھی شوننگ بھی کہتے ہین	
۳۵	جسمین نہوا اور جسمین سدا	وہ ہو جسکو کہتے ہین سم چیت	
۳۶	کہ چاہی نہ چاہی جو کچھ آ پڑے	کبھی من نہ اپنی جگہ سے ہلے	۹
۳۷	جو اُستا سبھون کا۔ہی دیکھے مجھے	نہ ہلکی جھکے جو نہ کسی اور لے	
۳۸	سدا ایسے دیشو مین جا کر رہے	جہان من کا اُتسا و شدھی بڑھے	
۳۹	جہان جگھٹا ہو بہت لوگون کا	وہان سے بھی رہوے سدا ہی بچا	۱۰
۴۰	نت ادھیاتم ودیا پڑھے سمجھے لیے	کہ تتوون کے جاننے سے کیا پھل ملے	
۴۱	یہ سب جسمین ہو اسکو کہتے ہین گیان	اور اسکے سوا جو ہے سب ہے اگیان	۱۱
۴۲	کہون اب جسے جاننا چاہیئے	جسے جان اَمرت[1] کو ہی بھوگے ہے	
۴۳	پَرَم بِرَہم وہ ہے انادی وہ ہے	نہ سَت وہ اَسَت بھی نہ کہلائے ہے	۱۲
۴۴	اُسی کے یہ سب ہاتھ اور پیر ہین	اُسی کے یہ سب مُنھ سر اور آنکھین ہین	
۴۵	اُسی کے یہ دُنیا مین ہین کان سب	ٹھہرے رہا بیاپ کر وہ یہ سب	۱۳
۴۶	سبھی اندریون کے یہ گُن جتنے ہین	یہ سب اُسکے اندر جھلکتے سے ہین	
۴۷	پر اُسمین یہ سب اندریان ہین نہین	کسی مین بھی اُسکی لگن کچھ نہین	
۴۸	اسے سبکو اُسنے اُٹھا ہے رکھا	ہے نرگن گُنون کو ہے پر بھوگتا	۱۴
۴۹	سبھی پرانیون کے وہ باہر بھی ہے	اور اندر بھی ہے اور اَچر[2] چر[3] بھی ہے	
۵۰	وہ جانا نجاوے بہت سوکشم[4] ہے	وہ ہے دور بھی اور وہ پاس ہے	۱۵
۵۱	وہ ان پرانیون مین نہین ہے بٹا	بٹا ہی سا پر ہے وہ ٹھہرا ہوا	
۵۲	یہ دنیا ہے سب اُس سے ٹھہری ہوئی	وہی اسکو پیدا کرے لے وہی	۱۶

[1] بقا ابدی [2] غیر متحرک [3] متحرک [4] لطیف —

۵۳	سبھی سے جدا بھی وہ جوتی سے ہے	پرے وہ اندھیرے سے کہلاتا ہے	
۵۴	وہ ہے گیان ہے جاننا بھی اُسے	وہی ماننا پھل گیان کا جائے ہے	
۵۵	ہر پرانی ہیں جتنے سبھی کے سدا	وہ ہر دل میں ارجن ہے ٹھہرا ہوا	۱۷

۵۶	یہ ہی کشیتر اور گیان اور گیئہ ہے	سنایا تجھے میں نے سنکشیپ سے	
۵۷	میرا بھگت جو جان لے سب اسے	میرے بھاؤ میں ہی وہ آجائے ہے	۱۸

۵۸	یہ دونوں جو ہیں پرش اور پرکرتی	سمجھ لے اناد ی یہ ہیں دونوں ہی	
۵۹	بکار اور جو کچھ بھی کہ آئے ہیں	یہ سب پرکرتی کے گنون ہی سے ہیں	۱۹
۶۰	یہ سب کاریہ کارن جو اس جگ میں ہیں	سبب پرکرتی انکے ہے بننے میں	
۶۱	جو ہے سکھ کا اور دکھ کا بھوگنا	پرش کو ہی اُسکا سبب ہے کہا	۲۰
۶۲	پرش پرکرتی میں یہ جب ٹھہرے ہے	یہ اُسکے گنون کو تبھی بھوگے ہے	
۶۳	جو اچھی بُری جون میں آتا ہے	گنون ہی کی سنگت سے یہ آتا ہے	۲۱

۶۴	کرے کچھ نہ پر دیکھتا جو رہے	جو کرتا ہے کرنے ہی وہ اسکو دے	
۶۵	سدا اسکی پشٹی بھی کرتا رہے	جو اسکے چڑھاوے کو بھوگتا رہے	
۶۶	سبھی کا وہ ہے ایشور بھی بڑا	اُسی کو بتاتے ہیں پرم آتما	
۶۷	پرش وہ بھی ہے ایک اور دوسرا	جو اس جسم میں پسکے ہے بس رہا	۲۲

۱ نور ۲ دل - مرکز زندگانی ۳ جو جانا جائے ۴ ہستی ۵ نتیجہ ۶ سبب ۷ نوع - ۸ حالت پیدائش ۹ تعلق ۱۰ بڑھانا - طاقت دینا -

٦٨	کَون ہے ہمیشہ پرکرتی جانے جو	پُرش کو بھی اس طرح سے سمجھے جو	
٦٩	وہ کیسے بھی رہتا ہی یا ن کیون نہو	کبھی بھی نہ آسکے گو جنم اُس کا ہو	۲۳
٧٠	لگا کر کوئی من کو ہی دھیان مین	اُس آتما کو بدھی کے ہی مین دیکھتے ہین	
٧١	کوئی دیکھتے ہین سانکھیہ ہی یوگ سے	کوئی دوسرے کرم ہی یوگ سے	۲۴
٧٢	کوئی اس طرح جو نہین جانتے	وہ دوسرون سے سُنکر ہی ہین پوجتے	
٧٣	سہارا جو سُننے کا یون لیتے ہین	پرے موت سے وہ بھی ہو جاتے ہین	۲۵
٧٤	اَچر یا کہ چر جتنے بھی پرانی ہین	جگت مین جو پیدا کہین ہوئی ہین	
٧٥	گُڈاکیش اُنکی جو اُتپتی سے ہے	ہے کشیتر گیہ اور کشیتر کے ملنے سے	۲۶
٧٦	سبھی پرانیون مین ہے ٹھہرا ہوا	پرم ایشور سب مین جو ایک سا	
٧٧	سبھی مرتے ہین وہ نہین پر مرے	جو دیکھے اُسے وہ ہی بس دیکھے ہے	۲۷
٧٨	جو ہے ایشور سب ہی مین ایک سا	اُسے ایک سا دیکھ جیتے لیا	
٧٩	وہ آتما کو آپ ہی نہین مارے ہے	اُسی سے پرم پد پہ جا پہنچے ہے	۲۸
٨٠	کئے جاتے ہین کرم جتنے یہ سب	کرے پرکرتی ہی ہے یہ کرم سب	
٨١	جو ہے آتما وہ نہین کچھ کرے	جو دیکھے ہے یہ وہ ہی بس دیکھے ہے	۲۹
٨٢	جو سب پرانیون کے الگ بھاؤ ہین	یہ جب دیکھتا ایک ہی مین لگین	
٨٣	یہ پھیلاؤ اس سے ہی جب دیکھے ہے	اُسیوقت پھر برہم ہو جائے ہے	۳۰
٨٤	انادی بھی ہے اور نِرگُن بھی ہے	نہ پرماتما یہ کبھی بدلے ہے	
٨٥	بدن مین بھی رہتے ہوئے اس ہی سے	کرے کچھ نہ کچھ پاپ اسکو لگے	۳۱
٨٦	رہے جیسے آکاش سب جگہ ہے	نہ کچھ میل اُسمین مگر لگ سکے	

[1] ساتھ [2] پیدائش [3] ہستیان ۔

یہ ویسے ہی دیہون مین رہتا بھی ہے ۔ نہ اُنکے گُنون سے پر آتما بندھ ہے ۳۲
یہ جیسے کہ سورج جو بس ایک ہے ۔ جگت سارے ہی کو بھی چمکا رکھے
یونہی پارتھ بس ایک کشیتر گیہ ہے ۔ چمک کشیتر سارا ہی یہ جائے ہے ۳۳
جو کشیتر گیہ اور کشیتر مین بھید ہے ۔ جو دیکھین اُسے گیان کی آنکھ سے
اور اس پرکرتی سے بھی کیسے چھٹین ۔ جو جانین پرم پد کو وہ پہونچین ہین ۳۴

تیرھوان ادھیاے پورا ہوا ۔

چودھوان ادّھیاے ۔ گن تریہ بھاگ یوگ

شری بھگوان بولے

سبھی گیانون مین گیان اچھا جو ہے ۔ وہ بتلاؤن گا پھر بھی ارجن تجھے
جسے جان کر سب مُنی جو بھی تھے ۔ یہان سے پرم سدھی کو پا گئے ۱
سہارا جو اس گیان کا لیتے ہین ۔ وہ جیسا ہو ہین ویسے ہو جاتے ہین
نہ سرشٹی کے آدی مین پیدا ہون وہ ۔ نہ پرلے مین بھی ناش ہی اُنکا ہو ۲
مہت برہم جو پرکرتی میری ہے ۔ اُسی مین یہ سارا جگت ہے بنے
وہ ہی ماتا ہے سارے سنسار کی ۔ یہ ٹھہراؤن ہون گربھ اُسمین مین ہی
یہ ہین جتنے پرانی اُسی گربھ سے ۔ اُپجتے ہین ارجن سمجھ لے اسے ۳
سبھی جونیون مین جو یہ مورتین ۔ اُپجتی ہین کنتی کے بیٹے انھین
سمجھ لے کہ ہے پرکرتی ان کی ما ۔ جو دے بیج وہ مین ہون انکا پتا

۱ دیہون جسمون ۲ فرق ۳ پیدائش ۴ شروع ۵ نتیجہ کا کچھ مدت کے لیئے سبب مین غائب ہونا ۶ مان ۷ حمل ۸ صورتین ۹ باپ ـ

ستوگن - رجوگن تموگن جو ہین ۔۔ یہ تینون ہی گُن پرکرتی ہی سے ہین
یہ ہی باندھ لیتے ہین کشیتر گیہ کو ۔۔ کہ رہوے ہے اس دیہہ مین جیو ہو ۵
انھو نمین جو ہے ستو نرمل ہے وو ۔۔ پرکاش اُسمین ہوا اور اُپدرو ہنو
وہ ہے باندھتا سُکھ ہی کے سنگ سے ۔۔ اور اسے نیکھو گیان کے سنگ سے ۶
رجس کا سروپ انھین رنگنا تو جان ۔۔ اسی سے ہو ملنے کی چاہت سُجان
اسی سے جو ملجائے اُس مین لگن ۔۔ یہ ہے کرم سنگت سے کرتا بندھن ۷
تموگن ہوا گیان سے جو پیدا ہوئے ۔۔ اسی سے پرش موہ مین ہے یہ آئے
جو کرنا ہی ہے کام اُسکو بھلائے ۔۔ کہین اور لگ کر پرمادیہ کھائے
نہ کرنے کی چاہت سے اُلستاہ کی ۔۔ جو ہوتی ہے روک - آلکس ہے وہ ہی
انھون سے تموگن یہ اور نیند سے ۔۔ پُرش کو بھرت نبی اِس باندھے ہے ۸
ملاتا ہے یہ ستوگن سُکھ ہی سے ۔۔ رجوگن گڈا کیش یہ کرم سے
تموگن یہ بس گیان کو ڈھانک کے ۔۔ پرش کو ملاتا ہے پرماد سے ۹
وہین ہین رجوگن تموگن جبھی ۔۔ بڑھے ستوگن ہے یہ ارجن تبھی
یہ جب جائے گھٹ ستوگن اور رجس ۔۔ تو بڑھنے مین آجائے ہے پھر تمس
یونہی جب کہ دب جائین ستو اور تمس ۔۔ تو پرکاش مین آئے ہے گن رجس ۱۰
جب اس جسم کے سارے دروازون مین ۔۔ چمک گیان کی آئی ہے بڑھنے مین
اُسی وقت یہ چاہیئے جاننا ۔۔ کہ اب ستوگن اسمین ہے بڑھ گیا ۱۱
پرایا ملے مال لالچ یہ ہو ۔۔ لگون کرم ہی مین یہ چاہت بھی ہو
سبھی کرم کرنے کی تدبیر ہو ۔۔ چلے جھٹ ہی من اُسپہ دیکھا جو ہو

۱؎ ہندی کا تلفظ ۲؎ بے میل - صاف ۳؎ چمک ۴؎ خلاف اصلیت ظہور - دُکھ ۵؎ لگن تعلق ۶؎ رجوگن ۷؎ اصلی حالت ۸؎ سنگ ۹؎ سنسکرت تلفظ ۱۰؎ تموگن۔

۲۹	اُنون بیٹی اور یہ بھی اور وہ بھی	نہو کرم کی چاہ جسکی کبھی	
۳۰	یہ ہی جب رجس پرشتے پاٹے ہے	بھرت ٹبھی سب پیدا ہو جائے ہے	۱۲
۳۱	اور ارجن تموگن جو بڑھ جائے ہے	تجھ مین اندھیرا ہی آجائے ہے	
۳۲	نہ ہو کام کرنے کی چاہت کبھی	بڑھے ہے پرماد اور بڑھے موہ بھی	۱۳
۳۳	پُرش جائے جب دیہ کو چھوڑ کر	بڑھا اُس سمے ستوگن ہو اگر	
۳۴	تو وہ تتو کے جاننے والون کے	پرم شُدھ لوکون ہی جاتا ہے	۱۴
۳۵	رجوگن مین مر کر اُسی لوک مین	وہ پہونچے جہان کرم مین لگے رہین	
۳۶	تموگن بڑھے پر ہی جو مرتا ہے	وہ بس مُوڑھ جونون ہی مین پڑتا ہے	۱۵
۳۷	کئے کرم اچھے تو پھل پا گیا	جو نرمل ہوا اور ستوگن سے بھرا	
۳۸	رجوگن کا پھل ہووے ہے دُکھ ہی	تموگن کا پھل ہے بس اگیان ہی	۱۶
۳۹	اُپج جائے ہے گیان گن ستو سے	رجوگن سے بس لوبھ ہی ہوئے ہے	
۴۰	تموگن سے ہوتا ہے اگیان ہی	پرماد اُس سے ہوتا ہے اور موہ بھی	۱۷
۴۱	وہ اوپر چلین ستو مین جو رہین	رجس جن مین ہو وہ رہین بیچ مین	
۴۲	تموگن ہی مین جو پڑے رہتے ہین	وہ نیچے ہی نیچے چلے جاتے ہین	۱۸
۴۳	گنون کے سوا ہے نہ کرتا کوئی	پُرش گیانی پہچان لیوے جبھی	
۴۴	اور انکے پرے جان لیوے مجھے	وہ میرے ہی پد پر پہونچ جائے ہے	۱۹
۴۵	پُرش تینون ہی گن گزر جائے جب	گنون سے جو پیدا کرین جسم تب	
۴۶	وہ امرت کو ہی بھوگے ہے چھوٹ کے	بڑھاپے مرن جنم سب دُکھون سے	۲۰

ارجن نے کہا

۴۷	وہ لچھن ہین کیا جو بتا دین کہ پار	ہوا تینون گن سے یہ ہے ہوشیار	۱

سلہ دقت سلہ بے وقوت - سے تمیز سلہ صفات -

۴۸	چلین اُسکا کیا ہو پربھو یہ کہو	کہ کیسے گُنون سے کوئی پار ہو	۲۱

شری بھگوان بولے

۴۹	پرکاش اور لگن جو بھی کرمونکی ہے	اور اے پانڈو کے بیٹے جو موہ ہے	
۵۰	یہ ہون جب تب انسے نہ نفرت کرے	نہون جب تب انکی نہ چاہت کرے	۲۲
۵۱	رہے بیٹھا مُنھ انسے پھیرے ہوئے	نہ چلے یہ جب گُن بچالین اسے	
۵۲	یہ ہی جان لیوے کہ چلتے ہی ہین	یہ گُن اور نہ آوے کبھی ہلنے مین	۲۳
۵۳	نہ گھبرائے سُکھ دُکھ مین یکسان رہے	ڈلے سونے پتھر مین یکسان رہے	
۵۴	جو پیارا لگے یا نہ پیارا لگے	جو نندا کرے یا بھلا ہی کہے	
۵۵	سمجھدار سب مین برابر رہے	نہ اس سے کھنچے اور نہ اُس سے ملے	۲۴
۵۶	جو یکسان ہو مان اور اپمان مین	جو یکسان ہو دشمن مین اور دوست مین	
۵۷	نہ پھل چاہ کر کرمون مین جو لگے	وہ ہی بس گناتیت[سلہ] کہلائے ہے	۲۵
۵۸	جو کوئی میری بھگتی مین یون لگے	نہ من پھر کہین اور اُسکا جھکے	
۵۹	تو وہ اُن گُنون سے گزر جائے ہے	اور اس پیچھے پھر موکش پا جائے ہے	۲۶
۶۰	پرم برہم ٹھہرا ہوا مجھ مین ہے	جو بدلے نہین اور امرت بھی ہے	
۶۱	مجھی مین سناتن رہے دھرم ہے	مجھی مین وہ سُکھ ہے نہین جو گھٹے	۲۷

چودھوان ادھیائے پورا ہوا

پندرھوان ادھیائے ۔ پرشوتم یوگ

شری بھگوان بولے

۱	بتاتے ہین ایک پیڑ اشوتھ کا	جو ہر دم سہے اور رہوے سدا	

سلہ گُنون سے گذرا ہوا ۔

۲ جڑین اُسکی اوپر ہین اور ٹہنیان — رہی پھیل اُسکی ہین نیچے کو ہان

۳ سبھی وید پتّے ہین اُس پیڑ کے — وہی وید جانے جو جانے اُسے ۱

نہ نیچے ہی اوپر کو بھی ٹہنیان اُسکی پھیلی ہوئی ہین

۴ گُنون سے بڑھائی ہوئی ہین یہ اور کونپل اُسکی وِشے ہین

جڑین اُسکی نیچے کو بھی ساتھ ہی ساتھ پھیلی ہوئی ہین

۵ منُشیون کے اس لوک مین کرمون کے ہی جو پیچھے کھنچی ہین ۲

دکھائی نہین دیتا اسکا یہان روپ جیسا کہا ہے

۶ نہ کوئی انت[۱] اُسکا نہ آدی[۲] نہ کوئی بیچ اُسکا لکھے[۳] ہے

جڑین اُسکی گہری جمی ہین سو اُس پیڑا شوتھ کو

۷ اسنگت کے ہی تیز ہتھیار سے کاٹ کرکے ۳

اُسے ڈھونڈنا چاہیے پیچھے پد کو کہ جس پر پہونچکر

۸ نہ آوے یہان پر کبھی کوئی بھی پھر اُلٹ کے

یہ ہی بس سمجھکر کہ پہلے پُرش کی سرن لون اُسکی

۹ پرانی یہ مایا کا سلسلا رکا پیڑ نکلا ہے جس سے ۴

نہ ہین مان اور موہ جنہین لگن کو ہے جیتا جنہون نے

۱۰ دبے جنکی خواہش جو پرماتما کا سدا اتّو سوچین

جو دوندون سے چھوٹین جو سُکھ اپنا موڑین سُکھون اور دکھون سے

۱۱ وہ چھوٹے ہوئے موہ سے جو نہ بدلے اُسی پد کو پہونچین ۵

۱۲ جہان پہونچکر پھر نہین لوٹتے — وہی دھام میرا پرم جان لے

۱۳ نہ سورج بھی یہ اُسکو دکھلا سکے — نہ یہ چاند یا آگ چمکا سکے ۶

لہ اخیر سلہ شروع سلہ دیکھیے ۔

۱۴ میرا ہی یہ سنسار مین انش ہے
۱۵ یہ کھینچے ہے جو پرکرتی مین رہین
۱۶ بدن مین جو آتا ہے یہ اسکا ناتھ۱؎
۱۷ انھین سب کو لیکر ہی یہ جاے ہے
۱۸ یہ سُننے کا دیکھنے کا اور چھُونے کا
۱۹ سہارا لے اور من کا بھی ساتھ ہی
۲۰ گُنون سے یہ ملکر بدن مین رہے
۲۱ جو بھولے ہوئے ہین نہین دیکھتے
۲۲ کھُلی جنکی پرگیان کی آنکھین ہین
۲۳ جتن بھگت یوگی جو کرتے رہین
۲۴ جنھون نے سمجھا اپنی مانجھی نہین
۲۵ کبُدّھی جتن بھی وہ کرتے رہین
۲۶ چمکت جو سورج مین دکھلائی دے
۲۷ جو ہے چاند مین آگ مین یا چمک
۲۸ یہ دھارن کرے پرانیونکو جو بل
۲۹ جڑی بوٹیان ہین یہ جتنی انھین
۳۰ مین ہی ویشوانر ہو اِن جسمون مین
۳۱ مِلا کر اپان اور پران شکتیان
۳۲ سبھی پرانیون کا مین ہون آتما
۳۳ یہ سب اندریون کے وشئے جاننا

سناتن جو یان ہو رہا جیو ہے
۷ من اور پانچ جو اندریان اور ہین
ویا اس سے جاتا نکل کر ہے یا رکھ
۸ ہوا جیسے پھولون سے بو کھینچ کے
یہ چکھنے کا اور سونگھ بھی لینے کا
۹ وِشئے جتنے ہین بھوگتا ہے سبھی
سبھی بھوگ بھوگے نکل بھی چلے
اسے وہ یہ سب کام کرتے ہوئے
۱۰ وہ انسے الگ اُسکو دیکھین ہی ہین
وہ بُدھی مین بیٹھا اُسے دیکھین ہین
پرمانون کی وِدیا سے سادھی نہین
۱۱ نہین دیکھ اُسکو کبھی پر سکین
جو سارے جگت کو چمکتا رکھے
۱۲ یہ میری ہی تو جان لے سب چمک
مین بیٹا ہون یہ رہ کے پرتھوی مین بل
۱۳ بڑھاتا ہون سوم ہو کے رس روپ مین
کھڑکر سبھی کے جو پرانی یہ ہین
۱۴ بچاتا ہون سب چارون۲؎ کھانے یہان
کھڑ بدھیو نمین ہون اُنکی رہا
یہ دیکھے سُنون کو نہین بھولتا

۱؎ ایشور جیو ۲؎ چبانا - چوسنا - چاٹنا - پینا -

۳۴	دیا پاپ کرمون کا یہ پھل جو ہے	کہ سب بھول جاوے جو دیکھے سنے	
۳۵	یہ مجھ سے ہی ملتا ہے سب لوگون کو	جتاتے ہین سب وید بھی مجھ ہی کو	
۳۶	بنائے ہین سب اُپنشد مین نے ہی	سبھی ویدون کو جانتا ہون مین ہی	۵
۳۷	کہے ہین یہ سنسار مین دو پُرش	ہے ایک اکشر اور دوسرا کشر پرش	
۳۸	نہوناش جسکا یہ اکشر ہے وہ	وہ ہے کشر جو ہے ناش ہی جانے ہو	
۳۹	بکارون کے جو کچھ کہ تن بنتے ہین	یہ ہی کشر ہین یہ ناش ہی ہوتے ہین	
۴۰	جو اکشر پُرش ہے وہ مرتا نہین	یہ سنسار کے کشر پرش جو کہین	
۴۱	کچھ ہی کرم کرتے ہین اُن سب ہی کا	جو سنسکار ہوتا ہے پھل پانے کا	
۴۲	وہ اسمین ہی رہتا ہے سبنج ہو	کشرون کی یہ اُپتی ہوتی ہے جو	
۴۳	یہ ہوتی ہے اس بیج سے بار بار	یہ میری ہی مایا سمجھ لے بچار	۱۶
۴۴	اور اونچا پُرش اس سے اک اور ہے	پرم آتما ہی جو کہلائے ہے	
۴۵	وہ گھٹتا نہین ہے وہ ہے ایشور	ترلوکی کو پاسے وہ باش اسمین کر	۱۷
۴۶	سبھی وید و نمین اور سنسار مین	وہ پُرشوتّم نام والا ہون مین	
۴۷	کہ کشر سے مین گزرا ہوا ہون بہت	اور اکشر سے بھی ہون مین اُتّم بہت	۱۸
۴۸	جو بھولے نہین اور مجھے جانے ہے	کہ پُرشوتّم ایسا ایسا یہ ہے	
۴۹	وہ سب جانے ہے اور پرم پریم سے	وہ میرا ہی ارجُن بھجن کرتا ہے	۱۹
۵۰	سدا چار یہ شاستر مین نے کہا	بہت چاہیئے جو چھپا کر رکھا	
۵۱	جو یہ جان لے بُدّھی والا وہ ہے	لیا اُسنے کر ـ کرنا جو کچھ بھی ہے	۲۰

پندرھوان ادھیاے سمپورن ہوا

سطہ ۵ پانچ مہا بھوت پانچ اندریان ـ گیان ـ پانچ اندریان کرم ایک من یہ سولہ بکار ہین سطہ ۶ باسنا سطہ ۷ رہنا

سطہ ۸ اسطہ ۹ اسے نیک چلن ـ

اوم

شریمد بھگوت گیتا

ترجمۂ نظم

سولھوان ادّھیاے - دیوا سُر سمپت بِبھاگ یوگ

۱ نہ ڈر ہو ٹھگی ہو نہ بیوہار مین ۔ یہ ہی ستّو شدّھی ہو سنسار مین

۲ جو ہو گیان پڑھنے سے اور سُننے سے ۔ جو یوگ اُسمین من اپنا کرنے لگے

۳ انکو نمین ٹھہرنا بھی اسے پارتھ ہو ۔ ضرورت کی سب چیزونکا دان ہو

۴ سبھی اندیان ہین یہ باہر کی جو ۔ سبھاؤ ان سبھونکے دبانے کا ہو

۵ تپ اور دان اور یگ کرنا بھی ہو ۔ سبھی وید شاستر ونکا پڑھنا بھی ہو

۶ اہنسا ہو سچ ہو نہ پر کرودھ ہو ۔ اور انت کرن کا دبانا بھی ہو

۷ نہ ہو چغلی کرنا بھی اور تیاگ ہو ۔ دیا سارے ہی پرانیون پر بھی ہو

۸ نہ ہو ایسا ہونا کہ جب آگے آئین ۔ کبھی بھوگ تب اندیان گرہی جائین

۹ حیا بھی رہے اور نرمی بھی ہو ۔ کبھی بھی نہ چنچل پنا کچھ نہ ہو

۱۰ سبھی کامونمین بوجھ بھار اسکے ہو ۔ بگڑتا نہ من دکھ پہونچنے سے ہو

۱۱ سہل جب کبھی یہ بدن ہوتا ہو ۔ تو من روک لے یہ دھرتی اوسمین ہو

۱۲ جلن اسکے من مین کسی کی نہ ہو ۔ بہت مین بڑا ہون نہ یہ من مین ہو

---

۱ آپس کا برتاؤ ۲ کاروبار ۳ عادت ۴ کام مین ڈھیلا ۔

۱۳	صفائی جو باہر کی اندر کی ہو	سب جیسے شوچ کہتے ہین وہ سب بھی ہو	
۱۴	یہ چھبیس گن اُنھین ہی ہوتے ہین	پرش دیوی سمپت ہی جو رکھتے ہین	۲،۳ اور ۴
۱۵	یہ دنیا دکھاوے کا جو دھرم ہے	یہ اپنی بڑائی کا جو مان ہے	
۱۶	یہ جھوٹی ہون ہے کہ ہم ہین بڑے	بگڑ کر نہ ٹھنڈا ہو سکے کرودھ سے لیے	
۱۷	یہ سختی کی بولی یہ جھوٹا ہے گیان	اُنھی کے تو سب پارتھ یہ گن نشان	
۱۸	جو اسرون کی سمپت مین پیدا ہوئے	اُنھی مین یہ گن پارتھ سب ہین کہے	۴
۱۹	اسی پرکرتی دیوی سے موکش ہے	جو ہے اسری اُس سے بندھنا پڑے	
۲۰	نہ اپنے لیے سوچ مین پارتھ آ	تو ہے دیوی سمپت مین پیدا ہوا	۵
۲۱	بناوٹ ہین دو جگ مین جانداروں کی	ہے اک دیوی اور آسری دوسری	
۲۲	کہ آیا ہون بستار سے دیوی مین	سن اب آسری پارتھ کہتا ہون مین	۶
۲۳	جو ہین آسری لوگ جانین نہ وو	پرورتی جو پرشارتھ سادھن مین ہو	
۲۴	نورتی ادھرمون سے ہوتی ہے جو	اُسے بھی نہین جانتے پارتھ وہ	
۲۵	نہ شوچ اُنھین ہوتی نہ آچار بھی	نہین سچ بھی اُن مین ہوتا کبھی	۷
۲۶	وہ کہتے ہین یہ ہی جگت جھوٹا ہے	برائی بھلائی پہ نہین یہ ٹکے	
۲۷	وہ کہتے ہین اسکا نہین ایشور	کوئی دیکھنے بھالنے والا پر	
۲۸	یہ خواہش کے مارے جو جیتے ہین	پرش استری دونون آپس ہی مین	
۲۹	اسی سے جگت پیدا ہو جائے ہے	نہین کارن اسکا کوئی اور ہے	۸
۳۰	یہ اُنکی بہت بدھیان چھوٹی ہین	نہ پرلوک کا کچھ وہ سادھن کرین	
۳۱	سہارا جو اس مت کا لیتے ہین	بڑے ظلم کے کام وہ کرتے ہین	

سلہ پرش کا ارتھ یعنی اصلی مطلب موکش ہے - وہ پرکرتی کے ٹھیک طرح بھوگون کے بھوگنے کا نتیجہ ہوتا ہے - ان بھوگون کے بھوگنے مین اپنا فرض پورا کرنا پرشارتھ سادھن ہے - وہ ہی پرورتی مارگ ہے سلہ چھوڑنا دنیا سے منھ موڑ کر موکش دھرم پر چلنا سلہ چلن سلہ جن کامون سے پرلوک سنبھلتا ہو ادن کو کرنا -

برائی ہی دنیا کی چاہین ہین وہ
نہین اُنکے من کی کبھی بھرتی چاہ
نہ سمجھین بُری باتون ہی پر جین
نہ نالی ہی جا اُنکی چنتا سکے
لگے عیشون کے بھوگنے مین رہین
امیدون کے وہ سیکڑون پھندے ہین
نہ الجھہ نہ کچھ طلب کی چاہ ہو
وہ بے ایمانی کرکے دھن جوڑین ہین
مجھے آج ہے یہ تو مل ہی گیا
یہ دھن تو میرے پاس اب ہے ہی ہے
دیا ایک دشمن کو تو مار ہی
بڑا سبکا سوامی ہو مین ایک ہی
سبھی بھوگ دنیا کے بھوگتا ہو مین
نہ بلوان میری برابر کوئی
بہت مجھپہ دھن ہے میرا گھر بڑا
کرونگا مین یگ دان بھی دونگا مین
وہ اگیان سے یون ہی بھولے پھرین
وہ ہین پھنس رہے موہ کے جال مین
وہ میلے نرک مین گرین ہین سدا
کسی سے وہ جھکتے نہین ڈوبے ہین

9 حکمت کا سدا ناش کرتے ہین وہ
چلین دھوکے اور مان مد کی وہ راہ
10 پرم برہم کو چھوڑ کر ہی چلین
وہ مرکر ہی چھوڑین تو چھوڑین اسے
11 جو کچھ ہے یہ ہی ہے وہ یہ سمجھین رہین
گڈا کیش نت ہی پھنسے رہوین ہین
نہ ملنے سے چھٹنے سے نت کرود ہو
12 کہ یہ بھوگ وہ بھوگ سب ہی ملین
یہ من چاہا مین اور بھی پاؤنگا
13 اور اب اور دھن بھی ملے ہی ملے
اور اب مارہی دونگا اور ونکو بھی
میری اگیا مان لین گے سبھی
سبھی چاہنا میری پوری ہی ہین
14 نہ میری برابر سکھی بھی کوئی
بھلا کون دنیا مین مجھہ سا ہوا
فرسے یہ بھی وہ بھی اُڑا اونگا مین
15 خیالون کے گھوڑے وہ دوڑائین ہین
وہ ہین لگ رہے کامنا کے بھوگ مین
وہ ہی اپنے آپ کو سمجھین بھلا
بڑائی کے اور دھن کے ہی نشہ مین

۱ غرور ۲ مستی ۳ فکر ۴ مالک ۵ طاقتور ۶ خواہشون —

۵۲	بدھی چھوڑ کر نام کے گت وو	کریں بس ہیں دنیا کے دکھلانے کو	۱۶ و ۱۷
۵۳	بڑی انہیں ہے ایک ہوں گھس رہی	وہ دنیا کو بل سے دباتے ہیں ہی	
۵۴	ہم ایسے بڑے ہیں کہ جو ایک بار	دھرم چھوڑ بھی دین نہ کچھ ہو بگاڑ	
۵۵	سمجھ انکی ہوتی ہے کھوٹی بڑی	رہے کام اور کرودھ میں ہی دبی	
۵۶	بھلوں کے وہ گن دیکھ سکتے نہیں	میری آگیا مانتے وہ نہیں	
۵۷	میں انکے بھی جسموں میں اور دوسروں کے بھی	یہ ہٹ دھرمی دیکھوں ہوں انکی سبھی	۱۸
۵۸	میں ان نیچ لوگوں کو ان کروروں کو	اشبھ کرنے والوں کو ہٹ دھرموں کو	
۵۹	سدا آسری جونوں میں ڈالوں ہوں	جب اس لوک میں انکو میں بھیجوں ہوں	۱۹
۶۰	وہ جب آسری جونیں آئیں ہیں	بھٹکتے ہوئے جنم اور جنم میں	
۶۱	نہ وہ پارتھ مجکو کبھی پائیں ہیں	وہ نیچے ہی نیچے چلے جائیں ہیں	۲۰
۶۲	یہ کام اور کرودھ اور یہ لوبھ بھی	نرک کے یہ تینوں ہیں دروازے ہی	
۶۳	یہ ہی ناش ڈالیں ہیں آتما کا کر	سکھی ہو سکے ان ہی کو چھوڑ کر	۲۱
۶۴	اندھیرے کے ان تینوں دروازوں سے	سبھی بندھے مکتی کے بس چھوٹ کے	
۶۵	کرم اپنے کلیان کے کرتے ہیں	پرم گت کو اس پیچھے پھر پاتے ہیں	۲۲
۶۶	نیم شاستر کے جو کوئی چھوڑ دے	اور اپنی ہی چاہت سے چلتا رہے	
۶۷	نہ سدھی وہ پاوے نہ وہ سکھ ہی پائے	پرم جو گتی ہے نہ اسپر بھی جائے	۲۳
۶۸	تو کرنے نہ کرنے کا نرنے کبھی	کیا چاہیے ارجن تو یہ جان ہی	
۶۹	کہ کیا شاستر ہے بس یہ ہی ہے پرمان	جو اس میں ملے وہ ہی کر تو سجان	۲۴

سولھواں ادھیائے پورا ہوا

سلہ بگاڑ سلہ سخت دل سلہ نرک۔

سترھوان ادھیاے شردھاترے بھاگ یوگ

ارجن نے کہا

۱	بدھی شاستر کی چھوڑ جو دیتے ہین	مگر یگیہ شردھا ہی سے کرتے ہین	
۲	کہان پھر ٹھہرتے وہ شری کرشن ہین	رجس مین تمس مین و یا ستو مین	۱

شری بھگوان بولے

۳	منشیون کی شردھا ہین تین ہی	وہ ہین ساتوکی راجسی تامسی	
۴	کسی کا سبھاؤ جیسا ہووے سجان	تو شردھا بھی بس اسکی ویسی ہی جان	۲
۵	جو سنسکار ہون جسکے من مین کوئی	انھی سے ہے شردھا بنے ویسی ہی	
۶	یہ شردھا ہی سے بس بنے ہے پرش	جو ہے جسکی شردھا وہ ہی ہے منش	۳
۷	جو ہین ساتوکی پوجین دیوتاؤن کو	جو ہین راجسی راکشسون یکشونکو	
۸	کوئی اور جو تامسی لوگ ہین	وہ بھوتون کو اور پریتونکو پوجین ہین	۴
۹	جسے شاستر وید مین نہ بتلاتے ہین	وہ ہی گھور تپ لوگ جو کرتے ہین	
۱۰	دکھاوے ہی کے واسطے کرتے ہین	اور آپا بڑا ہی سمجھ رکھتے ہین	
۱۱	وہ چاہ کچھ نہ کچھ ملنے کی رکھتے ہین	جو ہے پاس اسمین لگن رکھتے ہین	
۱۲	بہت ہوتی ہے انکی ہٹ بھی بڑی	سمجھ سے وہ رہتے ہین نت پھیر سے ہی	
۱۳	اسی سے وہ دکھ ہی سا دیتے ہین	سبھی پرانیون کو جو تن مین رہین	
۱۴	مجھے بھی وہ دکھلاتے ہین دکھ ہی	تو جان انکے سنتی سبھی آسری	۵ و ۶

سلہ طالب سلہ ناستک آدمی سلہ مخلوقات سلہ سب سلہ ظہور دان سلہ خوفناک -

۱۵ وہ کھانے بھی تین قسمون کے ہوتے ہین ۔ جو اچھے الگ لوگون کو لگتے ہین
۱۶ یہ ہی بات ہے یگ تپ دان کی ۔ سُن اب بھید انکے تو مجھ سے سبھی ۷

---

۱۷ بڑھاوین جو عمر اور اُتساہ[۱] و بل[۲] ۔ لگین دیکھتے ہی جو من کو سجل
۱۸ بدن کو نِروگا[۳] بھی جو رکھتے ہون ۔ جو کھانے سے من کو مگن[۴] رکھتے ہون
۱۹ جنھین کھانے کو چاہتا جی بھی ہو ۔ جو ہون رس بھرے اور چکنے ہون جو
۲۰ بدن مین پہونچ دیر تک جو رہین ۔ وہ کھانے ستوگن کو پیارے لگین ۸
۲۱ بہت کڑوے ہون یا بہت کھٹے ہون ۔ بہت ہو نمک یا بہت گرم ہون
۲۲ بہت تیکھے ہون یا بہت روکھے ہون ۔ جلن بھی بہت کھانے مین کرتے ہون
۲۳ وہ دُکھ دیتے ہون شوک بھی دیتے ہون ۔ وہ بیماری بھی کچھ نہ کچھ کرتے ہون ۹
۲۴ یہ ایسے ہی کھانے جو کچھ ہوتے ہین ۔ رجوگن ہی کو اچھے وہ لگتے ہین
۲۵ جو تھوڑا پکا ہو وہ یا بدمزا ۔ جو باسی ہو یا ہووے بو سے بھرا

---

۲۶ جو جوٹھا ہو یا یگ کے لایق نہو ۔ وہ کھانا تموگن کو ہی پیارا ہو ۱۰
۲۷ نہین چاہنا پھل کی رکھتے ہین جو ۔ بِدھی[۵] ہی سے وہ یگ کرتے ہین جو
۲۸ سمجھ کر کہ یہ یگ کرنا ہی ہے ۔ وہ ہی ساتوکی یگ کہلائے ہے ۱۱
۲۹ جو پھل ہی کی چاہت سے یگ کرتے ہین ۔ دکھاوے کے کیا واسطے کرتے ہین
۳۰ بھرت بنس بھوشن سمجھ تو یہی ۔ کہ وہ یگ ہے بس راجسی یگت ہی ۱۲
۳۱ نہ بدھ سے کیا اور نہ کھانا دیا ۔ نہ ہین منتر جسمین نہ ہے دکشنا
۳۲ نہ شردھا ہی سے یگت جو ہے کیا ۔ اُسی یگ کو تامسی ہے کہا ۱۳

---

۱ اُمنگ ۲ طاقت ۳ بیماری سے آزادی ۴ خوش ۵ ٹھیک طریقہ ۔

۳۳	یہ پوجا جو کرنی ہے دیوتاؤن کی	دویا براہمنون گرو دانائون کی	
۳۴	بڑون کا بھی ستکار[1] کرنا جو ہے	جو ہے شوچ اور سیدھاپن بھی جو ہے	
۳۵	جو ہے برہم چریہ اور اہنسا جو ہے	بدن کا ہی تپ سب یہ کہلائے ہے	۱۴
۳۶	بچن ایسا بولے نہ دُکھ جس سے ہو	جو میٹھا ہو سچ ہو بھلا جس سے ہو	
۳۷	نت ابھیاس پڑھنے کا کرتا رہے	یہ ہی تپ بھی بانی کا کہلائے ہے	۱۵
۳۸	بچلنے نہ دے من کو ہنسمکھ رہے	ٹکے بھی نہین آپا روکے رکھے	
۳۹	ٹھگی سے بچا رہے بیوہار مین	اسی تپ کو ہین مانسی تپ کہین	۱۶
۴۰	جو ان تینون تپ کو بھی کرتے رہین	پرم اسمین شردھا بھی رکھتے رہین	
۴۱	جو کچھ بھی کرین ہٹ سے الگ کر کرین	پھلون کی کبھی بھی نہ چاہت کرین	
۴۲	گنون کی جو دویا سمجھ سکتے ہین	وہ اس تپ کو ساتوک ہی تپ کہتے ہین	۱۷
۴۳	ہماری کرین سب ہی آدر بھگت	بڑا ہمکو مانے یہ سارا جگت	
۴۴	ہماری یہ سب لوگ پوجا کرین	جو اس چاہنا سے کوئی تپ کرین	
۴۵	کرین یا دکھاوے ہی کے واسطے	وہ تپ راجسی تپ ہی کہلائے ہے	
۴۶	سدا رہنے والا نہ ہو اُس کا پھل	سدا کیا جو رہے نہین پوری پل	۱۸
۴۷	جو سمجھے نہین اور ہٹ بھی کرے	دُکھے جس مین تن ایسا ہی تپ کرے	

[1] عالمون کی خاطر تواضع [illegible]۔

۴۸	دیا دوسرون ہی کے دُکھ دینے کو	جو ایسا ہو تپ اُسکو تامس کہو	۱۹
۴۹	اُلٹ کرنہ اپنا بھلا کر سکے	اُسے دیسکے تھکر کو دنیا ہی سمجھ	
۵۰	جگہہ ٹھیک ہو وقت بھی ٹھیک ہو	جسے دے دیکھنا ضرورت بھی ہو	
۵۱	جو یون دان پاترونکو ہی دیتے ہین	اُسے ساتوک دان ہی کہتے ہین	۲۰
۵۲	جو کچھ پھل کے اوپر نظر رکھکے دین	دیا اُس اُپکار کی کر کے دین	
۵۳	دیا دیتے دیتے رہین کڑھتے ہی	بتاتے ہین اُس دان کو راجسی	۲۱
۵۴	جگہہ ٹھیک ہین بھی نہ جاوے دیا	نہ ہو وقت بھی ٹھیک جس دان کا	
۵۵	نہ وہ پاتر ہون دان دیوین جنھین	نہ دینے مین آو بھگت بھی کرین	
۵۶	جنھین دیتے ہون کر کے دُر دُر ہی وہین	اُسی دان کو تامسی کہتے ہین	۲۲
۵۷	کہے ہی چلے مین نام آئے ہین	پرم برہم کے اوم تت ست وہ ہین	
۵۸	بنائے گئے اُنسے تھے پہلے ہی	یہ سب براہمن وید اور یگ بھی	۲۳
۵۹	سدا بید کے جاننے والون کے	جو ہین کرم ہوتے اسی واسطے	
۶۰	وہ ہون یگ یا دان یا تپ بھی ہون	کہ شاستر کی بدھ سے جو چاتے ہون	
۶۱	(۱) آرمبھ مین پہلے اُچارنا	اسی اوم کے نام کا جو سدا	۲۴
۶۲	جو ہین یگ اور دان اور تپ کرم	مکلشو کرتے ہین جب سا ہے کرم	

لہ جو دان لینے کی قابلیت رکھتا ہے [illegible] شروع [illegible] بولنا [illegible]

۶۳	تو چاہت پھلوں کی الگ چھوڑ کر	وہ کرتے ہیں تت نام ہی بول کر	۲۵
۶۴	جو ست ہے مہا نام یہ تیسرا	یہی بولا جاتا ہے ارجن سدا	
۶۵	برائی کی جب چھوڑ کر کوئی چال	سہارا بھلائی کا لے ہے سنبھال	
۶۶	دیا جبکہ دھن بیٹا اپنا کبھی	چھپتا ہوا ہو کسی کو کبھی	
۶۷	اور ارجن جو دنیا کے شبھ کام ہیں	وہاں بھی اسی نام کو لیتے ہیں	۲۶
۶۸	اور اس یگ میں تپ میں اور دان میں	جو ہے جم کے رہنا اُسے ست کہیں	
۶۹	اور ایشور کے ارپن جو یہ کرم ہیں	انہیں بھی گدا کیش ست ہی کہیں	۲۷
۷۰	جو شردھا بنا دان دیں تپ کریں	کریں ہوم یا اور بھی کچھ کریں	
۷۱	اَست ہی وہ سب پارتھ کہلائے ہے	پھل اُسکا نہ یاں کچھ نہ مرکر ملے	۲۸

سترھواں ادھیائے پورا ہوا

شریمد بھگوت گیتا

ترجمہ نظم

اٹھارھواں ادھیائے موکش یوگ

ارجن نے کہا

۱	میں سنیاس کا تتو اور تیاگ کا	الگ کرکے یوں جاننا چاہتا

٢	رکھی کیشی کیشی نشودن بڑے	مجھے آپ وہ تو بتلائیے	١
	شری بھگوان بولے		
٣	کوئی دور کی بات دیکھیں ہیں جو	یہ سنیاس کا تو بتلائیں وو	
٤	کہ چاہت سے پھل کی جو ہوتے ہیں کرم	دیے جائیں وہ چھوڑ سارے ہی کرم	
٥	اور اس تیاگ کا تو وہ یوں کہیں	کہ کرموں کے پھل کی لگن چھوڑ دیں	٢
٦	کوئی کوئی پنڈت یہی کہتے ہیں	کہ سب کرم ہی چھوڑنے چاہئیں	
٧	کہ ہے دوش سب کرموں ہی میں بڑا	پُرش کو سبھی کرم ہے باندھتا	
٨	اور اک اور پنڈت یہ بتلائیں ہیں	کہ جو یگ اور دان کے کرم ہیں	
٩	سوا اسکے اور تپ کے جو کرم ہیں	کبھی وہ نہیں چھوڑنے چاہئیں	٣
١٠	بھرت بنس بھوشن میرا نشچے جو	سنو اس تیاگ میں اسکو اب تم سنو	
١١	بتایا ہے اسے شیر نر میں سنے لیے	کہ تیاگ ہوتے ہیں تین ہی قسم کے	٤
١٢	یہ تپ یگ اور دان جو کرم ہیں	نہ چھوڑے یہ سب کرنے ہی چاہئیں	
١٣	کہ یہ کرم یگ دان اور تپ جو ہیں	سمجھدار کو شدھ یہ کرتے ہیں	٥
١٤	پر ان کرموں کو کرنا یوں چاہیئے	کہ چھوڑے ہی انکی لگن کو رکھے	
١٥	اور ان سے نہ چاہت پھلوں کی کرے	یہ ہی میرا نشچے بھلا سب میں ہے	٦
١٦	جو نت کرنے کے کرم بتلائے ہیں	نہیں ٹھیک ہے چھوڑ دینا انھیں	
١٧	جو دے چھوڑ انکو کوئی بھول سے	تو وہ تامسی تیاگ کہلائے ہے	٧
١٨	کٹھن کرم ہے یہ کوئی سوچ لے	نہ ہو تن کو دکھ اسلیے چھوڑ دے	
١٩	تو اسنے کیا راجسی تیاگ ہے	نہ اس تیاگ کا اسکو پھل کچھ ملے	٨

١ یہ نام کرشن کا ہے سنسکرت میں ہرشی کیش ٢ نام شری کرشن کا ٣ برائی ٤ بھرت کے خاندان کا زیور – خطاب بہ ارجن ٥ فیصلہ ٦ یقین ۔

۲۰ یہ کرنا ہی ہے کرم یہ سوچ کے ‖ سدا ہی اُسے پارتھ کرتا رہے
۲۱ لگن چھوڑ پھل کی نہ چاہت کرے ‖ وہ ہی ساتوکی تیاگ کہلائے ہے ۹
۲۲ نہ ہشاری جس کرم مین سمجھین لوگ ‖ نہین ڈالے کچھ من مین اُسسے بجوگ
۲۳ سمجھتے ہون ہشیاری کا کرم جو ‖ لگن ہی لگن اُس سے رکھے نہ جو
۲۴ وہ ہی ہے سمجھدار تیاگی سدا ‖ وہ ہے ساتوکی اُسکا سنشا گیا ۱۰
۲۵ پُرش دیہہ مین آن کر جب ہے ہین ‖ نہ سب کرم اُن سے کبھی چھٹ سکین
۲۶ جو کرمون کے پھل ہی کو ہے چھوڑ دے ‖ اُسی کو کہین ہین کہ تیاگی ہے یہ ۱۱
۲۷ بُرا اور بھلا اور ملا بھی ہوا ‖ ہے کرمون کا پھل تن ہی سے ہوتا
۲۸ جو تیاگی نہین ہو یہ مر کر اُنھین ‖ نہ اُنکو کبھی ہو جو سنیاسی ہین ۱۲
۲۹ بہا باہو ہین چار اور ایک یہ ‖ انہی کارنون کو تو سُن مجھ سے لے
۳۰ جو کرمون سے چھٹروائے اُس سانکھ مین ‖ کہا ہے کہ یہ کرم کروائین ہین ۱۳
۳۱ وہ ہے اِک بدن اور ہے دوسرا ‖ جو کرمون کو کرتا ہے اور بھوگتا
۳۲ سبھی اندریان ہین سبب تیسرا ‖ وہ چوتھا کرے جس سے تن چیشٹا
۳۳ اور ان سب مین جو پانچوان ایک ہے ‖ مدد اندریون کو دے وہ دیو ہے ۱۴
۳۴ پُرش تن سے بانی سے یا من ہی سے ‖ جو آرمبھ کچھ کام کرنا کرے
۳۵ بُرا یا بھلا کیسا ہی کیون نہ ہو ‖ انہی پانچون کارنسے وہ ملکے ہو ۱۵
۳۶ یہ یون ہے تو پھر کیسے مانے کوئی ‖ کہ کرتا ہے کرم آتما ایک ہی
۳۷ کمت جسنے مانجھی نہ ہووے سمجھ ‖ وہ ایسے سمجھ لے تو لیوے سمجھ ۱۶
۳۸ یہ میرا ہے جس مین سمجھ ہی نہین ‖ لیے جس کا انتہ کرن بھی نہین
۳۹ وہ ان سارے لوگونکو مار ڈالے بھی ‖ نہین مارتا اور نہ بندھتا کبھی ۱۷

۱ نفرت ۲ شک جھگڑا ۳ اسباب ۴ جسم ۵ پران اپان بغیرہ کی حرکتین ۶ جیسے سورج کی روشنی جس آنکھ کو مدد دیتی ہے ۷ بیوقوف خراب عقل : الا۔

۴۰ وہ ہے گیان جس شکتی سے جانیں کچھ | وہ ہے گنیہ جس جانا جاوے جو کچھ
۴۱ اور ان سب کا جو جاننے والا ہے | وہ گیاتا ہی بس ایک کہلائے ہے
۴۲ یہ ہی تین چلنے مین جب آئین ہین | تو آرمبھ سب کرمون کے ہوئین ہین
۴۳ وہ ہین کرم سب جو کیئے جائین کچھ | کرن اندریان ہین کرین جنسے کچھ
۴۴ اور ان کرمون کا کرنیوالا جو ہے | وہ کرتا بھی بس ایک کہلائے ہے
۴۵ یہ ہی تینون ملنے مین جب آئین ہین | تو پرکاش سب کرمون کے ہوئین ہین ۱۸
۴۶ گنون کا جو پھیلاؤ ہے سانکھیہ مین | رکھے اُسمین یہ تین ہی بھین بھین
۴۷ یہ کرتا ہو یا کرم یا گیان ہو | کہا ہے وہ سب جیسا مجھ سے سنو ۱۹

---

۴۸ سبھی جیوون مین ایک ہے جو سدا | دیا جسنے اُس بھاؤ کو ہے دکھا
۴۹ الگ سب یہ ہین ہو رہے نہین آ | بتا وہ نہین ایک ہے آتما
۵۰ جو درسا دے اس تتو کو ہی سُجان | تو اُس گیان کو ساتوکی گیان مان ۲۰

---

۵۱ سبھی پرانیوں مین جو بتلائے ہے | کہ آتما الگ ہے نہین ایک ہے
۵۲ الگ اُنکے لکشن بھی بتلائے ہے | وہ ہی راجسی گیان کہلائے ہے ۲۱

---

۵۳ جو ایک ہی کسی چیز مین دیکھے سب | کہے باہری روپ پر ہے سب
۵۴ پرمانون سے نشچے نہین ہوتا ہو | نہ ہو اُسمین پھیلاؤ چھوٹا ہی ہو
۵۵ جو ہو گیان ایسا اُسے پارتھ جان | کہ یہ گیان بس تامسی ہی ہے گیان ۲۲

[illegible]

۵۶	جو نت کرم کرنا ہے اُسکو کرے	پورا اُسکی لگن سے بچا ہی رہے	
۵۷	نہ سکھ اُسکے کرنے سے ملنے بھی کچھ	نہ دُکھ بھی جو ہو اُسکو کروانے کچھ	
۵۸	نہ ہو اُسکے کرنے سے کچھ پھل کا دھیان	اُسی کرم کو ساتوکی کرم جان	۲۳
۵۹	جو کچھ کرم چاہت سے پھل کی کرے	اہنکار یا اُس مین کرتا رہے	
۶۰	بہت دِقتین جسمین کرنی پڑین	اُسی کرم کو راجسی کہتے ہین	۲۴
۶۱	نہ جس کرم کے سوچے انجام کو	نہ سمجھے ہی کچھ جسکے نقصان کو	
۶۲	نہ ہنسا بھی کچھ اُس سے جو ہوتی ہو	لگا دے بھی اُس طرف دھیان کو	
۶۳	نہ سوچے کہ کر بھی سکون گا اسے	پھنسا موہ مین کرنے ہی بس لگے	
۶۴	جو یون کرم کچھ بھی کیا جائے ہے	تو لے جان بس تامسی کرم اُسے	
۶۵	لگن جسنے ہو کرم مین چھوڑ دی	مین ہی کرتا ہون یہ نہ کہوے کبھی	کرتا
۶۶	کرے جسم کے جو کچھ بھی کرنا پڑے	اور اُتساہ بھی اُسکے اندر رکھے	
۶۷	وہ ہو کام پورا بگڑ جائے بھی	نہ میل اپنے من مین پہ لاوے کبھی	
۶۸	جو ہے کام کرتا کوئی بس یونہی	وہ ہی کرتا کہلائے ہے ساتوکی	۲۶
۶۹	لگن جسکو ہو جائے ہے کرم مین	پڑا جو رہے پھل کی ہی چاہ مین	
۷۰	کرے لوبھ جو اورون کے مال کا	جو اورون کو دُکھ دینے مین ہو لگا	
۷۱	جو ناپاک رہتا ہو اور جسکو ہو	ملے پر خوشی چھٹنے پر شوک ہو	
۷۲	جو ہو کام کرتا کوئی بس یونہی	وہ ہی کرتا کہلائے ہے راجسی	۲۷

۷۳	نہین کام جو کوئی لگ کر کرے	سمجھ جسکی چھوٹی بہت ہی رہے	
۷۴	وہ آگے کسی کے جھکے بھی نہین	کسی کی وہ کہنی سنے بھی نہین	
۷۵	جو ہو کام کی تھوڑی شکتی اسے	وہ تکبل کرکے سب سے چھپاتا رہے	
۷۶	کھانے سدا اوروں کی وہ کمی	سدا آلکس مین پڑا رہوے ہی	
۷۷	شکایت بھی کرتا رہے وہ سدا	کہ اس کام مین مجھکو یہ دکھ ملا	
۷۸	کرون آج پھر کل کرون پھر کرون	مین پرسون اسے پرسون بھی پھر کرون	
۷۹	کوئی کام جو اسکو کرنا پڑے	لیے ہی لمبی ڈوری بڑھاتا رہے	
۸۰	جو ہو کام کرتا کوئی بس یونہی	وہ ہی کرتا کہلائے ہے تامسی	۲۹

۸۱	اور اب بدّھی کے اور دھرتی کے بھی بھید	گنون سے ہوئے جو سنو سب ہی بھید	
۸۲	الگ کرکے بتلاتا ہون مین انھین	دھننجے سنو دھیان سے تم انھین	

۸۳	سمجھ لے پرورتی جو ہے کرم مارگ	جو بندھن کرے اور دوسرا بھی مارگ	بدّھی
۸۴	نورتی کا جو ہے کرے موکش جو	سمجھ اسکو بھی ٹھیک لیتی ہو جو	
۸۵	سمجھ لے کہ کیا چاہیئین کرنے کام	سمجھ لے کہ کیا چھوڑ دینے ہین کام	
۸۶	سمجھ لے کہ دنیا مین ڈر کیا کیا ہے	سمجھ لے کہ کیونکر نڈر رہ سکے	
۸۷	سمجھ لے کہ بندھن کسے کہتے ہین	سمجھ لے کہ مکتی کسے کہتے ہین	
۸۸	جو بدّھی یہ اسے پارتھ جانے سبھی	اسی بدّھی کو جان تو ساتوکی	۳۰

۸۹	جو نر نے نہین کرسکے کیا ہے دھرم	نہ ہو ٹھیک سمجھے کہ کیا ہے ادھرم	
۹۰	جو کرنے نہ کرنے کا کچھ کام ہے	اسے بھی نہ جو جان لے ٹھیک ہے	

۹۱	جیسے گیان پارتھ ہوتا ہوا ایسا ہی	تو اُس بُدھی کو جان لے راجسی	۳۱
۹۲	اندھیرے ہی سے جو دبائی ہوئی	اُدھرموں کو سمجھے کہ ہے دھرم ہی	
۹۳	سبھی باتوں مین جسکا الٹا ہو گیان	تو اُس بُدھی کو تامسی پارتھ جان	۳۲
۹۴	دھرتی وہ کہ جس سے یہ بس کر کے لے	بُرے کاموں مین انہین جب کوئی چلے	
۹۵	یہ جو اندریان من ہے اور پران ہے	کریائین[1] سب انکی بھلے ہین کہے	
۹۶	کرے یوگ نت اور اُس مین جما	رہنے دھیان آنے نہ دے اور کا	
۹۷	دھرتی جس سے یہ بات سب بن سکے	وہ ہی ساتوکی پارتھ کہلائے ہے	۳۳
۹۸	جو ہین دھرم کے کام[2] کے ارتھ کے	کوئی کام اُن پر جمائے رکھے	
۹۹	اور اُنہین سے کچھ کرم ہی کیون نہو	لگی چاہنا پھل کی بھی ساتھ ہو	
۱۰۰	جو ایسی دھرتی ہووے ارجن سجان	دھرتی راجسی اُسکو تو پارتھ جان	
۱۰۱	نہ سونا ہی چھوٹے نہ ڈر ہی چھوڑ	نہ بھوگون مین مستی نہ دے شوک چھوڑ	
۱۰۲	جو کر کرکے پچھتاتا رہوے سدا	نہ کچھ ہو سکے روتا رہوے سدا	
۱۰۳	دھرتی ایسی کھوٹی سمجھ والے کی	جو ہوتی ہے ہوتی ہے وہ تامسی	۳۵
۱۰۴	بھرت کُل کے بھوشن جو سکھ تین ہین	سُن اب مجھسے وہ تجھسے کہتا ہون مین	
۱۰۵	جو ابھیاس کر کر کے پیدا ہوا	جو دُکھ پہلے پا اور اُسے کھو ہوا	۳۶
۱۰۶	ہلاہل جو پہلے دکھائی دیا	پر آخر مین امرت ہی جو ہو گیا	

دھرتی

سکھ

[1] انکی سب حرکتین [2] عشق مجازی۔

۱۰۷	جو بدھی کے سمجھنے سے پیدا ہوا	جو آتما کے سوچنے سے پیدا ہوا	
۱۰۸	گنون کی سمجھ جن کو پیدا ہوئی	وہ کہتے ہین یہ سُکھ ہی ہے ساتوکی	۳۷
۱۰۹	ملین اندریون سے وشے انکے جب	سمجھتا ہی ہے من یہ سُکھ انہین تب	
۱۱۰	یہ پہلے تو ہوتا ہے امرت سمان	مگر زہر کا پیچھے ہوتا ہے بھان	
۱۱۱	یہ ہے بات پہلے سے آئی چلی	کہ یہ سُکھ ہی ہے جو ہے سُکھ راجسی	۳۸
۱۱۲	جو ایسا ہے سُکھ پہلے بھی پیچھے بھی	بھلائے رکھے اپنے آپے کو بھی	
۱۱۳	جو آلکس سے ہووے ہے اور نیند سے	اور اگیان سے تامسی سُکھ وہ ہے	۳۹
۱۱۴	کوئی چیز ایسی نہ اس لوک مین	نہ ہے سورگ مین اور نہ دیوتاؤن مین	
۱۱۵	کہ ہو وین نہین جسمین یہ تینون گن	کئے پرکرتی نے جو پیدا ہین گن	۴۰
۱۱۶	برہمن کے کشتری کے اور ویش کے	اگر ذکر ایش سب کرم اور شودر کے	
۱۱۷	انہی تین گن سے سمجھ تو بٹے	جو ایشور کی مایا نے پیدا کیے	۴۱
۱۱۸	جو انتہ کرن کا دبا رکھنا شم	جو اور اندریون کا دبا رکھنا دم	
۱۱۹	جو ہے تپ کہا اور جو شوچ ہے	کشما جو ہے اور سیدھا پن بھی جو ہے	
۱۲۰	جو ہے گیان گیان شردھا جو ہے	یہ ہین کرم سب براہمنون کے لیے	
۱۲۱	سنے یہ گنون ہی سے سب کرم ہین	جو میری ہی دیوی پرکرتی کے ہین	۴۲
۱۲۲	یونہی کرم کشتری کے مایا سے ہین	وہ سورمائی اور تیج اور دان ہین	

دونون سے گن اور کرم

ملحق ابیات سے ۵ تیرہ

۱۲۳	دھرتی اور کرمون کی ہشیاری ہے	نروان سے ہٹ کر نہین جاتا ہے	
۱۲۴	بُرے کامون سے رد ول کر جو رکھے	بھلاؤ مین لگا دے وہ شکتی بھی ہے	
۱۲۵	یہ ہی کرم ہین کشتریون کے لئے	سبھاؤ ہی سے ہین سب یہ پیدا ہوے	۴۳

۱۲۶	سُبھاؤ یہ جو ایشور کی مایا ہی ہے	اُسی نے بنائے ہین کرم ویشیون کے	
۱۲۷	وہ کھیتی ہے اور گایون کو پالنا	بنج کرنا بھی اور ہے تیسرا	
۱۲۸	بنایا ہے جو شودرون کے لئے	وہ سیوا کا کرنا ہی اک کرم ہے	۴۴

۱۲۹	جو کرم اپنے اپنے ہی کرتا رہے	پُرش وہ ہی سدھی کو بس پا رہے	
۱۳۰	سُن اپنے ہی کرمون مین جیسے لگا	یہ سدھی کو پاتا منش ہے سدا	۴۵
۱۳۱	جہان سے یہ پرانی سبھی نکلے ہین	رہا بیاپ ہے جو کہ اس سب ہی مین	
۱۳۲	اُسے پوجکر اپنے ہی کرم سے	منش ٹھیک رستے پہ آجائے ہے	۴۶
۱۳۳	بُرا بھی جو دھرم اپنا دکھلائی دے	وہ اچھا ہی ہے دوسرے دھرم سے	
۱۳۴	وہ اونچا بھی کتنا ہی بس کیون نہو	وہ ہے دوسرے ہی کے بس کرنکے	
۱۳۵	بنائے ہین مایا نے جسکے جو کرم	نہو پاپ اُسکو کرے جو وہ کرم	۴۷
۱۳۶	جو مایا نے جسکا بنایا سبھاؤ	جبھی کرم مین وہ لگا دے سبھاؤ	
۱۳۷	رہے اُسکو کرتا نہ چھوڑے کبھی	اگر اسمین دیکھے کوئی دوش[سلہ] بھی	
۱۳۸	کہ ہین دوش سے کرم سارے گھرے	دھوان آگ کو جیسے ڈھانکے رکھے	۴۸
۱۳۹	جب انتہ کرن مین کسی کی لگن	نہو گی۔ دیا اور رہووے گا من	
۱۴۰	نکل ترشنا بھوگون کی جب جائیگی	تبھی سدھی اُسکو وہ ملجائے گی	

سلہ چھوڑ دے۔

١٤١	اک کہتے ہین نشکرم سدّھی جسے	یہ وہ سدھی ہے جس سے جاتی رہے	
١٤٢	جو کرمون بین باندھ لینے کی شکتی ہے	وہ ملتی ہی ہے سدّھی سنیاس سے	٤٩
١٤٣	یون ہی سادھی پا برہم جیسے ملے	وہ لے جان بتلاؤن ہون مین تجھے	
١٤٤	یہ ہے گیان کا سب مین درجہ بڑا	گڈاکیش جو مین نے تجھ سے کہا	٥٠
١٤٥	شدھی مین کچھ میل رہوے جبھی	دھرتی سے اُرکا من بھی رہوے جبھی	
١٤٦	جو کانون کے ہین بھوگ اور ایسے ہی	جو ہین اور وہ چھوٹے جاوین جبھی	
١٤٧	نہ للچائے اُنکے غرض کے لیئے	نہ جھنجھلائے جب اُنمین کوئی چھینے	٥١
١٤٨	بڑے من کا اُتساہ جس دیش مین	لگے بیٹھنے جب اُسی دیش مین	
١٤٩	جبھی ہلکا کھانے لگے اور جبھی	رکھے۔ من بدن بانی کو روکے ہی	
١٥٠	لگا نت رہے یوگ مین دھیان کے	سرن لے ہی بیراگ کی جیکہلے	٥٢
١٥١	آہنکار کو بل کو اور مان کو	سبھی کامنا کو بھی اور کرودھ کو	
١٥٢	جو باہر کی چیزین ہین چھوڑے سبھی	نہ ممتا رکھے شانت ہو یہ جبھی	
١٥٣	تبھی اسمین وہ شکتی آجائے ہے	کہ یہ برہم ہی برہم ہو جائے ہے	٥٣
١٥٤	یہ جب برہم اس یوگ سے جائے ہو	تو آنند مین اُس کا من مگن ہو	
١٥٥	نہ کچھ سوچ اسکو نہ چاہت رہے	یہ سب پرانیون مین برابر رہے	
١٥٦	جو ہے سب مین اونچی میری بھکتی ہی	وہ ہی بس اسے جائے ہے مل تبھی	٥٤
١٥٧	یہ بھکتی سے ہے جان لیتا مجھے	کہ مین جو ہون اور جتنا ہون ٹھیک سے	
١٥٨	یہ جب جان لے ٹھیک سے یون مجھے	تو پھر ساتھ ہی مجھ مین آجائے ہے	٥٥
١٥٩	سبھی کرم کرتا بھی رہوے سدا	لیئے پر سرن میری رہوے سدا	
١٦٠	تو میری کرپا سے پہونچ جائے ہے	پرم پد پہ جو ایک سا نت رہے	٥٦
١٦١	سبھی کرمون کو میرے ہی واسطے	تو چھوڑ اپنے من سے سرن میری لے	

۱۶۲ سہارا تونے بدھی کے یوگ کا
۱۶۳ کڑی منزلیں مجھ مین من تو لگا
۱۶۴ سُنے گا اہنکار سے جو نہین
۱۶۵ سہارا جو لے کر اہنکار کا
۱۶۶ یہ نشچے تیرا جھوٹ ہو جائے گا
۱۶۷ سبھاؤ نے جو ہے کام تیرا رچا
۱۶۸ جو کرنا نہین چاہتا بھول سے
۱۶۹ سبھی پرانیون کو جو بس مین کرے
۱۷۰ وہ مایا سے سب پرانیون کو چلائے
۱۷۱ بھرت کے گھرانے کے بھوشن تجے
۱۷۲ تو اُسکی کرپا سے پہونچ جائے گا
۱۷۳ اور ایسی ملے شانتی بھی تجھے
۱۷۴ جو گہیون سے بھی بڑھ کا یہ گہیہ ہے
۱۷۵ اب اچھی طرح سے اسے سوچ کر
۱۷۶ بچن میرا سُن پھر بھی اب دھیان سے
۱۷۷ تو پیارا ہے میرا بہت ہی بڑا
۱۷۸ لگا مجھ مین من میری ہی بھگتی کر
۱۷۹ تو پیارا ہے میرا مجھے پائے گا
۱۸۰ سبھی دھرمون کو بار تو چھوڑ دے
۱۸۱ نہ کر سوچ من مین ذرا بھی تجھے

لگا رکھ من اپنا مجھی مین سدا ۵۷
کرپا سے میری سب گذر جائیگا
تو برباد ہو جائے گا تو یہین ۵۸
تو سمجھے کہ مین تو نہین لڑنے کا
سبھاؤ ہی یہ کام تجھ سے کروائیگا ۵۹
تو کُنتی کے بیٹے ہے اُس سے بندھا
وہ بے بس بھی ہو تو کرے ہی کرے ۶۰
ہر دے مین وہ ایشور ہی بیٹھا رہے
چڑھا کل پہ جون تیلیون کو گھمائے ۶۱
اُسی کی سرن لے پرم پریم سے
پرم پد پہ جو نت رہے ایک سا
کہ اُسکے سوا اور سب ہیچ ہے ۶۲
پرم گیان مین نے بتایا تجھے
جو آوے تیرے من مین ویسا ہی کر ۶۳
یہ سارے ہی گہیون مین اک گہیہ ہے
بھلے ہی کی مین تجھکو بتلاؤنگا ۶۴
میرا ایک مجھکو نمسکار کر
یہ اقرار سچا سمجھ لے میرا
سرن ایک میری ہی بس آن لے
چھڑا دونگا مین ہی سبھی پاپون سے ۶۶

لہ بنایا ۲ دل ۳ زیور ۴ گہنہ ۵ علم اسرار گپت ودیا۔

۱۸۲	نہ تپ اور نہ بھگتی بھی جو کرتا ہو	کبھی گیان اُسے یہ نہ بتلائیو	
۱۸۳	نہ اُسکو جو سُننا نہ چاہے اسے	نہ اُسکو ہی جو مُجھ سے جلتا رہے	۶۷
۱۸۴	جو میرے پرم بھید اس گیان کو	سکھاویگا کوئی میرے بھگتون کو	
۱۸۵	پرم بھگتی میری ہی کر کر سدا	وہ مجھکو بلا شک پہونچ جائیگا	۶۸
۱۸۶	مُنش کا نہین اور کچھ کام ہے	جو بڑھکر بس اس سے مجھے خوش کرے	
۱۸۷	نہ آگے کو ایسا کوئی ہوئے گا	جو پیارا ہو دنیا مین اُس سے بڑا	۶۹
۱۸۸	پڑھے گا جو سمباد ہم دونون کا	کوئی ۔ دھرم کا دینے والا بڑا	
۱۸۹	مین سمجھون گا یہ ہی میرا نشچے ہے	میری پوجا کی گیان کے یگ سے	۷۰
۱۹۰	جلن چھوڑ کر میری شردھا سے جو	پُرش سُن بھی لے کوئی اس گیان کو	
۱۹۱	چھٹے وہ بھی اور پہونچے شبھ لوکون مین	بھلے کرم والے جہان جاتے ہین	۷۱
۱۹۲	کہو تم نے ارجن یہ سُن بھی لیا	لگا کر من اپنا جو مین نے کہا	
۱۹۳	تمھاری بھلا بھول اگیان کی	دھننجے بتاؤ رہی جاتی بھی	۷۲
	ارجن نے کہا		
۱۹۴	گئی بھول یاد اب مجھے آ گئی	شری کرشن کرپا سے یہ آپ کی	
۱۹۵	نہین اسمین شک اب رہا مجھکو کچھ	کرونگا جو فرماوینگے آپ کچھ	۷۳
	سنجے نے کہا		
۱۹۶	اچنبھے کا سمباد مین نے سُنا	مہاتما شری کرشن اور پارتھ کا	
۱۹۷	رہے رونگٹے ہین کھڑے میرے ہو	بھلا اُس سے کیا بڑھکا آنند ہو	۷۴
۱۹۸	کری ویاس نے مجھ پہ کی یہ کرپا	پرم گُپت سُن مین نے جس سے لیا	
۱۹۹	بتایا جو یوگیشور کرشن نے	بڑا یوگ یہ آپ ہی سامنے	۷۵

سلسلہ گفتگو

۲۰۰	یہ کرشن اور ارجن کی باتین جو ہین	اچنبھے کی یاد انکو کر کر کے مین	
۲۰۱	مہاراج پھولون ہون آنند مین	یہ شُدّھی کرین سارے سنسار مین	۷۶
۲۰۲	اور آوے ہی ہے یاد جب جب بڑا	اچنبھے کا وہ روپ شری کرشن کا	
۲۰۳	بہت ہی مین حیران ہو جاتا ہون	اور آنند رہ رہ کے مین پاتا ہون	۷۷
۲۰۴	جہان کرشن یوگیشور ہین بڑے	کمانڈار ارجن جہان ہین اڑے	
۲۰۵	وہین لکشمی ہے وہین جے بھی ہے	وہین پھلنے پھولنے کا پھیلاؤ ہے	
۲۰۶	وہین ایسی نیتی[1] سمجھتا ہون مین	ہلانے سے آوے نہ جو ہلنے مین	۷۸

اٹھارھوان ادھیائے پورا ہوا

شریمد بھگوت گیتا پوری ہوئی

جے شری کرشن کی

بڑی آپ نے کی یہ مجھ پر کرپا | کہ یہ آپ نے کام مجھ سے لیا

اوم شانتی شانتی شانتی

[1] راج نیتی (پالیسی) -